آسان عربی گرامر

برائے قرآن فہمی

(حصہ اوّل)

عربی زبان اور علم کی فضیلت

قال اللہُ تعالی

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ

یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے
تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل و فکر رکھنے والے اس سے سبق لیں (ص : ۲۹)

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (سورۃ الزخرف . آیت3)

ہم نے اسکو بنایا ہے عربی زبان کا قرآن تاکہ تم سمجھ لو

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں

اللهم انی أعوذ بك من علم لا ينفع

اے اللہ ! میں تجھ سے غیر نفع بخش علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں (صحیح مسلم)

اللّٰھم انّا اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا و عَملًا مُتَقَبَّلًا و رِزْقًا طَیِّبًا

اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں نفع بخش علم اور قبول ہونے والے عمل اور حلال رزق کا

اسی دعا کے ساتھ ہم اپنے سبق کا آغاز کرتے ہیں

حروف تہجی

ALPHABETS

عربی زبان میں ۲۸ حروف ہیں اگرالف کو بھی شامل کرلیا جائے تو ۲۹ بن جاتے ہیں۔ یہ حروف عربی زبان کی بنیاد ھیں۔ ان سے الفاظ بنتے ہیں اور الفاظ سے جملے، جس کو لوگ ایک دوسرے سے بات چیت کے لئے استعمال کرتے ھیں

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز

س ش ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و ھ ء ی

لفظ کی دو قسمیں ھیں: ایک کَلِمَہ اور دوسرا مُھْمَلْ

مہمل ایسا لفظ ھے جو بیکار ھے یعنی جس کے کوئی معنی نہیں ھوتے

كلمه

کسی با معنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں

Parts of speech کلمہ کے اجزا

ENGLISH		عربی
NOUN	کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام	اسم
PRONOUN	کسی Noun کے بدلے میں آنے والا لفظ	اسم
ADJECTIVE	کسی Noun کی تعریف بیان کرنے والا لفظ	اسم
ADVERB	کسی عمل کی کب، کیسے کی اطلاع دینے والا لفظ	اسم
INTERJECTION	کسی دوسرے لفظ کا محتاج نہ رہنے والا لفظ	اسم
VERB	عمل اور زمانے کو ظاہر کرنے والا لفظ	فعل
CONJUNCTION	دو جملوں کو جوڑنے والا لفظ	حرف
PREPOSITION	کسی Noun سے ملکر معنی ظاہر کرنے والا لفظ	حرف

کلمے کی تین اقسام

اسم

- کسی جگہ، شخص ، جنس یا اس کی صفت کا نام
- کام کرنے کا مفہوم پایا جائے مگر زمانہ نہیں
- جیسے: چلنا

فعل

- کام کا کرنا ظاھر ھواور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ پایا جائے
- جیسے: وہ گیا

حرف

- معنی کسی دوسرے کلمے سے مل کر ظاھر ھوں
- جیسے: سے ، طرف

اسم کی مثالیں

مکۃُ۔ مکہ شہر کا نام

حامدٌ۔ کسی شخص کا نام

لَبَنٌ۔ دودھ۔ جنس کا نام

فَاسِقٌ۔ بدکار۔ صفت

قَتْلٌ - مارڈالنا۔ مصدر

ھُوَ - وہ

فعل کی مثالیں

قَرَأَ۔ اس (ایک مذکر) نے پڑھا

فَتَحَ۔ اس (ایک مذکر) نے کھولا

یَکْتُبُ۔ وہ (ایک مذکر) لکھتا ہے/لکھے گا

یَأْکُلُ۔ وہ (ایک مذکر) کھاتا ہے/کھائے گا

اِذْھَبْ۔ تو جا

حرف کی مثالیں

مِنْ۔ سے

اِلٰی۔ تک

فِیْ۔ میں

مِنَ الْمَسْجِدِ (مسجد سے)

اِلَی الْبَیْتِ (گھر کی طرف)

فِی الْمَدْرَسَةِ (مدرسے میں)

حرکات اور اعراب

حرکات زیر ، زبر ، پیش ، تنوین کو حرکات کہتے ہیں

اعراب کسی لفظ کے آخری حرف کی حرکت کو کہتے ہیں



زیر ، زبر ، پیش کو عربی میں بالترتیب کسرة ،فتح اور ضمة کہتے ہیں

دو زیر ، دو زبر ، دو پیش عربی میں ان میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں

جس حرف پر تنوین ہو اسے **مُنَوَّن** کہتے ہیں

جس حرف پر حرکت ہو اسے **متحرك** کہتے ہیں

جیسے **مَسْجِدٌ** میں م اور ج متحرک ہیں د منون ہے

الف اور ہمزہ کا فرق

الف پر کوئی حرکت نہیں ہوتی جبکہ الف پر اگر کوئی حرکت آجائے تو وہ ہمزہ کہلاتا ہے

جیسے :　　الف : ا　　ہمزہ : اَ ، اِ ، اُ

اس کے لکھنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے جیسے: ئ　ؤ

ی اور و　الف کی کرسی کہلاتیں ہیں

الف آواز کو کھینچنے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور ہمیشہ لفظ کے درمیان یا آخر میں آتا ہے جبکہ ہمزہ لفظ کے شروع ، درمیان ، اور آخر میں آسکتا ہے جیسے :

اَلْكِتَابُ　هُمَا　اَسْئَلُكَ　اَلسَّمَاءُ

اسم کی اعرابی حالت اس کے استعمال کے مطابق بدلتی رہتی ہے

اضافت	مفعول	فاعل
كِتَابُ اللهِ	أَعْبُدُ اللهَ	قَالَ اللهُ
اللہ کی کتاب	میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی	کہا اللہ نے
اضافت	مفعول	فاعل
قَلَمُ سُلَيْمَانَ	أَخْرَجَ سُلَيْمَانَ	خَرَجَ سُلَيْمَانُ
سلیمان کا قلم	نکالا اس نے سلیمان کو	نکلا سلیمان
اضافت	مفعول	فاعل
وَلَدُ مُوسىٰ	ضَرَبَ مُوسىٰ زَيْدٌ	ضَرَبَ مُوسىٰ زَيْدًا
موسیٰ کا بیٹا	مارا زید نے موسیٰ کو	مارا موسیٰ نے زید کو
اضافت	مفعول	فاعل

۲۸ حروف کی تقسیم

۱۴ حروف شمسی

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

۱۴ حروف قمری

ا ب غ ح ج ک و خ ف ع ق ی م ہ

(حق کا خوف ایک عجب غم ہے)

اَلْ + شَمْسٌ (حرف شمسی) ← اَلشَّمْسُ   وَ+اَلشَّمْسُ ← وَالشَّمْسُ

اَلْ + قَمَرٌ (حرف قمری) ← اَلْقَمَرُ   وَ+اَلْقَمَرُ ← وَالْقَمَرُ

قمری اور شمسی الفاظ

اَلْعَادِلُ	اَلدَّرْسُ	اَلْحَسَنُ
اَلظَّالِمُ	اَلْخَالِقُ	اَلنَّهَارُ
اَلْوَلَدُ	اَلتَّمَرُ	اَلْفَاسِقُ

اسم کی بنیادی علامتیں

تَنْوِیْن

اسم کے آخر میں آتی ہے
اور اُسے عام کر دیتی ہے

جیسے انگریزی میں A Book

بَابٌ صِرَاطٌ کِتَابٌ

[ایک] دروازہ راستہ کتاب

اَلْ

اسم کے شروع میں لگتا ہے
اور اُسے خاص کر دیتا ہے

جیسے انگریزی میں THE Book

اَلْبَابُ اَلصِّرَاطُ اَلْکِتَابُ

دروازہ راستہ کتاب

معرف بالام

یعنی کسی عام لفظ سے پہلے (ال) لگاکر اسے خاص بنانا

اَلْ + بَیْتٌ ← اَلْبَیْتُ ← معرف بالام

معرف بالام سے ماقبل اگر کوئی حرف آجائے تو اسے اَلْ سے ملاکر پڑھنا چاہیئے اس وقت اَلْ کا ہمزہ جسے هَمْزَةُ الْوَصْل کہتے ہیں تلفظ میں گرجاتا ہے لیکن لکھنے میں "الف" کی صورت میں باقی رہتا ہے۔ جیسے

اَلْوَلَدُ + اَلْحَسَنُ = اَلْوَلَدُ الْحَسَنُ ~~اَلْوَلَدُ اَلْحَسَنُ~~

معرف بالام سے ماقبل اگر کوئی حرف ساکن آجائے تو اسے زیر دے کر ملاتے ہیں

عَنْ + اَلْبَیْتِ ← عَنِ الْبَیْتِ

مگر مِنْ کو زبر دیکر ملاتے ہیں ← مِنَ الْمَسْجِدِ

اسم کی پہچان

لفظ کے آخر میں	تنوین	رَجُلٌ
لفظ کے شروع میں	اَلْ	اَلْقَلَمُ
لفظ کے آخر میں	ة	لَيْلَةٌ
لفظ کے آخر میں	ات	اٰيَاتٌ

کسی بھی اسم کو جملے میں درست استعمال کرنے کے لئے چار باتوں کا جاننا ضروری ہے

اسم کے چار پہلو

حالت
- رفع
- نصب
- جر

جنس
- مذکر
- موئنث

عدد
- واحد
- تثنیہ
- جمع

وسعت
- معرفہ
- نکرہ

اسم کی حالت

فاعلی حالت

مرفوع

ضَرَبَ حَامِدٌ زَیْدًا

مارا حامد نے زید کو

حَامِدٌ فاعل ہے اور مرفوع ہے

مفعولی حالت

منصوب

اَقْرَضَ زَیْدٌ حَامِدًا

قرض دیا زید نے حامد کو

حَامِدًا مفعول ہے اور منصوب ہے

اضافی حالت

مجرور

کِتَابُ حَامِدٍ

حامد کی کتاب

حَامِدٍ اضافی ہے اور مجرور ہے

اہم ترین

ہر اسم کے مرفوع منصوب یا مجرور ہونے کی کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے

اسم اگر مرفوع ہے تو فاعلی حالت میں ہوگا

اسم اگر منصوب ہے تو مفعولی حالت میں ہوگا

اسم اگر مجرور ہے تو اضافی حالت میں ہوگا

چناچه گرامر میں بهتر فهم حاصل کرنے کے لئے ضروری هے که هر عبارت پر غور کیا جائے که اس میں اسم کون کون سے هیں ان کی حالت کیا هے اور اس حالت میں هونے کی وجه کیا هے

حالت کا تعین

اردو کے اس جملے پر غور کریں: مدد کی حامد نے زید کی

فاعل کے تعین کے لئے سوال کریں کس نے مدد کی تو جواب ملے گا حامد نے

مفعول کے تعین کے لئے سوال کریں کس کی مدد کی تو جواب ملے گا زید کی

چناچه جواب سے یه معلوم هو که جس لفظ کے ساتھ (نے) لگا هو وه فاعل هوتا هے اور جس لفط کے ساتھ (کو) لگا هو وه مفعول هوتا هے

ا ب جملے کی ترتیب بدل دیں: مدد کی زید کی حامد نے

حامد اب بھی فاعل اس لئے که اس کے ساتھ نے لگا هوا هے اور زید مفعول هے اس لئے که اس کے ساتھ کی هے

ترتیب بدلنے سے کوئی فرق نهیں پڑا اهم بات یه هے که حرف نے اور کو کس کے سا تھ آرها هے وہی فاعل اور مفعول کا تعین کرے گا

اعراب کا تعین

عربی زبان میں نے اور کو کے لئے کوئی الگ سے لفظ استعمال نہیں کیا جاتا۔ یہ کام اعراب کی مدد سے لیا جاتا ہے۔اس بات سے آپ اعراب کی اہمیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں

جملہ زیر مطالعہ کا عربی ترجمہ اس طرح ہو گا : نَصَرَ حَامِدٌ زَیْدًا

ترتیب بدلنے پر اس طرح ہو گا: نَصَرَ زَیْدًا حَامِدٌ

دونوں صورتوں میں حامد فاعل ھےاور اس کو تنوین پیش سے ظاہر کیا گیا ھے۔اس طرح زید مفعول ھےاور اس کو تنوین زبر سے ظاہر کیا گیا ھے

چناچہ معلوم ہوا کہ اگر:
اسم واحد ہے تو فاعل پیش سے ظاہر ہو گا اور مفعول زبر سے۔
یعنی فاعل کی صورت میں اسم مرفوع اور مفعول منصوب ہو گا۔

اعراب کی تبدیلی کے اعتبار سے اسم کی اقسام

معرب منصرف

80-85 فیصد الفاظ عربی
زبان میں معرب منصرف
ھوتے ھیں یعنی
اسماء کا آخری حصہ رفع،
نصب اور جر تینوں حالتوں
میں تبدیل ہوتا ہے ۔

جیسے:

كِتَابٌ، كِتَابًا، كِتَابٍ

معرب غیر منصرف

12-13 فیصد الفاظ غیر
منصرف ھیں یعنی
آخری حرف تینوں
حالتوں میں نہیں بدلتا
بلکہ وہ صرف دو شکلیں
اختیار کرتا ھے

جیسے:

اِبْرَاهِيمُ، اِبْرَاهِيمَ، اِبْرَاهِيمَ

مبنی

2-3 فیصد الفاظ
مبنی ھیں یعنی
تینوں حالتوں میں
ایک جیسے رہتے
ہیں

جیسے:

هُدًى، هُدًى، هُدًى

اعراب کی تین صورتیں

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
ـــٌ	ـــً ا	ـــٍ
رَفِيْقٌ	رَفِيْقًا	رَفِيْقٍ
كَافِرٌ	كَافِرًا	كَافِرٍ
عَابِدٌ	عَابِدًا	عَابِدٍ

حالت نصب میں تنوین کے ساتھ "الف" کا اضافہ کیا جاتا ہے

اعرابی حالت

جملے میں استعمال کے لحاظ سے تین اعرابی حالتیں

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
بِنْتٌ	بِنْتًا	بِنْتٍ
جَنَّةٌ	جَنَّةً	جَنَّةٍ
شَيْءٌ	شَيْئًا	شَيْءٍ
سُوْءٌ	سُوْءًا	سُوْءٍ
سَمَاءٌ	سَمَاءً	سَمَاءٍ

استثنی ۱ لفظ کے آخر میں گول ۃ ہو تو حالت نصب میں الف کا اضافہ نہیں ہوگا

۲ لفظ کے آخر میں " اء " ہو تو حالت نصب میں الف کا اضافہ نہیں ہوگا

غیر منصرف اسماء

ایسے اسماء جن کی نصب اور جر میں ایک ہی شکل ہوتی ہو

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
اِبْرَاهِيْمُ	اِبْرَاهِيْمَ	اِبْرَاهِيْمَ
مَكَّةُ	مَكَّةَ	مَكَّةَ
مَرْيَمُ	مَرْيَمَ	مَرْيَمَ
اِسْرَائِيْلُ	اِسْرَائِيْلَ	اِسْرَائِيْلَ
اَحْمَرُ	اَحْمَرَ	اَحْمَرَ

مبنی اسماء

ایسے اسماء جن کی رفع نصب اور جر میں ایک ہی شکل ہوتی ہو

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا
اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ	اَلَّذِىْ
تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ
مُوْسٰى	مُوْسٰى	مُوْسٰى
عِيْسٰى	عِيْسٰى	عِيْسٰى

جنس

مذکر | مؤنث

مؤنث کی پہچان کے تین طریقے

طریقہ نمبر۱ — لفظ کے معنیٰ پر غور کریں اور مذکر تلاش کریں

اُمٌّ	(ماں)	اَبٌ	(باپ)
بِنْتٌ	(بیٹی)	اِبْنٌ	(بیٹا)
نَاقَةٌ	(اونٹنی)	جَمَلٌ	(اونٹ)

جنس

طریقہ نمبر ۲ — اسم میں مؤنث کی لفظی علامت موجود ہو

یہ علامات تین ہیں

آخری حرف ۃ	جَنَّةٌ ، حَيٰوةٌ
آخری حرف یٰ	حُسْنٰی ، صُغْرٰی
آخری حرف اءُ	حَمْرَاءُ ، زَرْقاءُ

جنس

طریقہ نمبر ۳ — اہل زبان کے استعمال پر موقوف

مؤنث سماعی

تمام حروف تہجی	الف، لام، میم
ملکوں، شہروں، قبیلوں کے نام	اَلشَّامُ، مَكَّةُ، قُرَيْشٌ
دوزخ کے تمام نام	اَلنَّارُ، جَهَنَّمُ، سَقَرُ

جنس

ہواؤں کے نا م ← رِیۡحٌ ، دَبُوۡرٌ ، قَبُوۡلٌ

انسانی جسم کے اعضاء کے نا م ← یَدٌ ، رِجۡلٌ ، اُذُنٌ

مزید مؤنث سماعی

اَرۡضٌ ، دَارٌ ، شَمۡسٌ

نَارٌ ، خَمۡرٌ ، سُوۡقٌ

گردان مؤنث واحد

حالت رفع	حالت نصب	حالت جر
ـــــةٌ	ـــــةً	ـــــةٍ
جَنَّةٌ	جَنَّةً	جَنَّةٍ
خَبِيْثَةٌ	خَبِيْثَةً	خَبِيْثَةٍ
صَلٰوةٌ	صَلٰوةً	صَلٰوةٍ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
مُهَاجِرَةٌ	مُهَاجِرَةً	مُهَاجِرَةٍ

عدد

واحد | تثنیہ | جمع

واحد سے تثنیہ بنانے کے لئے مذکر مؤنث کا ایک ہی طریقہ ہے

حالت رفع

آخری حرف پر زبر + انِ

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَانِ

مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَتَانِ

حالت نصب اور جر

آخری حرف پر زبر + یْنِ

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمَیْنِ

مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَتَیْنِ

تثنیہ کی گردان

واحد	رفع	نصب	جر
	ـَـانِ	ـَـيْنِ	ـَـيْنِ
رَفِيْقٌ	رَفِيْقَانِ	رَفِيْقَيْنِ	رَفِيْقَيْنِ
عَابِدٌ	عَابِدَانِ	عَابِدَيْنِ	عَابِدَيْنِ
كِتَابٌ	كِتَابَانِ	كِتَابَيْنِ	كِتَابَيْنِ
جَنَّةٌ	جَنَّتَانِ	جَنَّتَيْنِ	جَنَّتَيْنِ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ

جمع کی قسمیں

جمع سالم

واحد لفظ جوں کا توں رہتا ہے اس کے آخر میں کچھ حروف کا اضافہ کردیتے ہیں

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ

جمع مکسر

واحد لفظ کے حروف تتربتر ہو جاتے ہیں یا بالکل تبدیل ہو جاتے ہیں

اِمْرَأَةٌ سے نِسَاءٌ

جمع مذکر سالم بنانے کا طریقہ

حالت رفع

واحد اسم کے آخری حرف پر ایک
ضمہ لگا کر وْن کا اضافہ کر دیں

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ

حالت نصب جر

واحد اسم کے آخری حرف پر ایک
کسرہ لگا کر یْنَ کا اضافہ کر دیں

مُسْلِمٌ سے مُسْلِمِیْنَ

جمع مؤنث سالم بنانے کا طریقہ

حالت رفع

واحد اسم کے آخری حرف گول ۃ
کو گرا کر ا تٌ کا اضافہ کر دیں

مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ

حالت نصب جر

واحد اسم کے آخری حرف گول ۃ
کو گرا کر ا تٍ کا اضافہ کر دیں

مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٍ

جمع مذکر سالم کی گردان

جر	نصب	رفع	
ـــِـ يْنَ	ـــِـ يْنَ	ـــُـ وْنَ	
رَفِيْقِيْنَ	رَفِيْقِيْنَ	رَفِيْقُوْنَ	رَفِيْقٌ
عَابِدِيْنَ	عَابِدِيْنَ	عَابِدُوْنَ	عَابِدٌ
فَاسِقِيْنَ	فَاسِقِيْنَ	فَاسِقُوْنَ	فَاسِقٌ
ظَالِمِيْنَ	ظَالِمِيْنَ	ظَالِمُوْنَ	ظَالِمٌ

مذکر سالم کی گردان

	رفع	نصب	جر
واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
جمع	مُسْلِمُونَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ

جمع مؤنث سالم کی گردان

	رفع	نصب	جر
	ـــــاتٌ	ـــــاتِ	ـــــاتٍ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
نَجَّارَةٌ	نَجَّارَاتٌ	نَجَّارَاتٍ	نَجَّارَاتٍ
خَيَّاطَةٌ	خَيَّاطَاتٌ	خَيَّاطَاتٍ	خَيَّاطَاتٍ
فَاسِقَةٌ	فَاسِقَاتٌ	فَاسِقَاتٍ	فَاسِقَاتٍ

مؤنث سالم کی گردان

	رفع	نصب	جر
واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
تثنیه	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

جمع مکسر بنانے کا طریقہ

جمع مکسر بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں

کبھی حروف گھٹادیئے جاتے ہیں

کبھی حروف بڑھادیئے جاتے ہیں

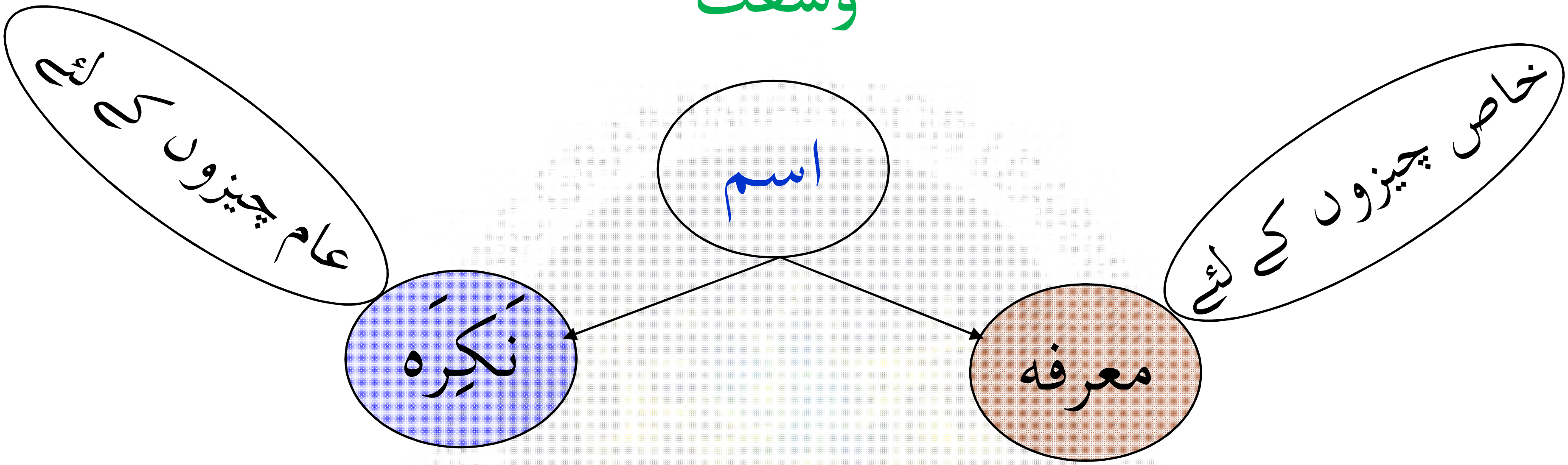
کبھی حرکات و سکنات تبدیل ہوتے ہیں

جِدَارٌ	جُدْرَارٌ	لِسَانٌ	اَلْسِنَةٌ
كِتَابٌ	كُتُبٌ	قَلَمٌ	اَقْلَامٌ

مُسْلِمٌ کی گردان

		رفع	نصب	جر
مذکر	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
مؤنث	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

وسعت



اسم علم	کسی شخص، جگہ، چیز کا خاص نام. زَیْدٌ ، مَکَّۃُ ، اَلْقَلَمُ
اسم ضمیر	اسم جو کسی دوسرے اسم کی جگہ استعمال کیا جائے . هُوَ ، اَنْتَ ، نَحْنُ
اسم اشارہ	اسم جو کسی شخص، چیز کی طرف اشارہ کرے . هٰذَا ، ذٰلِکَ ، اُوْلٰئِکَ
معرف بالام	اسم جو اَلْ کے ذریعے سے معرفہ بنایا جائے . اَلْبَابُ، اَلْقَلَمُ، اَلصَّالِحُ
اسم موصول	اسم جو جملے کے ایک حصے کو دوسرے سے ملائے . اَلَّذِی ،اَلَّتِی ، اَلَّذِیْنَ

وسعت

اسم نکرہ

اسم نکرہ عام چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے

اسم ذات	ایک قسم کی مختلف چیزوں کا مشترک نام جیسے : اِنْسَانٌ ، فَرَسٌ ، حَجَرٌ
اسم صفت	اسم جو کسی دوسرے اسم کی صفت بیان کرے جیسے : حَسَنٌ ، طَيِّبٌ ، سَهْلٌ
اسم مصدر	اسم جو کسی کام (عمل) کا نام ہو جیسے : نَصْرٌ ، فَتْحٌ ، جُلُوْسٌ

اسم نکرہ کی نشانی

تنوین ← دو زبر دو زیر دو پیش

وسعت

اسم نکرہ سے اسم معرفہ بنانے کا طریقہ

اَلْ + اسم نکرہ ← اسم معرفہ

اَلْ + بَیْتٌ ← اَلْبَیْتُ معرف باللام

کِتَابٌ	اَلْكِتَابُ	دَرْسٌ	اَلدَّرْسُ
قَلَمٌ	اَلْقَلَمُ	صَادَقٌ	اَلصَّادَقُ
لَيْلٌ	اَلَّيْلُ	طَالِبٌ	اَلطَّالِبُ

وسعت

تنوین والا لفظ + معرف بالام = زیر دے کر ملایا جائے گا

زَیْدٌ + اَلْعَالِمُ = زَیْدُنْ + اَلْعَالِمُ = زَیْدُنِ الْعَالِمُ

اِبْنٌ اور اِسْمٌ کا ھمزہ ، ھمزۃُ الوصل ہے

زَیْدٌ + اِبْنٌ = زَیْدُنِ ابْنٌ

ھٰذَا + اِسْمٌ = ھٰذَا اسْمٌ

اَلْ + اِبْنٌ = اَلِابْنُ

اَلْ + اِسْمٌ = اَلِاسْمُ

اسم نکرہ کی گردان

جنس	عدد	مرفوع	منصوب	مجرور
	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
مذکر	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
مؤنث	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ

اسم معرفہ کی گردان

جنس	عدد	مرفوع	منصوب	مجرور
	واحد	اَلْمُسْلِمُ	اَلْمُسْلِمَ	اَلْمُسْلِمِ
مذکر	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَانِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ	اَلْمُسْلِمَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمُوْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ	اَلْمُسْلِمِيْنَ
	واحد	اَلْمُسْلِمَةُ	اَلْمُسْلِمَةَ	اَلْمُسْلِمَةِ
مؤنث	تثنیہ	اَلْمُسْلِمَتَانِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ	اَلْمُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	اَلْمُسْلِمَاتُ	اَلْمُسْلِمَاتِ	اَلْمُسْلِمَاتِ

اعراب کی بنیادی / اصلی اور فروعی علامتیں

کسی اسم کےآخری حرف کی حرکت (پیش ، زبر ، زیر) کو اعراب کہتے ہیں
اور یہ بنیادی علامات کہلاتی ہیں . اور اس کا اطلاق صرف واحد ، جمع مکسر اور
غیر منصرف اسماء پر ہوتا

اعراب سے کسی اسم کی حالت کا تعین ہوتا ہے . یعنی یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ مرفوع ،
منصوب یا مجرور حالت میں سے کونسی حالت میں ہے مثلًا :

اسم واحد **كِتَابٌ** مرفوع حالت میں ہے اور اس کی رفع کی علامت تنوین ضمہ ہے
كِتَابًا منصوب حالت میں ہے اور اس کی نصب کی علامت تنوین فتح ہے
كِتَابٍ مجرور حالت میں ہے اور اس کی جر کی علامت تنوین کسرہ ہے
اسی طرح سے بالترتیب الکتابُ ، الکتابَ اور الکتابِ کا اعراب تعین ہوگا

جمع مکسر اَلاَقْلَامُ اَلاَقْلَامَ اَلاَقْلَامِ
رفع نصب جر

غیرمنصرف مَسَاجِدُ مَسَاجِدَ مَسَاجِدَ
رفع نصب جر

اعراب کی بنیادی / اصلی اور فروعی علامتیں

لیکن تثنیہ ، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم میں اعراب کا تعین بنیادی علامت سے نہیں ہوتابلکہ حروف سے ہوتا ہے .ان کو اعراب کی فروعی علامات کہتے ہیں مثلًا:

تثنیہ میں علامت رفع ، نصب اور جر کا تعین بالترتیب الف ، یاء اور یاء سے ہوتا ہے جیسے:

مُسْلِمَانِ کا الف حالت رفع کو ظاہر کررہا ہے

مُسْلِمَیْنِ کا یاء حالت نصب / جر کو ظاہر کررہا ہے

جمع مذکر سالم میں علامت رفع ، نصب اور جر کا تعین بالترتیب واو، یاء اور یاء سے ہوتا ہے:

مُسْلِمُوْنَ کا واو حالت رفع کو ظاہر کررہا ہے

مُسْلِمِیْنَ کا یاء حالت نصب / جر کو ظاہر کررہا ہے

جمع مؤنث سالم میں علامت رفع ، نصب اور جر کا تعین بالترتیب اتٌ، اتٍ اور اتٍ سے ہوتا ہے:

مُسْلِمَاتٌ کا اتٌ حالت رفع کو ظاہر کررہا ہے

مُسْلِمَاتٍ کا اتٍ حالت نصب / جر کو ظاہر کررہا ہے

اعراب کی علامتیں

بنیادی

پیش، زبر، زیر

	رفع	نصب	جر
اسم واحد	بَیْتٌ	بَیْتًا	بَیْتٍ
جمع مکسر	بُیُوْتٌ	بُیُوْتًا	بُیُوْتٍ
غیر منصرف	اِبْرَهِیْمُ	اِبْرَهِیْمَ	اِبْرَهِیْمَ

فروعی

الف، یاء، واو، ات

	رفع	نصب	جر
تثنیه	بَیْتَانِ	بَیْتَیْنِ	بَیْتَیْنِ
جمع مذکر سالم	صَالِحُوْنَ	صَالِحِیْنَ	صَالِحِیْنَ
جمع مؤنث سالم	صَالِحَاتٌ	صَالِحَاتٍ	صَالِحَاتٍ

اسم کی اعرابی حالتیں

جنس	عدد	مرفوع	منصوب	مجرور	اعرابی قسم
مذکر	واحد	مسلمٌ	مسلمًا	مسلمٍ	بالحرکت
	تثنیہ	مسلمانِ	مسلمَینِ	مسلمَینِ	بالحرف
	جمع	مسلمونَ	مسلمِینَ	مسلمِینَ	بالحرف
موئنث	واحد	مسلمَةٌ	مسلمَةً	مسلمَةٍ	بالحرکت
	تثنیہ	مسلمتانِ	مسلمَتَینِ	مسلمَتَینِ	بالحرف
	جمع	مسلماتٌ	مسلماتٍ	مسلماتٍ	بالحرف
	غیر منصرف	جَهَنَّمُ	جَهَنَّمَ	جَهَنَّمَ	بالحرکت

تمارين

مندرجه ذيل اسماء كى گردان كريں (٣٦ شكليں بنائيں؟)

خَادِمٌ	(خادم)	مُهَنْدِسٌ	(انجینیر)
عَالِمٌ	(عالم)	قَادِمٌ	(آنے والا)
قَائِمٌ	(کھڑا ہونے والا)	كَاذِبٌ	(جھوٹا)
قَاعِدٌ	(بیٹھنے والا)	عَادِلٌ	(عدل کرنے والا)
جَالِسٌ	(بیٹھنے والا)	مُؤْمِنٌ	(مومن)
جَاهِلٌ	(جاہل)	مُظْلِمٌ	(مظلوم)
غَائِبٌ	(غائب)	ظَالِمٌ	(ظالم)
مُعَلِّمٌ	(معلم)	صَدِيْقٌ	(دوست)
صَادِقٌ	(سچا)	كَافِرٌ	(کافر)
مُجْتَهِدٌ	(محنتی)	صَالِحٌ	(نیک)

تمارین

مندرجه ذیل اسماء کی گردان کریں (۱۸شکلیں بنائیں؟)

مذکر غیر حقیقی

كِتَابٌ	جمع كُتُبٌ	(کتاب)
بَابٌ	جمع اَبْوَابٌ	(دروازہ)
ذَنْبٌ	جمع ذُنُوْبٌ	(گناہ)
نَهَرٌ	جمع اَنْهَارٌ	(نہر)
قَلْبٌ	جمع قُلُوْبٌ	(دل)
وَلِیٌّ	جمع اَوْلِيَاءُ	(دوست)
رَأْسٌ	جمع رُؤُوْسٌ	(سر)
دَرْسٌ	جمع دُرُوْسٌ	(سبق)

مؤنث سماعی

اُذُنٌ	جمع آذَانٌ	(آذان)
سُوْقٌ	جمع اَسْوَاقٌ	(بازار)
رِجْلٌ	جمع اَرْجُلٌ	(پاؤں)
نَفْسٌ	جمع اَنْفُسٌ	(جان)
آيَةٌ		(نشانی)
سَيِّئَةٌ		(برائی)
بَيِّنَةٌ		(واضح)
سَيَّارَةٌ		(کار)

مرکب

مفرد	کوئی تنہا لفظ جیسے آدمی' جانور' درخت وغیرہ
ترکیب	دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کا تعلق
مرکب	دو مفرد الفاظ کا با معنی مجموعہ

مرکب

ناقص

ایسا مرکب جس کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو نہ حکم سمجھا جائے نہ خواہش بلکہ بات ادھوری ہو

رَجُلٌ حَسَنٌ — ایک اچھا مرد

تام

ایسا مرکب جس کے سننے سے یا تو کوئی خبر معلوم ہو یا کوئی حکم یا خواہش سمجھ میں آئے

اَلرَّجُلُ حَسَنٌ — مرد اچھا ہے

مرکب

مرکب ناقص

- عطفی
- توصیفی
- اضافی
- جاری
- اشاری

مرکب تام

- جملہ اسمیہ
- جملہ فعلیہ

مرکب عطفی

حرف عطف

ایسا حرف جو دو لفظوں یا دو جملوں کو ملائے

وَ — اور

اَوْ — یا

اسم	+	حرف عطف	+	اسم	=	مرکب عطفی
معطوفٌ الیہ		حرفُ عطفٍ		معطوفٌ علیٰ....		
خُبْزٌ		وَّ		مَاءٌ		

اَلْجَاهِلُ وَالْعَالِمُ	كِتَابٌ اَوْ دَرْسٌ	اَلْعَادِلُ اَوِالظَّالِمُ
اَلْجَاهِلَ وَالْعَالِمَ	كِتَابًا اَوْ دَرْسًا	اَلْعَادِلَ اَوِالظَّالِمَ
اَلْجَاهِلِ وَالْعَالِمِ	كِتَابٍ اَوْ دَرْسٍ	اَلْعَادِلِ اَوِالظَّالِمِ

معطوف علیٰ چاروں پهلؤوں سے معطوف الیہ کے تابع ہوتا ہے

مرکب عطفی

یرملون کا قاعدہ

ی ر م ل و ن سے شروع ہونے والے الفاظ کو ماقبل سے ملا کر پڑھا جاتا ہے بشرطیکہ ماقبل نون ساکن یا تنوین ہو

اِبْرَاهِيْمُ وَاِسْمٰعِيْلُ

شَاكِرٌ وَّعَادِلٌ

ہمزۃُ الوصل کا قاعدہ

جس لفظ پر لام تعریف لگا ہو وہ اپنے پہلے لفظ سے ملا کر پڑھا جاتا ہے ایسی صورت میں ہمزۃُ الوصل پڑھنے میں گر جاتا ہے لکھنے میں الف رہ جاتا ہے

وَ + اَلْحَسَنُ

وَالْحَسَنُ

مرکب عطفی

ساکن حرف کو آگے
ملانے کا قاعدہ

ہمزۃُالوصل سے پہلے لفظ کا آخری حرف اگر ساکن ہو تو اسے عموماً زیر دے کر ملاتے ہیں

اَلصَّادِقُ اَوْ اَلْكَاذِبُ

اَلصَّادِقُ اَوِ الْكَاذِبُ

لفظ 'مِنْ' کو اگلے لفظ سے ملانے کے لئے زبر دیتے ہیں [مِنَ الْمَسْجِدِ]

لفظ اِبْنٌ ، اِسْمٌ کے ھمزے ھمزۃالوصل ھیں

ال کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ

اَلِابْنُ ، اَلِاسْمُ

مشق مرکبات

چاروں پہلو بتائیں اور اردو میں ترجمہ کریں

حالت ، جنس، عدد ، وسعت

خُبْزٌ وَّ مَاءٌ	رفع ، مذکر ، واحد ، نکرہ	ایک روٹی اور کچھ پانی
اَلْخُبْزُ وَ الْمَاءُ	رفع ، مذکر ، واحد ، معرفه	روٹی اور پانی
لَبَنٌ اَوْ مَاءٌ	رفع ، مذکر ، واحد ، نکرہ	کچھ دودھ یا کچھ پانی
اَلْحَسَنُ اَوِ الْقَبِيْحُ	رفع ، مذکر ، واحد ، معرفه	خوبصورت یا بدصورت
جَاهِلٌ وَّ عَالِمٌ	رفع ، مذکر ، واحد ، نکرہ	ایک جاہل اور ایک عالم

مشق مرکبات

اردو میں ترجمہ کریں

اَلْجَاهِلُ اَوِ الْعَالِمُ	جاھل یا عالم
اَلْجَاهِلُ وَ الظَّالِمُ	جاھل اور ظالم
اَلْعَادِلُ اَوِ الظَّالِمُ	عادل یا ظالم
كِتَابٌ اَوْ دَرْسٌ	ایک کتاب یا ایک سبق
اَلْمَاءُ وَالطِّيّبُ	پانی اور خوشبو

مشق مرکبات

عربی میں ترجمہ کریں

ایک گھر اور ایک بازار	دَارٌ وَسُوْقٌ
گھر اور بازار	اَلدَّارُ وَالسُّوْقُ
ایک گھر یا ایک بازار	دَارٌ اَوْ سُوْقٌ
جنت یا دوزخ	اَلْجَنَّةُ اَوِ الْجَهَنَّمُ
آگ اور پانی	اَلنَّارُ وَالْمَاءُ

مشق مرکبات

عربی میں ترجمہ کریں

چاند اور سورج	اَلْقَمَرُ وَالشَّمْسُ
کچھ آسان اور کچھ دشوار	سَهْلٌ وَ صَعْبٌ
دشوار یا آسان	اَلصَّعْبُ اَوِالسَّهْلُ
کوئی بڑھئی یا کوئی درزی	نَجَّارٌ اَوْ خَيَّاطٌ
ایک اونٹ اور ایک گھوڑا	جَمَلٌ وَ فَرَسٌ

مرکب توصیفی

موصوف

صفت

ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرتا ہے

جس اسم کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ھیں

جو اسم تعریف بیان کرے اسے صفت کہتے ھیں

اردو میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں

جیسے: خوبصورت لڑکا

عربی میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں

جیسے: اَلْوَلَدُ الْحَسَنُ

اَلرَّجُلُ الصَّالِحُ

نیک مرد

ترجمہ الٹا ھوگا

مرکب توصیفی

موصوف		صفت
حالت	رَجُلٌ صَالِحٌ	حالت
جنس	اَلرَّجُلَيْنِ الصَّالِحَيْنِ	جنس
عدد	نِسَاءٌ مُؤمِنَاتٌ	عدد
وسعت	مُسْلِمُوْنَ مُفْلِحُوْنَ	وسعت

اگر موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو → صفت واحد مؤنث ہو گی → اَقْلَامٌ جَمِيْلَةٌ

مرکب توصیفی

بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ — شَمْسٌ بَازِغَةٌ

کِتَابٌ مُبِیْنٌ — نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ

اَلْفَوْزُ الْکَبِیْرُ — اَلْعَذَابُ الْاَلِیْمُ

عَذَابًا شَدِیْدًا — لَبَنًا خَالِصَةً

لَیْلَةٍ مُبَارَکَةٍ — لَوْحٍ مَحْفُوْظٍ

مرکب توصیفی

اردو میں ترجمہ کریں

اَللّٰهُ الْعَظِيْمُ	عظیم اللہ
الرَّسُوْلُ الْكَرِيْمُ	بزرگ رسول
اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ	سیدھا راستہ
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ	ایک سیدھا راستہ
اَلثَّمَنُ الْقَلِيْلُ	تھوڑی قیمت

مرکب توصیفی

اردو میں ترجمہ کریں

شَفَاعَةٌ سَيِّئَةٌ	ایک بُری شفا عت
جَنَّتَانِ وَسِيْعَتَانِ	کوئی دو وسیع باغات
اَلْمُؤْمِنُوْنَ الْمُفْلِحُوْنَ	سب کامیاب مومن
دَرْسَانِ طَوِيْلَانِ	کوئی دو طویل اسباق
اَلْاٰيَاتُ الْبَيِّنَاتُ	واضع نشانیا ں

مرکب توصیفی

عربی میں ترجمہ کریں

ایک بزرگ رسول	رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ
تازہ گوشت	اَلْلَحْمُ الطَّرِیُّ
ایک ہلکا بوجھ	حَمْلٌ خَفِیْفٌ
زیادہ قیمت	اَلثَّمَنُ الْکَثِیْرُ
ایک اچھی شفاعت	شَفَاعَةٌ حَسَنَةٌ

مرکب توصیفی

عربی میں ترجمہ کریں

بڑا بدلہ — اَلجَزَاءُ الْكَبِيرُ

پاک زندگی — اَلْحَيٰوةُ الطَّيِّبَةُ

ایک کشادہ دروازہ — بَابٌ وَاسِعٌ

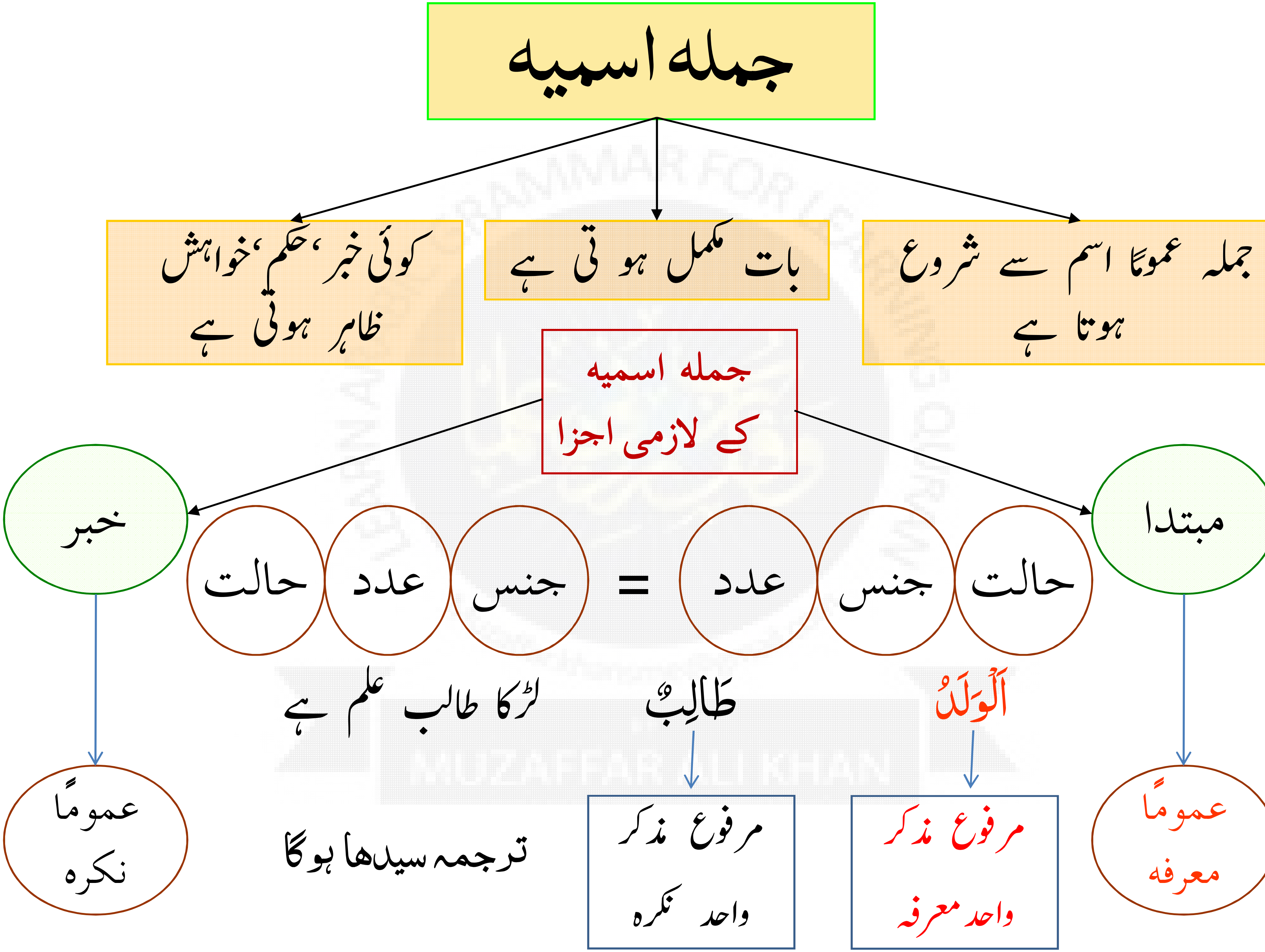
تھوڑے آدمی — اَلرِّجَالُ الْقَلِيلُ

کچھ اچھی سفارشیں کچھ بری سفارشیں — شَفَاعَاتٌ حَسَنَاتٌ شَفَاعَاتٌ سَيِّئَاتٌ

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی	حالت	جنس	عدد	وسعت
اَلرَّجُلَیْنِ	نصب/جر	مذکر	تثنیہ	معرفہ
الصَّالِحَیْنِ	نصب/جر	مذکر	تثنیہ	معرفہ
نِسَاءٌ	رفع	مؤنث	جمع	نکرہ
مُؤْمِنَاتٌ	رفع	مؤنث	جمع	نکرہ
شَجَرَةٌ	رفع	مؤنث	واحد	نکرہ
مُبَارَكَةٌ	رفع	مؤنث	واحد	نکرہ
جَنَّتَانِ	رفع	مؤنث	تثنیہ	نکرہ
وَسِیْعَتَانِ	رفع	مؤنث	تثنیہ	نکرہ
اَلْمُؤْمِنِیْنَ	نصب/جر	مذکر	جمع	معرفہ
الْمُفْلِحِیْنَ	نصب/جر	مذکر	جمع	معرفہ

فہرست



جملہ اسمیہ
جملہ عموماً اسم سے شروع ہوتا ہے
بات مکمل ہوتی ہے
کوئی خبر، حکم، خواہش ظاہر ہوتی ہے
جملہ اسمیہ کے لازمی اجزا
مبتدا
خبر
حالت
جنس
عدد
=
عدد
جنس
حالت
اَلْوَلَدُ
طَالِبٌ
لڑکا طالب علم ہے
عموماً معرفہ
مرفوع مذکر واحد معرفہ
مرفوع مذکر واحد نکرہ
ترجمہ سیدھا ہوگا
عموماً نکرہ

المبتدأ و الخبر

مبتدا : اس اسم کو کہتے ہیں جس کے بارے میں کوئی خبر دی جائے

خبر : وہ اسم ہے جس کے ذریعے سے اطلاع دی جائے

مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں

مثال: اَلقَمَرُ جمیلٌ

مبتدا خبر

اوپر جملے میں القَمَرُ کے بارے میں اطلاع دی جارہی ہے اس لئے وہ مبتدا ہے
اور یہ بتانا چاہتے ہیں کہ خوبصورت ہے چناچہ جمیلٌ خبر ہے

جملہ اسمیہ

اگر مبتدا غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر واحد مؤنث ہو گی

انسان، فرشتے، اور جنات کے علاوہ تمام مخلوقات غیر عاقل ہیں

اَلْاَقْلَامُ طَوِيْلَةٌ   اَلْقُلُوْبُ مُطْمَئِنَّةٌ

اَلْوَلَدُ	صَالِحٌ	اَلْقَلَمَانِ	جَمِيْلَانِ	اَلْمُعَلِّمُوْنَ	جَالِسُوْنَ
معرفہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع
واحد، مذکر	واحد، مذکر	تثنیہ، مذکر	تثنیہ، مذکر	جمع، مذکر	جمع، مذکر
مبتدا	خبر	مبتدا	خبر	مبتدا	خبر

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں مبتدا معرفہ اور خبر نکرہ ہے جبکہ حالت جنس اور عدد کے اعتبار سے خبر مبتدا کے تابع ہے

جملہ اسمیہ

جملہ اسمیہ کی مزید مثالیں:

اَلْفِئَةُ كَثِيْرَةٌ
مبتدا ← اَلْفِئَةُ، خبر ← كَثِيْرَةٌ
گروہ بڑا ہے

زَيْدٌ وَ حَامِدٌ عَالِمَانِ
مبتدا ← زَيْدٌ، عطف ← وَ، معطوف علی زَيْدٌ ← حَامِدٌ، خبر ← عَالِمَانِ
زید اور حامد دونوں عالم ہیں

اَلْمُعَلِّمُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ
مبتدا ← اَلْمُعَلِّمُوْنَ، خبر ← مُجْتَهِدُوْنَ
سارے معلم محنتی ہیں

اَللّٰهُ قَدِيْرٌ
مبتدا ← اَللّٰهُ، خبر ← قَدِيْرٌ
اللّٰہ خوب قادر ہے

اَلْقُلُوْبُ مُطْمَئِنَّةٌ
مبتدا ← اَلْقُلُوْبُ، خبر ← مُطْمَئِنَّةٌ
دل مطمئن ہیں

اَلْمُعَلِّمَتَانِ جَالِسَتَانِ
مبتدا ← اَلْمُعَلِّمَتَانِ، خبر ← جَالِسَتَانِ
دو استانیاں بیٹھی ہیں

اَلْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَةٌ
مبتدا ← اَلْمُسْلِمُوْنَ، خبر ← اِخْوَةٌ
مسلمان بھائی ہیں

مرکب توصیفی کا استعمال جملہ اسمیہ میں

رَجُلٌ	صَالِحٌ
منعوت	نعت

اَلرَّجُلُ	الصَّالِحُ
منعوت	نعت

زَيْدٌ	رَجُلٌ	صَالِحٌ
مبتدا	خبر + منعوت	نعت

زَيْدٌ	هُوَ	الرَّجُلُ	الصَّالِحُ
مبتدا	حصر	خبر + منعوت	نعت

فِي الْبَيْتِ	رَجُلٌ	صَالِحٌ
جار مجرور شبہ جملہ خبر مقدم	مبتدا موخر + منعوت	نعت

اَلرَّجُلُ	الصَّالِحُ	طَالِبٌ	جَدِيْدٌ
مبتدا + منعوت	نعت	خبر + منعوت	نعت

مندرجہ بالا مثالوں سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ موصوف چاہے معرفہ ہو یا نکرہ دونوں صورتوں میں مبتدا اور خبر کے طور پر آسکتا ہے

مرکب توصیفی کا استعمال جملہ اسمیہ میں موصوف مبتدا اور خبر کے طور پر

غور کریں:

اَلرَّجُلُ		كَاذِبٌ	حَامِدٌ	طَالِبٌ	
مبتدا		خبر	مبتدا	خبر	
اَلرَّجُلُ	اَلْمُنَافِقُ	كَاذِبٌ	حَامِدٌ	طَالِبٌ	جَدِيْدٌ
مبتدا،موصوف	صفت	خبر	مبتدا	خبر،موصوف	صفت

اَلْوَلَدُ		ذَكِيٌّ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلٌ	
مبتدا		خبر	مبتدا	خبر	
اَلْوَلَدُ	اَلْحَسَنُ	ذَكِيٌّ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلٌ	كَرِيْمٌ
مبتدا،موصوف	صفت	خبر	مبتدا	خبر،موصوف	صفت

اَلْحَيٰوةُ		مَتَاعٌ	
مبتدا		خبر	
اَلْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ
مبتدا،موصوف	صفت	خبر، موصوف	صفت

مرکب توصیفی کا استعمال جملہ اسمیہ میں

اَلْلُغَةُ اَلْعَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ

مبتدا، موصوف — صفت — خبر

عربی زبان آسان ہے

اَلطَّالِبُ اَلْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ

مبتدا، موصوف — صفت — خبر

محنتی طالب علم کامیاب ہے

اَلتَاجِرُالاَمِيْنُ مُفْلِحٌ

امین تاجر کامیاب ہے

اَلْبَابُ الْاَحْمَرُ مُغْلَقٌ

سرخ دروازہ بند ہے

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ مَفْتُوْحٌ

پہلا دروازہ کھلا ہے

اَلْاَقْلَامُ الْجَدِيْدَةُ مَكْسُوْرَةٌ

نئے قلم ٹوٹے ہوئے ہیں

مندرجہ بالا مثالوں سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ اگر جملہ اسمیہ مرکب توصیفی سے شروع ہو رہا ہو تو موصوف مبتدا کے طور پر آتا ہے

مرکب توصیفی کا استعمال جملہ اسمیہ میں

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کریں...

وَلَدٌ	صَالِحٌ	قَلَمَانِ	جَمِيْلَانِ	مُعَلِّمُوْنَ	جَالِسُوْنَ
نکرہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع	نکرہ، مرفوع
واحد، مذکر	واحد، مذکر	تثنیہ، مذکر	تثنیہ، مذکر	جمع، مذکر	جمع، مذکر

اَلْبِنْتُ	الصَّالِحَةُ	اَلْبِنْتَانِ	الصَّالِحَتَانِ	اَلْبَنَاتُ	الصَّالِحَاتُ
معرفہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع	معرفہ، مرفوع
واحد، موئنث	واحد، موئنث	تثنیہ، موئنث	تثنیہ، موئنث	جمع، موئنث	جمع، موئنث

مندرجہ بالا تمام مثالیں نعت منعوت کی ہیں

مشق

اردو میں ترجمہ کریں

اَلْعَذَابُ شَدِيْدٌ	عذاب شدید ہے
اَلْاَقْلَامُ طَوِيْلَةٌ	سب قلم لمبے ہیں
اَلْمُعَلِّمَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ	دونوں استانیاں محنتی ہیں
اَلْمُعَلِّمُوْنَ مُجْتَهِدُوْنَ	سب استاد محنتی ہیں
زَيْدٌ وَّحَامِدٌ عَالِمَانِ	زید اور حامد دونوں عالم ہیں

جملہ اسمیہ

مُفرد خبر: یعنی اکیلا اسم خبر کے طور پر آئے اگرچہ کہ وہ معنوی اعتبار سے جمع ہی کیوں نہ ہو

حَامِدٌ طَالِبٌ
حامد طالب علم ہے

اَلطُّلَّابُ مُجْتَهِدُوْنَ
سب طالب علم محنتی ہیں

اَللّٰهُ خَالِقٌ
اللّٰہ خالق ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلٌ
محمد رسول ہیں

هُوَ قُرْاٰنٌ مَجِيْدٌ
وہ بزرگ قرآن ہے

هٰذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ
یہ برکت والا ذکر ہے

زَيْدٌ رَجُلٌ طَيِّبٌ
زید پاک مرد ہے

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ
یہ ایک سیدھا راستہ ہے

جملہ اسمیہ میں نفی کے معنی

جملہ اسمیہ سے پہلے مَا یا لیسَ لگاتے ہیں

اَلْمُعَلِّمَاتُ الْمُجْتَهِدَاتُ قَاعِدَاتٌ

معنوی تبدیلی	اعرابی تبدیلی
نفی کا مفہوم	خبر منصوب

مَا الْمُعَلِّمَاتُ الْمُجْتَهِدَاتُ قَاعِدَاتٍ

مَا اللّٰهُ غَافِلًا

بِ + خبر مجرور

مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

مثبت جملہ ← الشَّيْطَانُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ

لیس کا اثر ← لَيْسَ الشَّيْطَانُ وَلِيًّا حَمِيْمًا

جملہ اسمیہ میں سوالیہ مفہوم

جملہ اسمیہ کے شروع میں اَ یا ھَل کا اضافہ

اعرابی تبدیلی نہیں ہوتی

اَحَامِدٌ طَالِبٌ؟

کیا حامد طالب علم ہے؟

هَلِ الرَّجُلَانِ صَادِقَانِ؟

کیا دو مرد سچے ہیں؟

اَزَیدٌ عَالِمٌ؟

کیا زید عالم ہے؟

هَلِ الْمُعَلِّمُوْنَ صَادِقُوْنَ؟

کیا سارے معلم سچے ہیں؟

اَعَابِدٌ مُعَلِّمٌ؟

کیا عابد معلم ہے؟

هَلِ الْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ؟

کیا ساری معلمات محنتی ہیں؟

جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم

اِنَّ + جملہ اسمیہ ← جملہ اسمیہ میں تاکید

اِنَّ کا اثر ← مبتدا منصوب

خبر پر کوئی اثر نہیں پڑتا

اب مبتدا اِنَّ کا اسم کہلاتا ہے . اور خبر اِنَّ کی خبر کہلاتی ہے

اِنَّ کو حرف مُشبّہ بافعل یا حرف ُتوکیدٍ و نصبٍ کہتے ہیں

اَلْمُعَلِّمَتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ	اِنَّ الْمُعَلِّمَتَيْنِ مُجْتَهِدَتَانِ
اَللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ	إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ
اَللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ	إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم

اِنَّ الْوَلَدَ طَالِبٌ جَدِيْدٌ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، خبر و منعوت، نعت

بیشک لڑکا نیا طالب علم ہے

اِنَّ الْعَرَبِيَّةَ لُغَةٌ سَهْلَةٌ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، خبر، نعت

بیشک عربی آسان زبان ہے

اِنَّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ سَهْلَةٌ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، نعت، خبر

بیشک عربی زبان آسان ہے

اِنَّ الدِّينَ عِندَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، ظرف، مضاف الیہ، خبر

بیشک دین تو اللّٰہ کے نزدیک اسلام ہی ہے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، جار و مجرور،خبر، عطف، حرف توکیدٍ و نصبٍ، اسم انَّ، جار ومجرور، اسم الفاعل خبر

فہرست

مرکب اضافی

ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ نسبت/تعلق قائم ہوجائے تو مرکب اضافی بن جاتا ہے.جو دو اسماء پرمشتمل ہوتا ہے.ایک مضاف اور دوسرا مضاف الیه

مضاف: جس شے کی/ سے نسبت قائم کی جائے

مضاف الیه: جس چیز کی طرف نسبت قائم ہو

اس طرح ان کا آپس میں ملکیت اور مالک والا تعلق قائم ہو جاتا ہے

مثال کے طور پر: دو اسماء لڑکا ، کتاب. ان کو آپس میں ملانے سے بنے گا:

لڑکے کی کتاب

اب لڑکے اور کتاب میں مالك اور ملکیت کا تعلق قائم ہوگیا.یعنی لڑکا مالك اور کتاب ملکیت

یہاں لڑکا مضاف الیه اور کتاب مضاف ہے

مزید مثالیں: اللّٰہ کا نام ، محل کے دو دربان ، میرا قلم ، میری مسجد ، میرے معلم

اردو میں دو اسماء کے درمیان کا ، کی ، کے اور را ، ری ، رے آنے سے مرکب اضافی بنتاہے

مرکب اضافی

اللّٰه	کتاب	نسبت ←	اللّٰه کی کتاب	
			مضاف الیہ	مضاف
اَللّٰهُ	اَلْکِتَابُ	نسبت ←	کِتَابُ	اللّٰهِ
وَلَدٌ	کِتَابٌ	نسبت ←	کِتَابُ	وَلَدٍ
اَلْوَلَدُ	اَلْکِتَابُ	نسبت ←	کِتَابُ	الْوَلَدِ
حَامِدٌ	اَلْکِتَابُ	نسبت ←	کِتَابُ	حَامِدٍ

. اوپر مثال میں اللّٰه مالک ہے اور کتاب ملکیت

- مالک کو مضاف الیہ اور ملکیت کو مضاف کہتے ہیں اور مرکب کو مرکب اضافی

اس سے تین عدد نتائج برآمد ہوتے ہیں

- مضاف پر نہ ال ہوگی نہ تنوین
- مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوگا • ترجمہ الٹا ہوگا

مرکب اضافی

مُضاف	مُضاف إلَيهِ	مُضاف	مُضاف إلَيهِ
كِتابُ	حامِدٍ	كِتابُ	المُدَرِّسِ
Possessed	Possessor	Possessed	Possessor

مضاف الیہ کی اعرابی حالت ہمیشہ مجرور ہوگی جبکہ مضاف کی اعرابی حالت مرفوع، منصوب یا مجرور میں سے کوئی بھی ہوسکتی ہے۔اس کے علاوہ مضاف پر ال ہوگا نہ تنوین ہوگی جیسے :

كِتابُ اللهِ	اللہ کی کتاب	مضاف مرفوع ہے
ضَرَبَ وَلَدَ حامِدٍ	اس نے مارا حامد کے لڑکے کو	مضاف منصوب ہے
عَلٰى مَكْتَبِ الْمُدِيْرِ	مدیر کی میز پر	مضاف مجرور ہے

ضَرَبَ وَلَدُ حامِدٍ وَلَدَ زَيْدٍ فِىْ غُرْفَةِ الْبَيْتِ

مضاف الیہ پر اوپر کی تمام صورتوں میں مجرور ہے

مرکب اضافی کا استعمال جملہ اسمیہ میں

وَعْدُ اللهِ حَقٌّ
وَعْدُ: مبتدا + مضاف — اللهِ: مضاف الیہ — حَقٌّ: خبر

عَذَابُ اللهِ شَدِيْدٌ
عَذَابُ: مبتدا + مضاف — اللهِ: مضاف الیہ — شَدِيْدٌ: خبر

اَلْقُرْاٰنُ كِتَابُ اللهِ
اَلْقُرْاٰنُ: مبتدا — كِتَابُ: خبر + مضاف — اللهِ: مضاف الیہ

اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللهِ
اَلْكَعْبَةُ: مبتدا — بَيْتُ: خبر + مضاف — اللهِ: مضاف الیہ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمُ الْعِيْدِ
يَوْمُ: مبتدا + مضاف — الْجُمُعَةِ: مضاف الیہ — يَوْمُ: خبر + مضاف — الْعِيْدِ: مضاف الیہ

مرکب اضافی کا مضاف جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر بن کر آتا ہے

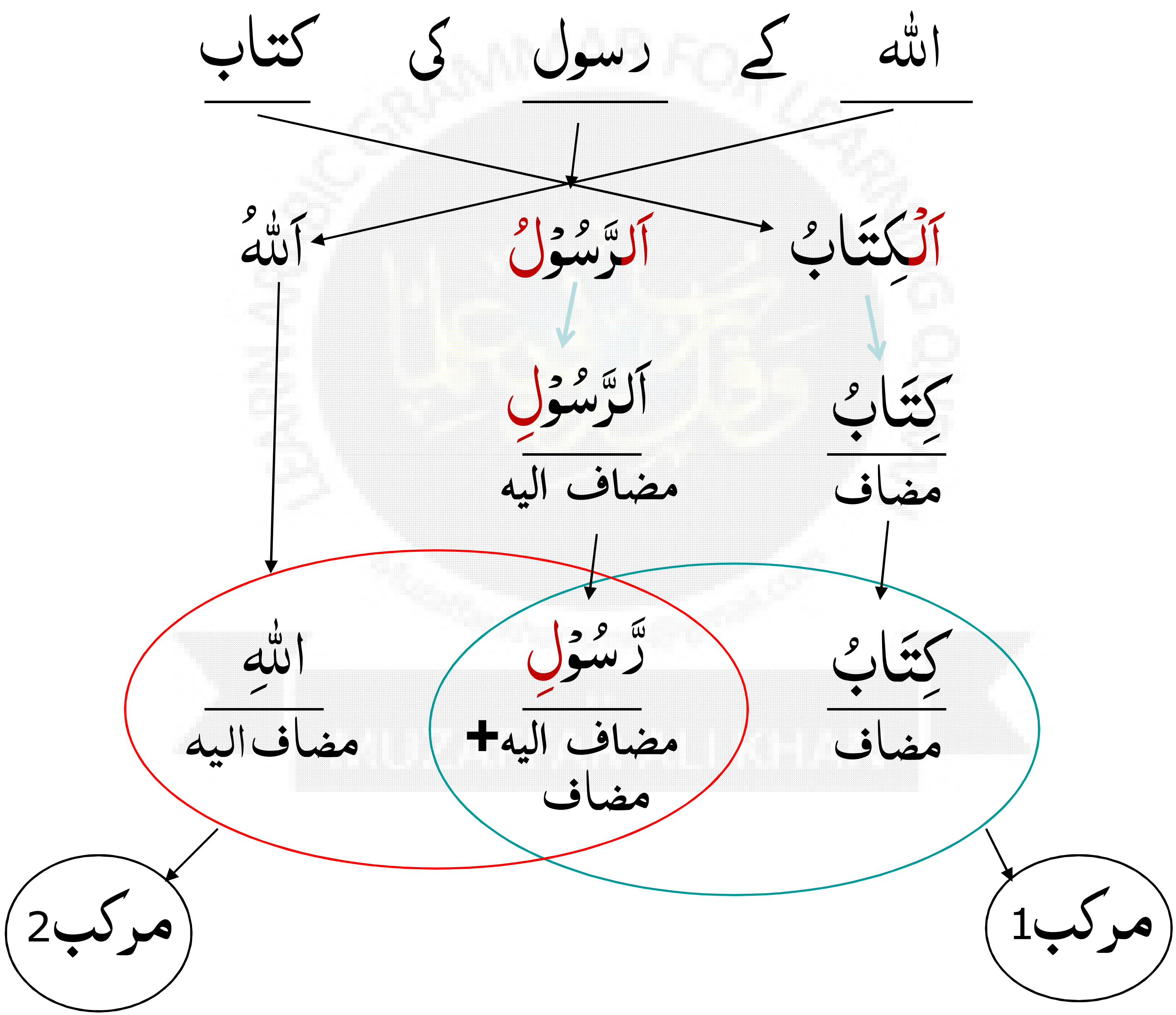
موصوف اور مضاف بطور مبتدا اور خبر

اَلْوَلَدُ		طَالِبٌ	اَلْقُرْآنُ	كِتَابٌ	
مبتدا		خبر	مبتدا	خبر	
وَلَدُ	زَيْدٍ	طَالِبٌ	اَلْقُرْآنُ	كِتَابُ	اللهِ
مبتدا، مضاف	مضاف الیه	خبر	مبتدا	خبر،مضاف	مضاف الیه
طَلَبُ	الْعِلْمِ	فَرِيْضَةُ	الْمُسْلِمِ		
مبتدا، مضاف	مضاف الیه	خبر،مضاف	مضاف الیه		
اَلْوَلَدُ	الْحَسَنُ	طَالِبٌ	جَدِيْدٌ		
مبتدا، موصوف	صفت	خبر،موصوف	صفت		

اوپر دی گئی مثالوں میں موصوف ، مضاف دونوں مبتدا اور خبر کے طور پر آئے ہیں.

غور کریں مبتدا مفرد ہے اور خبر بھی مفرد ہے

مرکب اضافی



الله
کے
رسول
کی
کتاب
اَلْکِتَابُ
اَلرَّسُوْلُ
اَللّٰهُ
کِتَابُ
مضاف
اَلرَّسُوْلِ
مضاف الیه
کِتَابُ
مضاف
رَسُوْلِ
مضاف الیه+
مضاف
اللّٰهِ
مضاف الیه
مرکب1
مرکب2

مرکب اضافی

اللّٰہ کے گھر کا حج — شہر کے مدرسے کی طالبات

حج	گھر	اللّٰہ	طالبات	مدرسے	شہر
مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ

حَجُّ بَیْتِ اللهِ — طَالِبَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَلَدِ

شہر کے مدرسے کی استانیاں مسلمان عورتیں ھیں

شہر	مدرسے	استانیاں	مسلمان	عورتیں
مضاف الیہ	مضاف الیہ+ مضاف	مضاف	نعت	منعوت

مُعَلِّمَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَلَدِ نِسَاءٌ مُسْلِمَاتٌ

بَابُ بَیْتِ ابْنِ الْوَزِیْرِ جَمِیْلٌ — أَبْوَابُ مَسَاجِدِ اللهِ كَبِيْرَةٌ

وزیر کے بیٹے کے گھر کا دروازہ خوبصورت ہے — اللّٰہ کی مسجدوں کے دروازے بہت بڑے ہیں

مرکب اضافی

اَلْبَابُ ------------------------------ مَکْسُوْرٌ

مبتدا | خبر

اصل جملہ اَلْبَابُ مَکْسُوْرٌ --------- دروازہ ٹوٹا ہوا ہے

بَابُ بَیْتِ ابْنِ خَادِمِ الْمُدَرِّسِ مَکْسُوْرٌ

خبر	مضاف الیہ	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مضاف الیہ + مضاف	مبتدا + مضاف
مَکْسُوْرٌ	الْمُدَرِّسِ	خَادِمِ	ابْنِ	بَیْتِ	بَابُ

(مدرس کے خادم کے بیٹے کے گھر کا دروازہ ٹوٹا ہوا ہے)

اَبْوَابُ مَسَاجِدِ اللّٰہِ کَبِیْرَۃٌ

خبر	مضاف الیہ	مضاف الیہ + مضاف	مبتدا + مضاف
کَبِیْرَۃٌ	اللّٰہِ	مَسَاجِدِ	اَبْوَابُ

(اللّٰہ کی مسجدوں کے دروازے بہت بڑے ہیں)

اَلْاَبْوَابُ ------------------------------ کَبِیْرَۃٌ

مبتدا | خبر

مرکب اضافی

غیر منصرف اسماء حالت جر میں زیر قبول کرتے ہیں:

1: اگر وہ معرف بالام ہوں

2: اگر وہ مضاف ہوں اور حالت جر میں ہوں

ملاحظہ کریں: **مسجد کی گردان:** **مسجدٌ مسجدًا مسجدٍ**

مسجد کی جمع مکسر مساجد ہے جو غیر منصرف ہے: مساجدُ مساجدَ مساجدَ

فی مساجد کا اعراب: **فِیْ مَسَاجِدَ** زیر قبول نہیں کیا

فی المساجد کا اعراب: **فِیْ الْمَسَاجِدِ** **زیر قبول کیا**

مساجد اللّٰہ کا اعراب: **مَسَاجِدُاللّٰهِ** **زیر قبول نہیں کیا**

فی مساجد اللّٰہ کا اعراب: **فِیْ مَسَاجِدِاللّٰهِ** **زیر قبول کیا**

مزید مثالیں: أَبوَابُ الْمَسَاجِدِ مَفْتُوْحَةٌ أَبوَابُ مَسَاجِدِ اللهِ

فہرست

مرکب اضافی

مضاف اور مضاف الیہ کی صفت مرکب اضافی کے آخر میں آتی ہے

غُلَامُ الرَّجُلِ الصَّالِحُ

الصَّالِحُ غلام کی صفت،معرفہ، مرفوع

مرد کا نیک غلام

غُلَامُ الرَّجُلِ الصَّالِحِ

الصَّالِحِ، الرَّجُلِ کی صفت،معرفہ، مجرور

نیک مرد کا غلام

غُلَامُ الرَّجُلِ الصَّالِحِ المُجْتَهِدُ

الصَّالِحِ، الرَّجُلِ کی صفت

المُجْتَهِدُ، غلام کی صفت

نیک مرد کا محنتی غلام

مرکب اضافی

ترجمه کریں

استاد کا خوبصورت قلم	قَلَمُ الأُسْتَاذِ الْجَمِيْلُ
زید کا کشادہ گھر	بَيْتُ زَيْدٍ الْوَاسِعُ
بچے کے صاف ستھرے ہاتھ	يَدَا الطِّفْلَةِ النَّظِيْفَتَانِ
طالب علم کا نیا مدرسه	مَدْرَسَةُ الطَّالِبِ الْجَدِيْدَةُ
محنتی شاگرد کا قلم	قَلَمُ التِّلْمِيْذِ الْمُجْتَهِدِ
نئے گھر کی چابی	مِفْتَاحُ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ
ظالم بادشاہ کا محل	قَصْرُ الْمَلِكِ الظَّالِمِ
نیک مومنوں کے مطمئن دل	قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ الصَّالِحِيْنَ الْمُطْمَئِنَّةُ
محنتی استادوں کے نیک شاگرد	تَلَامِيْذَةُ الْأَسَاتِذَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ الصَّالِحُوْنَ
خوبصورت لڑکی کی نئی گھڑی	سَاعَةُ الْبِنْتِ الْجَمِيْلَةِ الْجَدِيْدَةُ

مرکب اضافی

تثنیہ اور جمع مذکر سالم اگر مضاف بن کر آئیں
تو نون اعرابی گرجاتا ہے

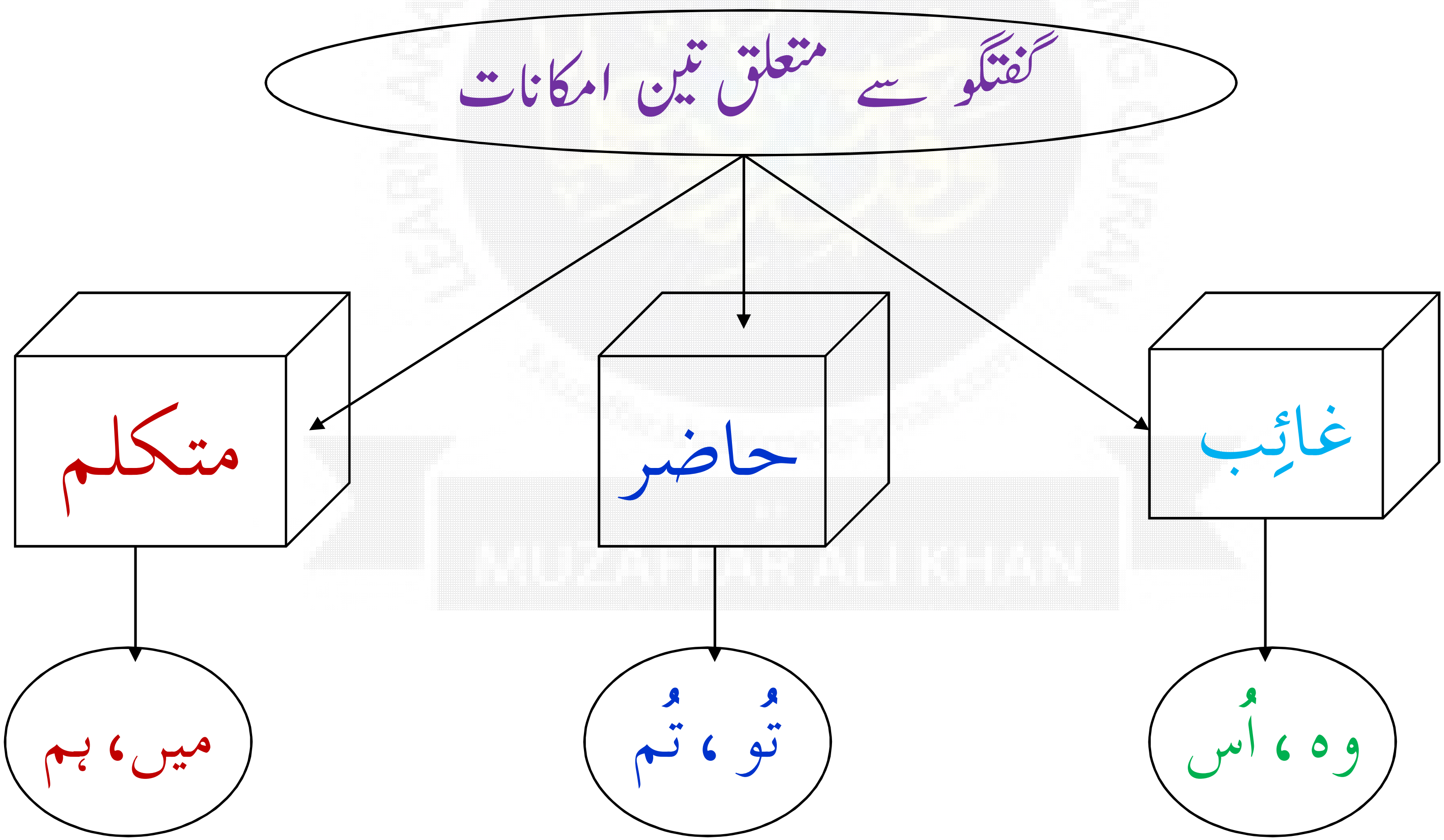
تثنیہ اور جمع مذکر سالم کے آخر میں جو نون ہو تا ہے اسے نون اعرابی کہتے ہیں

بَوَّابَانِ الْقَصْرِ	بَوَّابَا الْقَصْرِ	مُجْتَهِدٌ	بَوَّابَا الْقَصْرِ مُجْتَهِدَانِ
يَدَانِ طِفْلَةِ زَيْدٍ	يَدَا طِفْلَةِ زَيْدٍ	نَظِيْفٌ	يَدَا طِفْلَةِ زَيْدٍ نَظِيْفَتَانِ
مُعَلِّمُوْنَ الْمَدْرَسَةِ	مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ	حَاضِرٌ	مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَةِ حَاضِرُوْنَ
اِنَّ بَوَّابَيْنِ الْقَصْرِ	اِنَّ بَوَّابَيِ الْقَصْرِ	صَالِحٌ	اِنَّ بَوَّابَيِ الْقَصْرِ صَالِحَانِ
اِنَّ مُعَلِّمِيْنَ الْمَدْرَسَةِ	اِنَّ مُعَلِّمِي الْمَدْرَسَةِ	مُكْرِمٌ	اِنَّ مُعَلِّمِي الْمَدْرَسَةِ مُكْرِمُوْنَ

ضمائر منفصله مرفوعه

جملہ میں اسم ظاہر کی تکرار سے بچنے کے لئے ضمائر کا استعمال کیا جاتا ہے

دوسرے الفاظ سے فاصلے پر لکھی جاتی ہیں اور حالت رفع میں ہوتی ہیں



ضمائر منفصله مرفوعه

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	هُوَ	هُمَا	هُم
مؤنث غائب	هِیَ	هُمَا	هُنَّ
مذکر حاضر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُم
مؤنث حاضر	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم	اَنَا	نَحْنُ	

اَنَا کو اَنَ پڑھا اور بولا جاتا ہے

خصوصیات اور استعمال

معرفہ | مبتدا | مبنی | مرفوع | منفصلہ

هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ

مبتدا — خبر نکرہ — نعت

هُنَّ نِسَاءٌ صَالِحَاتٌ

مبتدا — خبر نکرہ — نعت

اگر اسم علم خبر کے طور پر آئے تو خبر معرفہ ہوگی

أَنَا يُوسُفُ

مبتدا مرفوع — خبرمعرفہ

اگر ضمیر منفصل مبتدا اور خبر کے درمیان آئے تو خبر معرفہ ہوگی

اَلْمُؤْمِنُوْنَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

مبتدا مرفوع — ضمیر منفصل — خبرمعرفہ

تمارین

قوسین میں دیئے گئے اسماء کے مطابق خالی جگہیں پُر کریں:

(مُسْلِمٌ) هُمْ.......... هُنَّ.......... اَنْتُمْ..........

(صَالِحٌ) هِيَ.......... اَنْتِ.......... نَحْنُ..........

(شَاكِرٌ) هُمَا.......... اَنْتُنَّ.......... اَنَا..........

(ظَالِمٌ) اَنْتُمَا.......... هُنَّ.......... هُمَا(مؤنث)..........

(صَابِرٌ) هُوَ.......... هُمْ.......... اَنْتَ..........

(عَالِمٌ) هُنَّ.......... اَنَا.......... اَنْتُنَّ..........

(مُعَلِّمٌ) هُمْ.......... هِيَ.......... اَنَا..........

(صَادِقٌ) نَحْنُ.......... هُنَّ.......... هُمَا(مؤنث)..........

(جَالِسٌ) هِيَ.......... اَنْتِ.......... اَنْتُمْ..........

(كَاتِبٌ) نَحْنُ.......... هُمْ.......... اَنْتُنَّ..........

ضمائر متصله منصوبه،مجروره

دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتیں ہیں

	جمع	تثنیه	واحد
مذکر غائب	هُم	هُمَا	هٗ
مؤنث غائب	هُنَّ	هُمَا	هَا
مذکرحاضر	كُمْ	كُمَا	كَ
مؤنث حاضر	كُنَّ	كُمَا	كِ
متکلم	نَا		ی

ضمائر متصله منصوبه ، مجروره

خصوصیات

معرفه ، مضاف الیه، مبنی	منصوب ، مجرور، متصله

بُسْتَانُهٗ   بَیْتُ الْوَزِیرِ و بُسْتَانُهٗ

ضمیر متصله سے پہلے پیش یا زبر ہو تو ضمیر پر اُلٹا پیش آتا ہے.اَوْلَادُهٗ ،حِسَابَهٗ

ضمیر متصله سے پہلے علامت سکون ہو تو ضمیر پر سیدھا پیش آتا ہے.مِنْهُ

ضمیر متصله سے پہلے یائے ساکن ہو تو ضمیر پر زیر آتی ہے.فِیْهِ

ضمیر متصله سے پہلے زیر ہو تو ضمیر پر کھڑی زبرآتی ہے.بِهٖ

ضمائر متصلہ کا استعمال

ضمائر متصلہ کا استعمال کلمے کی ہر قسم کے ساتھ ہوتاہے . یہاں دو
کا ذکر کیا جاتا ہے

1: اسم کے ساتھ   اسم کے ساتھ ملکر یہ مرکب اضافی بن جاتا ہے جیسے:

کِتَابُ ہٗ		کِتَابُہٗ	اس کی کتاب	قَلَمُکَ	تیرا قلم
مضاف	مضاف الیہ	بَیْتُھُنَّ	اُن (مؤنث) کا گھر	رَبُّنَا	ہمارا رب

2: حرف جر کے ساتھ   حرف جر کے ساتھ ملکر یہ مرکب جاری بن جاتا ہے جیسے:

مِنْ ھُمْ		مِنْھُمْ	اُن سے	فِیْھَا	اس میں
جار	مجرور	اِلَیَّ	میری طرف	عَلَیْکُمْ	تم پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

ضمائر مرفوعه اور مجروره

	رفع	جر	رفع	جر	رفع	جر
مذکر غائب	هُوَ	هٗ	هُمَا	هُمَا	هُم	هُم
مؤنث غائب	هِيَ	ها	هُمَا	هُمَا	هُنَّ	هُنَّ
مذکر حاضر	اَنْتَ	كَ	اَنْتُمَا	كُمَا	اَنْتُم	كُم
مؤنث حاضر	اَنْتِ	كِ	اَنْتُمَا	كُمَا	اَنْتُنَّ	كُنَّ
متکلم	اَنَا	ى	نَحْنُ	نَا		

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنيه	جمع
مذكر غائب	كِتَابُهُ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ
مؤنث غائب	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
مذكر حاضر	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ
مؤنث حاضر	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ
متكلم	كِتَابِي	كِتَابُنَا	كِتَابُنَا

ضمائر متصله مجروره

	جمع	تثنيه	واحد
مذكر غائب	عَنْهُم	عَنْهُمَا	عَنْهُ
مؤنث غائب	عَنْهُنَّ	عَنْهُمَا	عَنْهَا
مذكر حاضر	عَنْكُمْ	عَنْكُمَا	عَنْكَ
مؤنث حاضر	عَنْكُنَّ	عَنْكُمَا	عَنْكِ
متكلم	عَنَّا	عَنَّا	عَنِّي

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنيه	جمع
مذکر غائب	لَهٗ	لَهُمَا	لَهُم
مؤنث غائب	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ
مذکر حاضر	لَكَ	لَكُمَا	لَكُم
مؤنث حاضر	لَكِ	لَكُمَا	لَكُنَّ
متکلم	لِی	لَنَا	لَنَا

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنيه	جمع
مذكر غائب	اِلَيْهِ	اِلَيْهِمَا	اِلَيْهِمْ
مؤنث غائب	اِلَيْهَا	اِلَيْهِمَا	اِلَيْهِنَّ
مذكر حاضر	اِلَيْكَ	اِلَيْكُمَا	اِلَيْكُمْ
مؤنث حاضر	اِلَيْكِ	اِلَيْكُمَا	اِلَيْكُنَّ
متكلم	اِلَيَّ	اِلَيْنَا	اِلَيْنَا

ضمائر متصله مجروره

	واحد	تثنیه	جمع
مذکر غائب	عِنْدَهٗ	عِنْدَهُمَا	عِنْدَهُمْ
مؤنث غائب	عِنْدَهَا	عِنْدَهُمَا	عِنْدَهُنَّ
مذکر حاضر	عِنْدَكَ	عِنْدَكُمَا	عِنْدَكُمْ
مؤنث حاضر	عِنْدَكِ	عِنْدَكُمَا	عِنْدَكُنَّ
متکلم	عِنْدِی	عِنْدَنَا	عِنْدَنَا

اسماءُ الخمسةُ

آَبٌ　　اَخٌ　　فَمٌ　　عمٌ　　ذُوْ

مضاف بن کر ان کی اعرابی حالت درج ذیل ہوگی

رفع	نصب	جر
اَبُوْ	آَبا	اَبِی
اَخُوْ	آخَا	اَخِی
فُوْ	فَا	فِی
عَمُوْ	عَمَا	عَمِی
ذُوْ	ذَا	ذِی

اَبُوْبِلَالٍ　　اَخُوْزَیْدٍ　　اَبُوْ هُ　　اَخُوْكَ　　ذُوْ مَالٍ

اسماءُ الخمسةُ

مزید مثالیں :

مرفوع : أَيْنَ أَبُوكَ؟ تیرے والد کہاں ہیں؟

منصوب : أَعْرِفُ أَبَاكَ؟ میں تیرے والد کو جانتا ہوں

مجرور : مَاذَا قُلْتَ لِأَبِيكَ؟ تو نے اپنے والد سے کیا کہا؟

یائے متکلم اپنے مضاف کی رفع،نصب کھا جاتی ہے

یائے متکلم کے بغیر: ذَهَبَ أَخٌ ذَهَبَ أَخُوْ زَيْدٍ نَصَرَ أَخَا زَيْدٍ

یائے متکلم کے ساتھ: میرے بھائی نے مدد کی نَصَرَ أَخُوْ+ی نَصَرَ أَخُ+ی نَصَرَ أَخِي

اس نے مدد کی میرے بھائی کی نَصَرَ أَخَا+ی نَصَرَ أَخَ+ی نَصَرَ أَخِي

(ذو) کا استعمال اسم ظاہر کے ساتھ ہوگا

ذُوْ مَالٍ، ذُوْ خُلُقٍ

جملہ اسمیہ مندرجہ ذیل ترتیب کے مطابق بنائیں

مفرد اسم اور مفرد اسم: ....

مفرد اسم اور ضمیر منفصل کے ساتھ: ....

مفرد اسم اور مرکب توصیفی کے ساتھ: ....

مرکب توصیفی اور مفرد اسم کے ساتھ: ....

مرکب توصیفی اور مرکب توصیفی کے ساتھ: ....

مفرد اسم اور مرکب اضافی کے ساتھ: ....

مرکب اضافی اور مفرد اسم کے ساتھ: ....

مرکب اضافی اور مرکب اضافی کے ساتھ: ....

مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کے ساتھ: ....

مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کے ساتھ: ....

فہرست

مرکب جاری

حرف جر	+	اسم مجرور	=	مرکب جاری

حروف جار

ایسے حروف جو کسی اسم سے پہلے آئیں تو اسے مجرور کردیتے ہیں

حرف	معنی	حرف	معنی
بِ	میں،سے، کو،ساتھ	مِنْ	سے
فِيْ	میں	لِ	کے واسطے، کو، کے
علیٰ	پر	کَ	مانند،جیسا
اِلیٰ	کی طرف،تک	عَنْ	کی طرف سے

جار مجرور

بِسْمِ اللّٰهِ　فِیْ حَدِیْقَةٍ　عَلٰی صِرَاطٍ　اِلَی الْمَسْجِدِ

مِنْ حَامِدٍ　لِزَیْدٍ　کَرَجُلٍ　عَنْ زَیْنَبَ

مِنَ الْبَیْتِ

معرف بالام سے ملانے کی صورت میں نون ساکن کو زبر دے کر ملاتے ہیں

لِعَرُوْسٍ

لِ اَلْعَرُوْسِ

لِلْعَرُوْسِ

لِ کو معرف بالام سے ملانے کی صورت میں ھمزۃُالوصل کو لکھنے میں گرادیتے ہیں

جار مجرور

حرف جر کا اثر

كِتَابٌ — فِي كِتَابٍ — حرف جار کا اثر کتاب پر

كِتَابُ اللّٰهِ — فِي كِتَابِ اللّٰهِ — حرف جار کا اثر صرف کتاب پر

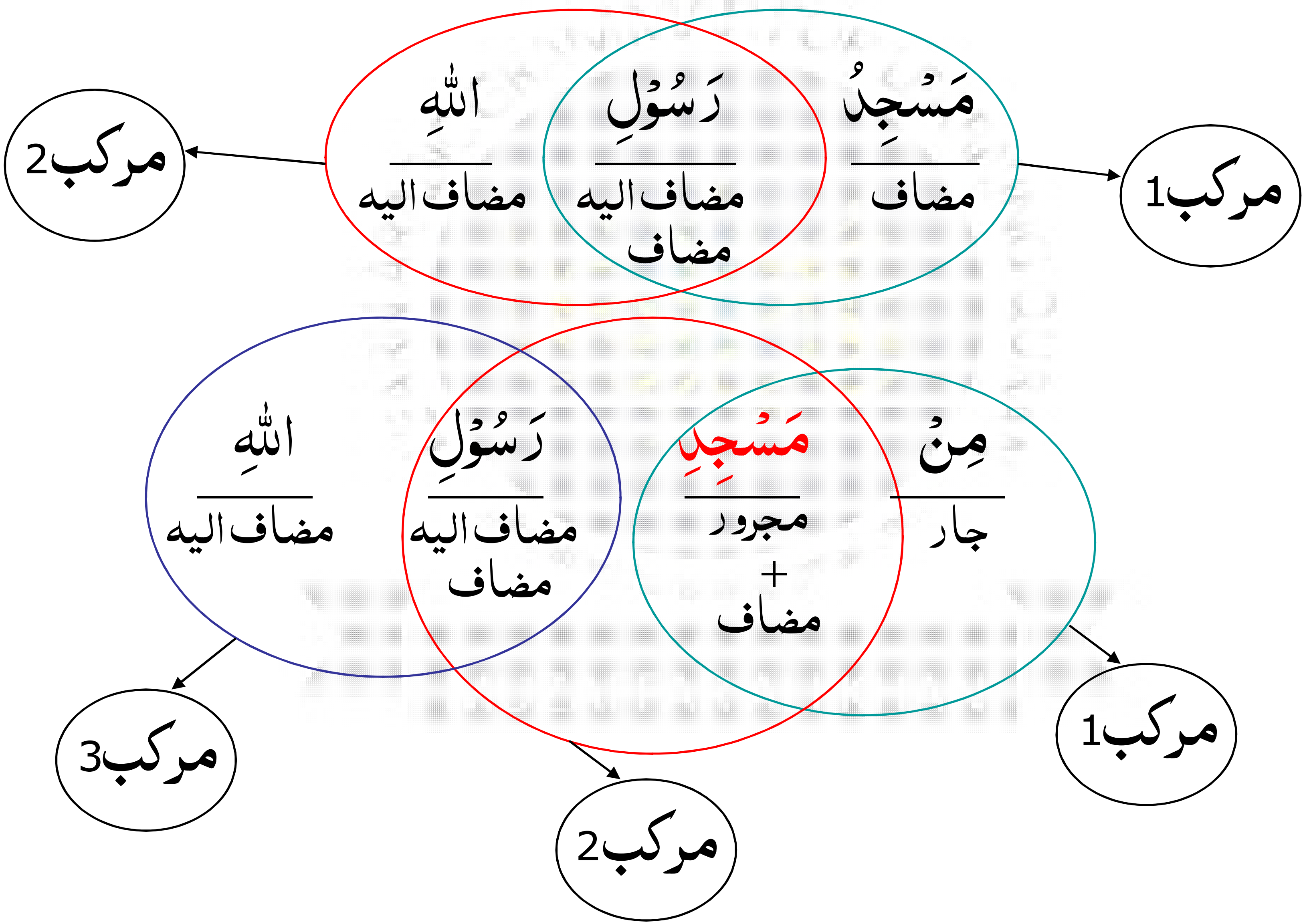
اِسْمُ اللّٰهِ — بِسْمِ اللّٰهِ — حرف جار کا اثر صرف اسم پر

شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ — عَلَىٰ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ — حرف جار کا اثر صرف شَجَرَةٍ پر

اهم ترین

حرف جر کا اثر صرف اور صرف اس کے بعد آنے والے ایک ہی اسم پر ہوتا ہے۔ باقی اسماء اگر حالت جر میں ہیں تو اس کی وجہ کچھ اور ہو گی

جار مجرور


مَسْجِدُ
مضاف
رَسُوْلِ
مضاف اليه
مضاف
اللّٰهِ
مضاف اليه
مركب1
مركب2
مِنْ
جار
مَسْجِدِ
مجرور
+
مضاف
رَسُوْلِ
مضاف اليه
مضاف
اللّٰهِ
مضاف اليه
مركب1
مركب2
مركب3

جار مجرور

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ — مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اَلْمَسْجِدُ الْاَقْصٰى — اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

مِنْ	قَبْلِ	الصَّلٰوةِ	الْفَجْرِ
جار	مجرور + ظرف	مضاف اليه + منعوت	نعت

مِنْ	بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	الْعِشَاءِ
جار	مجرور + ظرف	مضاف اليه + منعوت	نعت

جار مجرور کا استعمال

متعلق خبر — شبہ جملہ خبر

شبہ جملہ خبر: خبر مؤخر — خبر مقدم

متعلق خبر کی مثالیں:

اَلطُّلَابُ جَالِسُوْنَ فِی الْفَصْلِ — اَلْمُحْسِنُ قَرِیْبٌ مِنَ الْخَیْرِ — طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ — اِنَّ اللّٰہَ عَدُوٌّ لِّلْکَافِرِیْنَ — اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ

خبر مؤخر کی مثالیں:

زَیْدٌ فِی الْمَسْجِدِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — اَلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ

لَعْنَةُ اللّٰہِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ — اَلطِّفْلُ کَالْقَمَرِ — اَلْمُدَرِّسُ فِی الْغُرْفَةِ

جار مجرور کا استعمال

خبر مقدم کی مثالیں:

فِى الْبَيْتِ رَجُلٌ	وَلَنَا اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ	فِيْهَا عَيْنَانِ	اَلَكُمُ الذَّكَرُ
وَلَهُ الْاُنْثٰى	عَلَيْكَ الْبَلَاغُ	وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ
فِى قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ	لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ	وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ

تجزیہ

فِى: جار

قُلُوْبِ: مجرور و ھو مضاف

شبہ جملہ خبر مقدم

هِمْ: مضاف الیہ

مَرَضٌ: مبتدا مؤخر

وَ: حرف عطف

لَ: جار

هُمْ: مجرور ، شبہ جملہ خبر مقدم

فِى: جار

الْاٰخِرَةِ: مجرور ، متعلق بِ *لھم*

عَذَابٌ: مبتدا مؤخر

عَظِيْمٌ: نعت

جار و مجرور وهو مضاف اورمضاف اليه کی مثالیں

نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ	بِ + حَمْدٌ + كَ
وَأَوْفُوا بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ	بِ + عَهْدٌ + ي
إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	بِ + اِتِّخَاذٌ + كُمُ
اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ	بِ + عَصَوٌ + كَ
وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	فِي + قُلُوبٌ + هُمْ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ	بِ + مُزَحْزِحٌ + هُ
فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	عَلَىٰ + قَلْبٌ + كَ بِ + إِذْنٌ + اللَّهُ

سورة ابراهيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الر ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ
﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن
سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾ وَمَا
أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن
يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ
أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ
﴿٥﴾

سورة ابراهيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الر ۚ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ
﴿٢﴾ الَّذِينَ يَسْتَحِبُّونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَن
سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٣﴾ وَمَا
أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۖ فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن
يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ
أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ
وَذَكِّرْهُم بِأَيَّامِ اللَّهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ
﴿٥﴾

مبتدا نکرہ اور خبر معرفہ کی قرآنی مثالیں

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِيْنَ

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ

ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

حرف نِدا

حرف نِدا	پکارنے کے لئے لفظ	يَا
منادیٰ	جس کو پکارا جائے	زَيْدٌ
حرف نِدا+منادیٰ	يَا +زَيْدٌ	يَازَيْدُ

حرف نِدا+ منادیٰ معرف باللام — يَاأَيُّهَاالرَّجُلُ ، يَاأَيَّتُهَاالطِّفْلَةُ

حرف نِدا+ منادیٰ مرکب اضافی — يَاعَبْدَالرَّحْمٰنِ

حرف نِدا

یاایھاالرجل!مااسمک؟

یاسیدی! اسمی عبداللّٰہ

یاعبداللّٰہ!ھل انت خیّاط اونجّار

ما انا خیّاط او نجّار یا سیّدی!بل انا بوّاب

یا زید! دروس کتاب العربی سھلة

یا ایّتھا النّفس المطمئنّة

یا اَیُّهَاالطُّلَّاب اَ دُرُوس کِتَاب الْعَرَبِی سَهْلَة

حرف نِدا

غور کریں:

آپ کا نام کیا ہے؟

میرا نام حامد ہے ← محذوف

حامد

جواب سے میرا نام اور ہے کو حذف کردیا گیا

drop کردیا گیا

جیسے: مَااسْمُکَ؟ کے جواب میں اِسْمِی حَامِدٌ کے بجائے حامد کہنا

رَبٌّ: اس کا رب ← رَبُّهُ   تیرا رب ← رَبُّكَ   ہمارا رب ← رَبُّنَا

میرا رب ← رَبٌّ + ی ← رَبِّ + ی ← رَبِّي

اے ہمارے رب ← يَا رَبَّنَا

اے میرے رب ← يَارَبَّ + ی ← يَارَبِّ + ی ← يَا رَبِّي

محذوف ← رَبِّ

حرف نِدا

قرآن کریم میں اکثراے میرےرب کی لئے رَبِّ کا استعمال کیا گیا ہے جیسے:

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (سورة طه 25)

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب ! میرا سینہ میرے لئے کھول دے

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ (سورۃ إبراهيم 36)

اے میرے رب ! انہوں نے بہت سے لوگوں کو راہ سے بھٹکا دیا ہے

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (سورۃ إبراهيم 40)

اے میرے رب ! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی' اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ (سورۃ إبراهيم 41)

اے ہمارے رب ! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور عذاب جہنم سے نجات دے

اسم اور حرف کا کثرت سے استعمال

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٧﴾
وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾ يُخَادِعُونَ
اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿١٠﴾

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٣﴾

فہرست

جملہ اسمیہ میں تاکید کا انداز

خبر سے پہلے متعلقہ ضمیر سے "حصر" کا پہلو

اَللّٰهُ (مبتدا) هُوَ (کلمہ حصر) الْغَفُوْرُ (خبر)

اَلْقُرْآنُ (مبتدا) هُوَ (کلمہ حصر) الْحَقُّ (خبر)

اَلْكٰفِرُوْنَ (مبتدا) هُمُ (کلمہ حصر) الظّٰلِمُوْنَ (خبر)

زَيْدٌ (مبتدا) هُوَ (کلمہ حصر) الصَّادِقُ (خبر)

اَصْحَابُ (مبتدا، مضاف) الْجَنَّةِ (مضاف الیہ) هُمُ (کلمہ حصر) الْفَائِزُوْنَ (خبر)

حروف مشبہ با لفعل

اِنَّ وَ اَخَوَاتُ اِنَّ

اِنَّ	"بیشک، یقینًا"	اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ
اَنَّ	"کہ"	اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ
كَاَنَّ	"گویا کہ"	كَاَنَّ الطِّفْلَ قَمَرٌ
لٰكِنَّ	"لیکن"	اِنَّ الْقُرْاٰنَ بَیِّنٌ لٰكِنَّ الْكَافِرِیْنَ جَاهِلُوْنَ
لَیْتَ	"کاش"	لَیْتَ الْاِسْلَامَ غَالِبٌ
لَعَلَّ	"شاید، تاکہ، امید ہے"	لَعَلَّ زَیْدًا صَادِقٌ

حروف مشبہ با لفعل

اِنَّ وَ اَخَوَاتُ اِنَّ

لٰكِنَّ "لیکن"

زَيْدٌ عَالِمٌ لَكِنَّ ابْنَهٗ جَاهِلٌ

اَلرَّجُلُ غَنِيٌّ لَكِنَّهٗ بَخِيْلٌ

وَقْتُ حِسَابِ النَّاسِ قَرِيْبٌ لَكِنَّ اَكْثَرَهُمْ غَافِلُوْنَ

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

حروف مشبہ با لفعل

اِنَّ وَ اَخَوَاتُ اِنَّ + مَا

حروف مشبہ با لفعل کے ساتھ ما”زائِدہ“ کااستعمال
حروف مشبہ با لفعل کا اثر ختم کردیتا ہے

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

اِنَّمَا نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ

اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ

اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ

اَنَّمَا هٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ

مرکب اشاری

اسماء الاشارہ: وہ الفاظ جو اشارہ کرنے کے لئے استعمال کئے جائیں

مشار الیہ: اسم اشارہ کے ذریعے جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے

اشارہ قریب

	رفع	نصب	جر
	هٰذَا	هٰذَا	هٰذَا
مذکر	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ
	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ
	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ	هٰذِهٖ
مؤنث	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ
	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ	هٰؤُلَاءِ

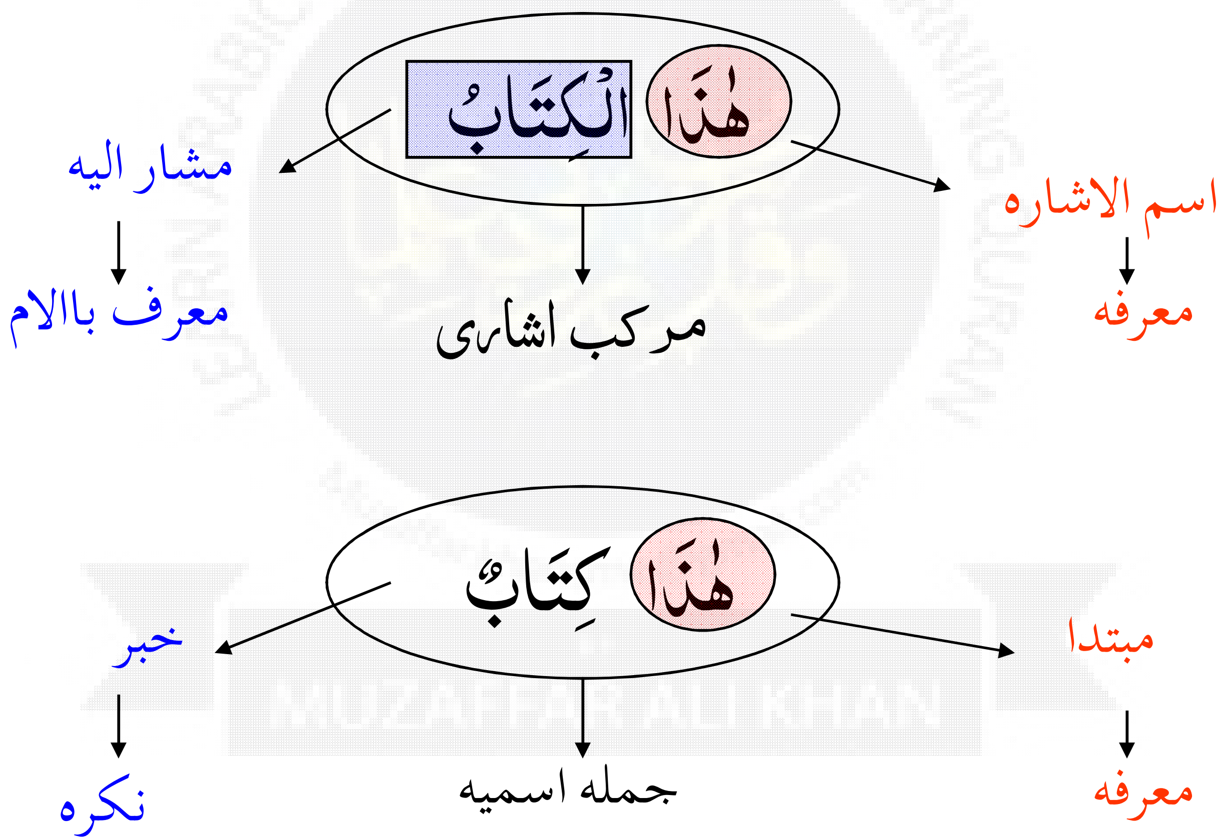
مرکب اشاری

اشاره بعید

	رفع	نصب	جر
مذکر	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ	ذٰلِكَ
	ذٰنِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ
	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ
	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ
	أُولٰئِكِ	أُولٰئِكَ	أُولٰئِكَ

مرکب اشاری

مرکب اشاری اور جمله اسمیه کا فرق



مرکب اشاری

مشار الیه کی صفت بھی معرف بالام ہوتی ہے

مرکب اشاری ← هٰذَا الرَّجُلُ الصَّادِقُ — یہ سچا مرد

اسم الاشارہ — مشار الیہ — صفت

جملہ اسمیہ ← هٰذَا الرَّجُلُ صَادِقٌ — یہ مرد سچا ہے

اسم الاشارہ ، مبتدا — مشار الیہ — خبر

واحد موئنث ← تِلْكَ الْكُتُبُ — وہ کتابیں

الْكُتُبُ ← جمع مکسر

مرکب اشاری

مرکب اضافی اور اسم اشارہ

مرکب اضافی+اسم اشارہ	كِتَابُ	الْوَلَدِ	هٰذَا	اشارہ مضاف کی طرف لڑکے کی یہ کتاب
مضاف+اسم اشارہ+مضاف الیہ	كِتَابُ	هٰذَا	الْوَلَدِ	اشارہ مضاف الیہ کی طرف اس لڑکے کی کتاب
اسم اشارہ+ مرکب اضافی	هٰذَا	كِتَابُ	الْوَلَدِ	جملہ اسمیہ یہ لڑکے کی کتاب ہے

مرکب اشاری

بدل

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں

جَدِيْدٌ	الْبَيْتُ	هٰذَا	جَدِيْدٌ	اَلْبَيْتُ	جَدِيْدٌ	هٰذَا
خبر	بدل	مبتدا	خبر	مبتدا	خبر	مبتدا

كَبِيْرَةٌ	الْبَيْضَةُ	هٰذِهِ	سَهْلٌ	الدَّرْسُ	هٰذَا
خبر	بدل	مبتدا	خبر	بدل	مبتدا

وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

تجزیہ کریں

هٰذِهِ الدَّجَاجَةُ لِابْنِ الْمُدِيْرِ

هٰذِهِ السَّاعَةُ لِبِنْتِ الْفَلَاحِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

الْعَالَمِينَ	رَبِّ	لِلّٰهِ	الْحَمْدُ
مضاف اليه	بدل ، مضاف	جار و مجرور، خبر	مبتدا

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

فَلِلَّهِ	عطف ،جار و مجرور ، شبه جمله خبر مقدم
الْحَمْدُ	مبتدا مؤخر
رَبِّ	بدل ، مضاف
السَّمَاوَاتِ	مضاف اليه
وَ رَبِّ الْأَرْضِ	عطف ، بدل ، مضاف ، مضاف اليه
رَبِّ الْعَالَمِينَ	بدل ، مضاف ، مضاف اليه

پس اللہ کی تعریف ہے جو آسمانوں اور زمین اور تمام جہان کا پالنہار ہے

(سورة الجاثية . آیت36)

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (سورة القصص 24) اے میرے رب ! تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے میں اس کا محتاج ہوں

اسماء استفہام

اسماء استفہام

اسماء جو کسی جملے کو سوالیہ بنائیں
یہ جملے میں مبتدا، خبر، فاعل، یا مفعول بن کر آتے ہیں

مَنْ	کون	كَمْ	کتنا	أَيْنَ	کہاں
كَيْفَ	کیسا	مَتٰى	کب	أَنّٰى	کہاں سے کس طرح
مَا، مَاذَا	کیا	أَيٌّ	کونسا	أَيَّةٌ	کونسی

مَا هٰذَا ۔۔ جملہ اسمیہ ۔۔ یہ کیا ہے

مَنْ أَبُوكَ ۔۔ جملہ اسمیہ ۔۔ تیرا باپ کون ہے

كِتَابُ مَنْ ۔۔ مرکب اضافی ۔۔ کس کی کتاب

أَيُّ رَجُلٍ ۔۔ مرکب اضافی ۔۔ کون سا مرد

قرآنی مثالیں

مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ
کون ہے جو اُس کی جناب میں سفارش کر سکے ؟

أَيْنَ مَا كُنتُمْ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ
کہاں ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے تھے ؟

مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ
اللہ کی مدد کب آئے گی

بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ
کہ وہ کس قصور میں ماری گئی؟

كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ
تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟

يَا مَرْيَمُ أَنَّىٰ لَكِ هَٰذَا
اے مریمؑ! یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ
اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ چکنا چور کر دینے والی جگہ ؟

اسماء استفہام

مِنْ+مَنْ	عَنْ+مَا	فِی+مَا	مِنْ+مَا	لِ+مَاذَا	لِ+مَا
مِمَّنْ	عَمَّا	فِيْمَا	مِمَّا	لِمَاذَا	لِمَا
کس شخص سے	کس چیز کی نسبت سے	کس لئے	کس چیز سے	کیوں	کس لئے

لِ+مَنْ				
لِمَنْ	اِلٰی اَیْنَ	اِلٰی مَتٰی	مِنْ اَیْنَ	بِکَمْ
کس کا	کہاں تک	کب تک	کہاں سے	کتنے میں

لِمَنِ الْکِتَابُ
کس کی کتاب ہے

لِمَا،فِیْمَا،عَمَّا۔۔۔۔۔بغیر الف کے بھی لکھا جاتا ہے: لِمَ،فِیْمَ،عَمَّ

چند مثالیں

قُل لِّمَنِ الأَرْضُ وَمَن فِيهَا

ان سے کہو' زمین اور جو کچھ اس میں ہے کس کا ہے؟

وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِن دُونِ اللّٰهِ

اور کون ہو گا زیادہ بہکا ہوا جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارے

عَمَّ يَتَسَآءَلُونَ

یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟

كَمْ كِتَابًا عِنْدَكَ — تمہارے پاس کتنی کتابیں ہیں؟

مِنْ اَيْنَ اَنْتَ — آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟

اِلَى اَيْنَ اَنْتَ ذَاهِبٌ — آپ کس طرف جا رہے ہیں؟

بِكَمْ هٰذَا الْكِتَابُ — یہ کتاب کتنے کی ہے؟

اسماء استفہام

كَمْ

استفہامیہ

کتنا، کتنے

خبریہ

کتنے ہی

کم کے بعد والا اسم منصوب، نکرہ اور واحد ہوتا ہے

كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ   کتنے درہم ہیں تمہارے پاس

کم کے بعد والا اسم مجرور ہوتا ہے خواہ واحد ہو یا جمع

كَمْ طَالِبٍ موجودٌ   کتنے ھی طالب علم موجود ھیں

ظرف

ایسے الفاظ جو کسی اسم کے مقام یا کسی عمل کے وقت کا تعین کریں   یہ الفاظ جملے میں عموماً مضاف کے طور پر آتے ہیں

ظَرْفُ مَكَانٍ		ظَرْفُ زَمَانٍ	
فَوْقَ	اَلْقَلَمُ فَوْقَ الْمَكْتَبِ	قَبْلَ	اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ
تَحْتَ	حَامِدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	بَعْدَ	فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
أَمَامَ	بَيْتُ التَّاجِرِ أَمَامَ الْمَسْجِدِ	أَصْبَحَ	قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا
خَلْفَ	بَيْتُ الطَّبِيْبِ خَلْفَ الْمَسْجِدِ	أَبَدًا	فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
مَعَ	هُوَ مَعِيَ هُنَا فِي الْبَلَدِ	يَوْمَ	مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ
عِنْدَ	مَا عِنْدِيْ سَيَّارَةٌ	أُسْبُوْع	غِبْتَ يَوْمَيْنِ فِي هٰذَا الْأُسْبُوْعُ

اسماء موصولہ

اسم موصول،اسم معرفه کی ایک قسم ہےجوکلام میں جوڑ اور ربط پیدا کرتی ہے

وہ لڑکا جو مسجد میں ہے ، زید کا بھائی ہے

		مرفوع	منصوب	مجرور
	واحد	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ	اَلَّذِیْ
مذکر	تثنیہ	اَلَّذَانِ	اَلَّذَیْنِ	اَلَّذَیْنِ
	جمع	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ	اَلَّذِیْنَ
	واحد	اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ	اَلَّتِیْ
موئنث	تثنیہ	اَللَّتَانِ	اَللَّتَیْنِ	اَللَّتَیْنِ
	جمع	اَللَّاتِیْ اَللَّائِیْ	اَللَّاتِیْ اَللَّائِیْ	اَللَّاتِیْ اَللَّائِیْ

اسماء موصولہ

اسماء موصولہ مبہم ہوتے ہیں یعنی ان سے معنی واضع نہیں ہوتے ، چنانچہ ان کے بعد کوئی مرکب یا جملہ لایا جا تا ہے۔ تاکہ بات واضع ہوسکے۔
اس مرکب یا جملہ کو"صلۃُ الموصول" کہتے ہیں

زَیْدٍ	اَخُوْ	المَسْجِدِ	فِی	الَّذِیْ	اَلْوَلَدُ
مضاف الیہ	خبر + مضاف	مجرور	جار	اسم موصولہ	مبتدا

صلۃ الموصول: فِی المَسْجِدِ

(وہ لڑکا جو مسجد میں ہے زید کا بھائی ہے)

مُؤْمِنَاتٌ	البَیْتِ	فِی	الّاتِی	اَلنِّسَاءُ
خبر	مجرور	جار	اسم الموصول	مبتدا

صلۃ الموصول: فِی البَیْتِ

(وہ سب عورتیں جو گھر میں ہیں مسلمان ہیں)

اسماء موصولہ

اس کے علاوہ اسماءِ استفھام سے دو الفاظ" مَا " اور"مَنۡ" بھی اسم موصولہ کے طور پر استعمال ہوتے ہیں

الۡاَرۡضِ	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِیۡ	مَا	لِلّٰهِ
معطوف علی السمٰوٰت	عطف	مجرور	جار	مبتدا موخر	جار مجرور، شبه جملہ، خبرمقدم
		صلة الموصول			

(اللہ ھی کا ہے جو کچھ آسمانوں او ر زمین میں ہے)

يَسۡجُدُ لَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ

وہ سجدہ کرتے ہیں اس(اللّٰہ)کو جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَنۡ عَمِلَ مِنۡكُمۡ سُوۡٓءًا بِجَهَالَةٍ

جس نے عمل کیا تم میں سے کوئی گناہ غلطی سے

وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ

اور اللّٰہ جو کچھ تم کرتے ہو اسے خوب جانتاہے

اسماء موصولہ

تجزیہ کریں

اَلْکِتَابُ	الَّذِیْ	عَلَی	الْمَکْتَبِ	لِحَامِدٍ
مبتدا	اسم الموصول	جارومجرور(صلةالموصول)		جارومجرور،
				شبہ جملہ خبر

(وہ کتاب جو میز پر ہے حامد کی ہے)

اَلْبِنْتُ	الَّتِیْ	اَمَامَ	الْمَکْتَبِ	مُعَلِّمَةٌ	ذَکِیَّةٌ
مبتدا	اسم الموصول	ظرف+صلة الموصول	مضاف اليه	خبر+موصوف	صفت

(وہ لڑکی جو مدرسے کے سامنے ہے ذہین معلّمہ ہے)

تمارين

حَامِدٌ صَادِقٌ	حامدٌ مبتدا ، صادقٌ خبر
اَبُوْزَيْدٍ صَادِقٌ	ابو مبتدا و هو مضاف ،زيدٍ مضاف اليہ، صادقٌ خبر
حَامِدٌ اَبُوْزَيْدٍ صَادِقٌ	حامدٌ مبتدا ابو بدل و هو مضاف ،زيدٍ مضاف اليہ، صادقٌ خبر
حَامِدٌ الَّذِی اَبُوْزَيْدٍ صَادِقٌ	حامدٌ مبتدا ، الذی اسم الموصول،ابو زيدٍ مضاف و مضاف اليہ **صلة الموصول**، صادقٌ خبر
حَامِدٌ اَبُوْهُ زَيْدٌ صَادِقٌ	حامدٌ مبتدا ، ابو مبتدا و هو مضاف، ہ مضاف اليہ ، زيد خبر ، **الجملة** ابوہ زيد خبر اول و صادق خبر ثان لحامد
حَامِدٌ الرَّجُلُ الصَّادِقُ اَبُوْزَيْدٍ	حامدٌ مبتدا ، الرجل بدل، الصادق نعت، ابو خبر و هو مضاف ، زيد مضاف اليہ

جملہ اسمیہ میں تاکید کا مفہوم

جملہ اسمیہ میں تاکید پیدا کرنے کے تین طریقے ہم پہلے دیکھ چکے ہیں ان کا اعادہ کر لیتے ہیں :

۱: ب زائدہ کے ذریعے : مَا اَللّٰہُ بِغَافِلٍ

↑ ب زائدہ

۲: کلمہ حصر کے ذریعے : اَلْمُؤمِنُوْنَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

↑ کلمہ حصر

۳: حرف مشبہ بالفعل کے ذریعے : اِنَّ اللہَ مَعَ الصَّابِرِیْنَ

↑ حرف مشبہ بالفعل

جملہ اسمیہ میں تاکید

۴: لَامِ ابتدَا

لَ فتح کے ساتھ مبتدا سے پھلے تاکید کے لئے استعمال کیا جاتا ، یہ مبتدا پر کوئی اثر نھیں ڈالتا

وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ   وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ   وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ

اس جملہ پرغور کریں ← لَبَيْتُكَ اَجْمَلُ

اب اس جملہ پر اِنَّ لانے کے لئے لام کو خبر پر لے جائیں گے کیوں کہ اِنَّ اور لام ایک ساتھ نہیں آ سکتے

اِنَّ بَيْتَكَ لَاَجْمَلُ

اس لام کو جو اب خبر پر آگئی اسے **لَامِ مُزَحْلَقَة** کھتے ہیں

جملہ اسمیہ میں تاکید

لام مزحلقۃ کی مثالیں

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ	بیشک آپ البتہ پیغمبروں میں سے ہیں
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ	بیشک نیکوکار البتہ نعمتوں میں ہونگے
إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ	بیشک تمام انسان البتہ خسارے میں ہیں
إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ	بیشک میرا رب البتہ دعاؤں کا خوب سننے والا ہے
إِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ	بیشک اللہ البتہ خوب سننے والا ٗخوب جاننے والا ہے
إِنَّ هَـٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ	بیشک یہ البتہ سچا قصہ ہے
إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ	بیشک منافقین البتہ جھوٹے ہیں

جملہ اسمیہ میں تاکید

لام مزحلقۃ کی مثالیں

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ — بیشک تمہارا معبود یقینا ایک ہی ہے

إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ — بیشک ان کا رب آج ان کے بارے میں یقینا بہت باخبر ہے

إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنكَبُوتِ — بیشک سب سے کمزور گھر یقینا مکڑی کا گھر ہے

إِنَّ أَنكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ — بیشک سب سے بری آواز یقینا گدھے کی آواز ہے

إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ — بیشک انسان اپنے رب کا یقینا بڑا ناشکرا ہے

وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ — اور بیشک وہ اس پر یقینا گواہ ہے

وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ — اور بیشک وہ مال کی محبت میں یقینا بہت سخت ہے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدل کر آنے میں یقینا نشانیاں ہیں عقلمندوں کے لئے

جملہ اسمیہ میں تاکید

۵: ما اور اِلَّا کا استعمال

مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ

نہیں ہیں محمد مگر ایک رسول

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ

نہیں ہے ہمارے ذمہ مگر صاف صاف پہونچادینا

مَا يَاْتِيْهِمْ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ

نہیں آتا ان کے پاس کوئی بھی رسول مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں

مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

نہیں ہے کوئی بھی مدد سوائے زبردست حکمت والے اللہ کی طرف سے

جملہ اسمیہ میں تاکید

٦: اِنْ اور اِلَّا کا استعمال

اِنْ هٰذا اِلَّا ذِكْرٌ

اِنْ هٰذا اِلَّا سَحْرٌ مُّبِيْنٌ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَللٍ مُّبِيْنٍ

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِيْنٌ

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ

جملہ اسمیہ میں تاکید

۷: لائے نفی جنس

اگر لا کے بعد کوئی نکرہ اسم بغیر تنوین کے حالت نصب میں آئے تو اس اسم کی پوری جنس کی نفی ہوجاتی ہے،یہ لا لائے نفی جنس کہلاتی ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ　　لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ　　لَا رَيْبَ فِيْهِ

لَا مُضِلَّ لَهٗ　　لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ　　لَا هَادِيَ لَهٗ

جملہ اسمیہ میں تاکید

۸: جار مجرور ، شبہ جملہ خبر مقدم

لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
جار مجرور، شبہ جملہ، خبرمقدم	مبتدا موخر، مضاف	مضاف الیہ	عطف	معطوف علی السمٰوٰت

(اللّٰہ ہی کی ہے بادشاھت آسمانوں اور زمین کی)

لِلّٰهِ	خَزَآئِنُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
جار مجرور، شبہ جملہ، خبرمقدم	مبتدا موخر، مضاف	مضاف الیہ	عطف	معطوف علی السمٰوٰت

(اللّٰہ ہی کے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے)

اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ (ہماری ہی طرف ہے تمہارا لوٹنا)

تمّ والحمد كله لله تعالى

فعل ماضی

مادہ اور وزن

مادہ

وہ بنیادی حروف جن کو ملا کر الفاظ بنائے جائیں

عربی زبان میں ۹۵ فی صد الفاظ تین حرفی مادے پر مشتمل ہوتے ہیں

ک ← "فا" کلمہ

ت ← "عین" کلمہ ← كَتَبَ ← فَعَلَ ← وزن

ب ← "لام" کلمہ

وزن

"ف ع ل" کا سانچہ جس میں الفاظ ڈھال دیئے جائیں

وزن ←	فَعِلَ	فَعِلًا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ
مادہ ع ل م ←	عَلِمَ	عِلْمًا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيمٌ

ماده

عِلْمٌ ۔ مَعْلُوْمٌ ۔ عَالِمٌ ۔ تَعْلِيْمٌ ۔ عَلَّامَةٌ ۔ مُعَلِّمٌ ۔ اِعْلَامٌ ۔ عُلُوْمٌ

- ع ل م ۔ م ع ل وم ۔ ع ال م ۔ ت ع ل ی م ۔ ع ل ام ۃ ۔م ع ل م ۔ ا ع ل ام ۔ ع ل وم

قِبْلَةٌ ۔ قَبُوْلٌ ۔ قَابِلٌ ۔ مَقْبُوْلٌ ۔ اِسْتِقْبَالٌ ۔ مُقَابَلَةٌ

- ق ب ل ۃ ۔ ق ب ول ۔ ق اب ل ۔ مق ب ول ۔ اس ت ق ب ال ۔ مق اب ل ۃ

كِتَابٌ ۔ كَاتِبٌ ۔ مَكْتُوْبٌ ۔ كِتَابَةٌ ۔ مَكْتَبٌ ۔ مَكْتَبَةٌ ۔ كُتُبَةٌ

- ك ت اب ۔ ك ات ب ۔ م ك ت و ب ۔ ك ت اب ۃ ۔ م ك ت ب ۔ م ك ت ب ۃ ۔ ك ت ب ۃ

قَادِرٌ ۔ تَقْدِيْرٌ ۔ مَقْدُوْرٌ ۔ قُدْرَةٌ ۔ قَدِيْرٌ ۔ مِقْدَارٌ ۔ مُقْتَدِرٌ

- ق ا د ر ۔ ت ق د ی ر ۔ مق دو ر ۔ ق د ر ۃ ۔ ق د ی ر ۔ مق دا ر ۔ مق ت د ر

مشترک حروف کو ان الفاظ کا (مادہ) کہتے ہیں

وزن

وزن	ف ع ل	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ
ماده	ع ل م	عَالِمٌ	مَعْلُوْمٌ
	ق ب ل	قَابِلٌ	مَقْبُوْلٌ
	ض ر ب	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ
	ك ت ب	كَاتِبٌ	مَكْتُوْبٌ
	ق د ر	قَادِرٌ	مَقْدُوْرٌ

تمارین

مادے سے وزن کے مطابق الفاظ بنائیں:

	فَعِلُوْا	فَعِلْتُمْ	فَعِلْتُنَّ
ش ر ب	.....	.....	.....
	فَعَلَتَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلَتْ
ف ت ح	.....	.....	.....
	فَعَلْنَا	فَعَلْتُنَّ	فَعَلُوْا
ظ ل م	.....	.....	.....
	فَعَلَتْ	فَعَلْتُ	فَعَلْتُمْ
ك ف ر	.....	.....	.....
	فَعَلُوْا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
ف س ق	.....	.....	.....

جملہ اسمیہ کے اجزا

مبتدا	خبر	متعلق خبر
زَيْدٌ	جَالِسٌ	
اَلْوَلَدَانِ	قَائِمَانِ	
اَلْمُعَلِّمُونَ	كَتَبُوا	عَلَى الْاَوْرَاقِ

جملہ فعلیہ کے اجزا

فعل	فاعل	مفعول	متعلق فعل
	اسم ، مرفوع	اسم ، منصوب	جار و مجرور
جَلَسَ	حَامِدٌ		عَلَى الْكُرْسِيِّ
دَخَلَ	الْمُدَرِّسُوْنَ		فِي الْمَدْرَسَةِ
اَكَلَ	الْوَلَدَانِ	دَجَاجًا	فِي الْمَطْعَمِ
قَرَاَ	الطُّلَّابُ	الْقُرْاٰنَ	فِي الْمَدْرَسَةِ

ماضی معروف کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
مؤنث غائب	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
مذکر • موئنث متکلم	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد موئنث غائب میں فاعل چھپا ہوا ہوتا ہے یا اسم ظاہر کی صورت میں آسکتا ہے • باقی تمام صیغوں میں ضمیر کی صورت میں ہوتا ہے

ماضی معروف کی گردان

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	فَعَلَ "اس ایک مذکر نے کیا"	فَعَلَا	فَعَلُوْا
مؤنث غائب	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مذکر حاضر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
مذکر ۔ مؤنث متکلم	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	

صیغہ واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب میں فاعل چھپا ہوا ہوتا ہے یا اسم ظاہر کی صورت میں آسکتا ہے ۔ باقی تمام صیغوں میں ضمیر کی صورت میں ہوتا ہے

ماضی معروف کی گردان

ذ ھ بَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ذَهَبَ "وہ ایک مذکر گیا"	ذَهَبَا	ذَهَبُوْا
مؤنث غائب	ذَهَبَتْ	ذَهَبَتَا	ذَهَبْنَ
مذکر حاضر	ذَهَبْتَ	ذَهَبْتُمَا	ذَهَبْتُمْ
مؤنث حاضر	ذَهَبْتِ	ذَهَبْتُمَا	ذَهَبْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	ذَهَبْتُ	ذَهَبْنَا	

ماضی معروف کی گردان

عَ لِ مَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	عَلِمَ "اس ایک مذکر نے جانا"	عَلِمَا	عَلِمُوْا
مؤنث غائب	عَلِمَتْ	عَلِمَتَا	عَلِمْنَ
مذکر حاضر	عَلِمْتَ	عَلِمْتُمَا	عَلِمْتُمْ
مؤنث حاضر	عَلِمْتِ	عَلِمْتُمَا	عَلِمْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	عَلِمْتُ	عَلِمْنَا	

ماضی معروف کی گردان

قَ رُبَ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	قَرُبَ "وہ ایک مذکر قریب ہوا"	قَرُبَا	قَرُبُوْا
مؤنث غائب	قَرُبَتْ	قَرُبَتَا	قَرُبْنَ
مذکر حاضر	قَرُبْتَ	قَرُبْتُمَا	قَرُبْتُمْ
مؤنث حاضر	قَرُبْتِ	قَرُبْتُمَا	قَرُبْتُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	قَرُبْتُ	قَرُبْنَا	

ساکن ضمائر

	فعل	فاعل
هُوَ	ذَهَبَ	مستتر
هُمَا	ذَهَبَا	ا
هُمْ	ذَهَبُوْا	و
هِيَ	ذَهَبَتْ	مستتر
هُمَا	ذَهَبَتَا	ا

متحرک ضمائر

	فعل	فاعل
هُنَّ	ذَهَبْنَ	نَ
أَنْتَ	ذَهَبْتَ	تَ
أَنْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	تُما
أَنْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	تُم
أَنْتِ	ذَهَبْتِ	تِ
أَنْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	تُما
أَنْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	تُنّ
أَنَا	ذَهَبْتُ	تُ
نَحْنُ	ذَهَبْنا	نَا

تمارین

قوسین مین دیئے گئے افعال کے مطابق خالی جگہیں پُر کریں:

(قَرَأَ)	هُمْ..........	هُنَّ..........	أَنْتُمْ..........
(ضَحِكَ)	هِيَ..........	أَنْتِ..........	نَحْنُ..........
(بَعُدَ)	هُمَا..........	أَنْتُنَّ..........	أَنَا..........
(جَعَلَ)	أَنْتُمَا..........	هُنَّ..........	هُمَا(مؤنث)..........
(أَخَذَ)	هُوَ..........	هُمْ..........	أَنْتَ..........
(عَلِمَ)	هُنَّ..........	أَنَا..........	أَنْتُنَّ..........
(بَعَثَ)	هُمْ..........	هِيَ..........	أَنَا..........
(رَزَقَ)	نَحْنُ..........	هُنَّ..........	هُمَا(مؤنث)..........
(جَلَسَ)	هِيَ..........	أَنْتِ..........	أَنْتُمْ..........
(خَرَجَ)	نَحْنُ..........	هُمْ..........	أَنْتُنَّ..........

ضمائر متصلہ منصوبہ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هٗ	هُمَا	هُمْ
مؤنث غائب	هَا	هُمَا	هُنَّ
مذکر حاضر	كَ	كُمَا	كُمْ
مؤنث حاضر	كِ	كُمَا	كُنَّ
مذکر، مؤنث متکلم	ی		نَا

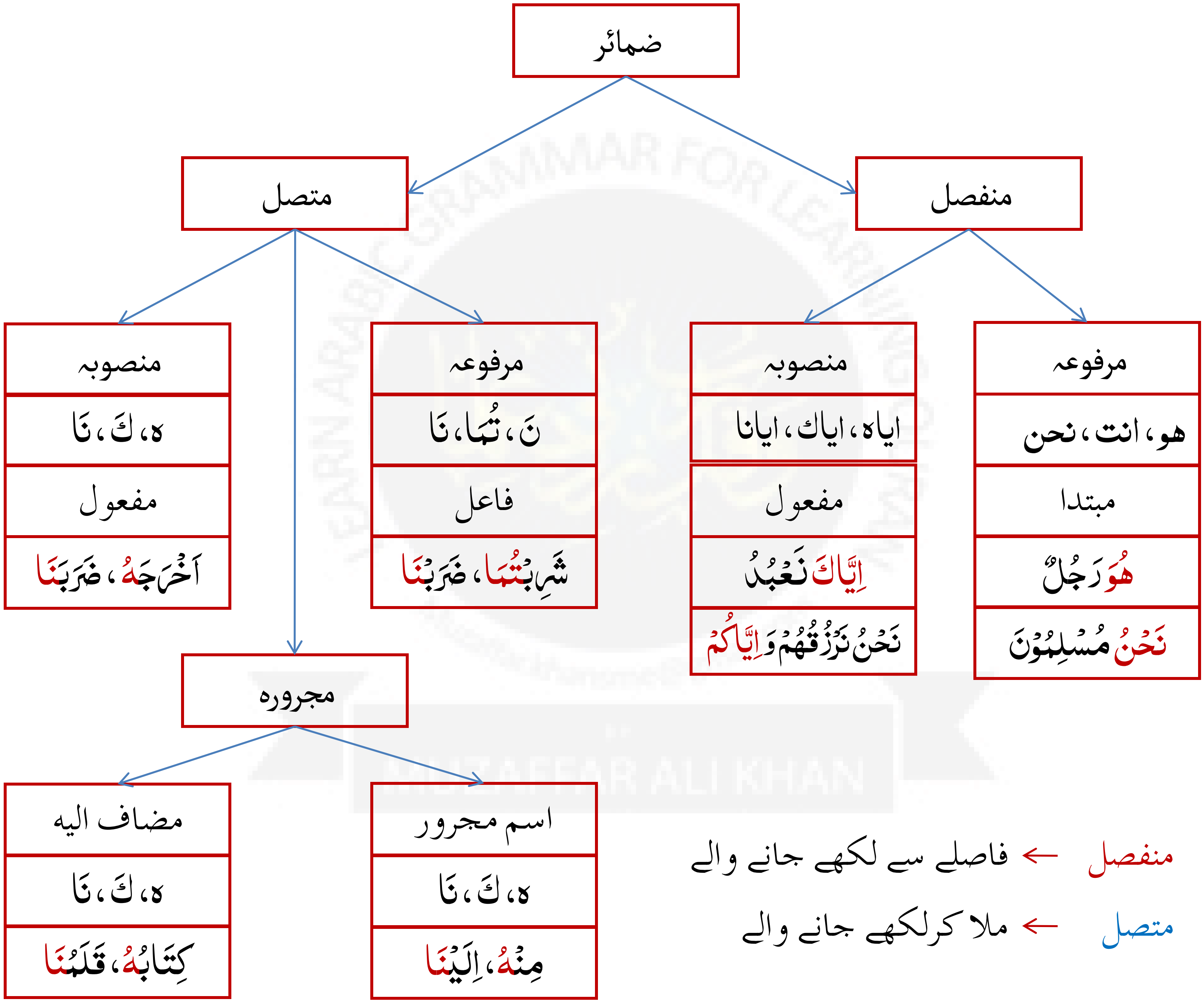
جملے میں مفعول کی جگہ ضَمیر کا استعمال

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	ضَرَبَهُ "اس نے مارا اس کو"	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُمْ
مؤنث غائب	ضَرَبَهَا	ضَرَبَهُمَا	ضَرَبَهُنَّ
مذکر حاضر	ضَرَبَكَ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُمْ
مؤنث حاضر	ضَرَبَكِ	ضَرَبَكُمَا	ضَرَبَكُنَّ
مذکر • مؤنث متکلم	ضَرَبَنِى	ضَرَبَنَا	

نون وقایہ

تم سب نے زید کی مدد کی — نَصَرْتُمْ زَيْدًا

تم سب نے اس کی مدد کی — نَصَرْتُمُوهُ



منفصل ← فاصلے سے لکھے جانے والے

متصل ← ملا کرلکھے جانے والے

مرتب : مظفر علی خان

جملہ فعلیہ میں نفی کا مفہوم لانے کے لئے

فعل ماضی سے پہلے " مَا " لگا دیتے ہیں

مَا + فعل ماضی ← جملہ فعلیہ نافیہ ← مَا كَتَبَتِ الْمُعَلِّمَةُ

وَ مَا ظَلَمُوْنَا — اور نہیں کیا انھوں نے ظلم ہم پر

وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ — اور نہیں تھا وہ مشرکین میں سے

وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ — اور نہیں کیا کفر سلیمان نے

مَا اَكَلَ الطَّعَامَ — نہیں کھایا اس نے کھانا

وَ مَا جَاءَ الْمُدَرِّسُ فِی الْفَصْلِ — اور نہیں آیا مدرس کلاس میں

وَ مَا شَرِبْتَ الْمَاءَ الْبَارِدَ — اور نہیں پیا تونے ٹھنڈا پانی

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کی مزید مثالیں ...

مَا قَرَءَ الْاَوْلَادُ دَرْسَهُمْ	لڑکوں نے اپنا سبق نہیں پڑھا
مَا سَرَقَ زَيْدٌ كِتَابَكَ	زید نے تیری کتاب چوری نہیں کی
مَا نَفَعَهٗ مَالُهٗ	اس کے مال نے اس کو نفع نہیں دیا
مَا رَجَعَ زَيْدٌ مِنَ الْمَسْجِدِ	زید مسجد سے لوٹ کر نہیں آیا
مَا قَرَءْتُمُ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ	تم سب نے آج قرآن نہیں پڑھا
مَا نَصَرَتْ زَيْنَبُ فَاطِمَةَ	زینب نے فاطمہ کی مدد نہیں کی
مَا شَرِبَ وَلَدُ الْمَاءَ	لڑکے نے پانی نہیں پیا
مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ	انہوں نے اسے قتل نہیں کیا نہ ہی انہوں نے اسے سولی چڑھایا

جملہ فعلیہ کو سوالیہ بنانا •••

جملیہ فعلیہ کو سوالیہ بنانے کے لئے اس کے شروع میں حرف استفہام یا اسمائے استفہام کا استعمال کیا جاتا ہے

فَتَحۡتَ الۡبَابَ ••• یہ سادہ جملہ ہے تو نے دروازہ کھولا

اَ فَتَحۡتَ الۡبَابَ ••• یہ سوالیہ جملہ ہے کیا تو نے دروازہ کھولا ؟

اَقَرَءۡتُنَّ الۡقُرۡآنَ الۡیَوۡمَ ؟ ••• کیا تم" سب مؤنث" نے آج قرآن پڑھا

لِمَ ضَرَبۡتَهُ؟ ••• تو نے اسے کیوں مارا

مَتیٰ رَجَعَ اَبُوۡکَ مِنَ السُّوۡقِ ؟ ••• تمہارے ابو بازار سے کب لوٹے

مَنۡ خَلَقَ یَا زَیۡنَبُ ؟ ••• اے زینب تجھے کس نے پیدا کیا

جملہ فعلیہ کے متعلق چند اہم باتیں

جملہ فعلیہ کی ابتدا ہمیشہ "صیغہ واحد" سے ہوتی ہے اگر "فاعل" "اسم ظاہر" ہو

دَخَلَ الْمُعَلِّمُ دَخَلَ الْمُعَلِّمَانِ دَخَلَ الْمُعَلِّمُونَ

صیغہ واحد جنس کے مطابق ہوگا

كَتَبَتْ مُعَلِّمَةٌ كَتَبَتْ مُعَلِّمَتَانِ كَتَبَتْ مُعَلِّمَاتٌ

اسم ظاہر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو فعل عموماً واحد مؤنث ہوتا ہے

ذَهَبَتِ الْجِمَالُ ذَهَبَتِ النُّوقُ

مرتب : مظفر علی خان

فعل اور فاعل" اسم ظاہر "کی مثالیں ...

زید گیا ... ذَهَبَ زَيْدٌ

حامد نے مدد کی ... نَصَرَ حَامِدٌ

کسی گواہی دینے والے نے گواہی دی ... شَهِدَ شَاهِدٌ

مسلمانوں نے سجدہ کیا ... سَجَدَ الْمُسْلِمُوْنَ

عورتیں کامیاب ہوئیں ... نَجَحَتِ النِّسَاءُ

معلمات بیٹھیں ... جَلَسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ

اللّٰہ نے سنا ... سَمِعَ اللّٰهُ

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں فاعل" اسم ظاہر"ہے اور مرفوع ہے

فعل

فعل اور فاعل" ضمیر "کی مثالیں ...

اس نے مارا ... ضَرَبَ

ان سب" مذکروں "نے مدد کی ... نَصَرُوْا

اس ایک مؤنث نے پڑھا ... قَرَءَتْ

تم دو" مذکروں"نے پیا ... شَرِبْتُمَا

تم سب"مذکروں"نے ظلم کیا ... ظَلَمْتُمْ

تو ایک مؤنث بیٹھی ... جَلَسْتِ

ہم داخل ہوئے ... دَخَلْنَا

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں فاعل یا تو چھپا ہوا ہے یا ضمیر کی صورت میں ہے

جملہ فعلیہ میں" مفعول "کی مثالیں ...

اللہ نے زمین کو پیداکیا ... خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ

اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا ... وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ

حامد نے محمود کی مدد کی ... نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا

زید نے دو لڑکوں کو مارا ... ضَرَبَ زَیْدٌ وَلَدَیْنِ

میں نے قرآن پڑھا ... قَرَاْتُ الْقُرْآنَ

ہم نے قرآن سنا ... سَمِعْنَا الْقُرْآنَ

اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا... خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

نوٹ کریں مندرجہ بالا تمام مثالوں میں مفعول منصوب ہے

فعل ، فاعل اور مفعول بہ کے استعمال کے بارے میں چند اہم باتیں

1: اگر فاعل ظاہر ہے تو پہلا یا چوتھا صیغہ استعمال ہو گا — جَاءَ حَامِدٌ خَرَجَتْ فَاطِمَةُ

2: اگر فاعل ظاہر اور مفعول بہ بھی ظاہر ہےتو مفعول عام طور پر فاعل کے بعد آئے گا — نَصَرَ حَامِدٌ زَيْدًا

3: اگر فاعل ضمیر کی صورت میں ہے تو فعل سے متصل ہو کر صیغے کی صورت میں آئے گا — نَصَرُوْا نَصَرْتَ نَصَرْنَا

4: اگر فاعل ظاہر اور مفعول بہ ضمیر کی صورت میں ہو تو مفعول فعل کے ساتھ متصل ہو گا یعنی فاعل سے پہلے آئے گا — ضَرَبَكَ زَيْدٌ نَصَرَنِی حَامِدٌ

5: اگر فاعل ضمیر اور مفعول بہ بھی ضمیر ہوتو فاعل صیغے کی صورت میں متصل ہو گا اور ضمیر مفعولی بھی متصل ہو گا — رَاَيْتُهُ نَصَرْتُمَا هُنَّ

اسم ظاھر اور اسم ضمیر

اس نے مدد کی	فاعل مستتر تقدیرہ ھو	نصر
اس نے اس کی مدد کی	فاعل مستتر تقدیرہ ھو مفعول ضمیر	نصرہ
اس نے حامد کی مدد کی	فاعل مستتر تقدیرہ ھو مفعول اسم ظاھر	نصر حامدًا
حامد نے اس کی مدد کی	فاعل اسم ظاھر مفعول اسم ضمیر	نصرہ حامدٌ
لڑکے نے لڑکے کی مدد کی		نصر ولدُ ولدَ
اس کے لڑکے نے اس کے لڑکے کی مدد کی		نصر ولدُہ ولدَہ
اس نے تم سب مؤنث کی مدد کی		نصرکُنَّ
ان سب مؤنث نے ان سب مؤنث کی مدد کی		نصرنَ ھُنَّ

اسم ظاھر اور اسم ضمیر

حامد نے میری مدد کی — نَصَرَنِی حامدٌ

میں نے حامد کی مدد کی — نَصَرْتُ حامدًا

حامد کے بڑے لڑکے نے زید کے چھوٹے لڑکے کی مدد کی

نَصَرَ وَلَدُ حامدٍ الکبیرُ وَلَدَ زیدٍ الصغیرَ

زید کے ماموں کے بیٹے نے حامد کے چچا کی بیٹی کی مدد کی

نَصَرَ ابنُ خالِ زیدٍ بنتَ عمِّ حامدٍ

ھم نے زید کے ماموں کے بیٹے کی مدد کی — نَصَرْنا ابنَ خالِ زیدٍ

ذہین طالب علم نے محنتی طالب علم کی مدد کی — نَصَرَ الطالبُ الذکیُّ الطالبَ المجتھدَ

فعل

عربی میں ترجمہ کریں

مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا ...

ترجمے میں آسانی کے لئے جملے کی ترتیب کو عربی اسلوب کے مطابق بدل دیں یعنی فعل، فاعل اور مفعول

ذبح کیا مسلمانوں نے گائے کو اور کھایا " انہوں نے " اس کا گوشت ...

فعل فاعل مفعول فعل فاعل ضمیر مفعول

ذَبِحَ الْمُسْلِمُوْنَ الْبَقَرَةَ وَ اَكَلُوْا لَحْمَهَا

دو چور گھر میں داخل ہوئے اور انہوں نے مال چرایا ...

دَخَلَ سَارِقَانِ فِی الْبَيْتِ وَ سَرَقَا الْمَالَ

فعل

عربی میں ترجمہ کریں

اللّٰہ نے موسٰی کو فرعون کی طرف بھیجا ...

بَعَثَ اللهُ مُوْسٰی اِلٰی فِرعَوْنَ . . . فاعل ، مفعول دونوں اسم ظاہر ہیں

اگر فاعل ، مفعول دونوں اسم ضمیرہوں ترجمہ ہوگا ...

بَعَثَهُ اِلٰی فِرعَوْنَ . . . اس نے اس کو فرعون کی طرف بھیجا

اگر فاعل اسم ظاہر ، مفعول اسم ضمیرہو تو ترجمہ ہوگا ...

بَعَثَهُ اللهُ اِلٰی فِرعَوْنَ . . . اللّٰہ نے اس کو فرعون کی طرف بھیجا

اگر فاعل اسم ضمیر ، مفعول اسم ظاہرہو تو ترجمہ ہوگا ...

بَعَثَ مُوْسٰی اِلٰی فِرعَوْنَ . . . اس نے موسٰی کو فرعون کی طرف بھیجا

سیاق و سباق سے ہٹ کر ایک اور ترجمہ بھی ممکن ہے ... موسٰی نے فرعون کی طرف بھیجا

جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ کا فرق

۱: جملہ فعلیہ ⟵ فتح زَیْدٌ البابینِ زید نے دونوں دروازے کھولے

۲: جملہ اسمیہ ⟵ زیدٌ فتح البابینِ زید نے دونوں دروازے کھولے

اردو میں جملہ فعلیہ اور جملہ اسمیہ دونوں کا ترجمہ ایک ھی ہے .
مگر عربی زبان کے اعتبار سے اس میں ایک خفیف سا فرق ہے

ما فعل زیدٌ؟ ⟵ زید نے کیا کیا ؟ جواب ہے فتح زَیْدٌ البابینِ

من فتح البابینِ؟ ⟵ کس نے دونوں دروازے کھولے؟ جواب ہے زیدٌ فتح البابینِ

پہلا جواب اس سوال کے جواب میں ہے کہ زید نے کیا کیا ؟

دوسرا جواب اس سوال کے جواب میں ہے کہ کس نے دونوں دروازے کھولے؟

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا ...

جملہ فعلیہ میں فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے اگر فاعل فعل سے پہلے آجائے تو وہ جملہ اسمیہ بن جاتا ہے

خَلَقَ اللهُ الْاَرْضَ . . . فاعل کو فعل سے پہلے لے آئیں ... اَللهُ خَلَقَ الْاَرْضَ (جملہ اسمیہ)

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے فاعل پر زور دینا اور اسے نمایاں کرنا ہوتا ہے

مثال کے طور پر ...

ا جملہ فعلیہ ، خَلَقَ اللهُ السَّمَاءَ کو جملہ اسمیہ ، اَللهُ خَلَقَ السَّمَاءَ میں تبدیل کرنے سے لفظ اَللهُ پر زور دینا مقصود ہے

۲ جملہ فعلیہ سے بنائے گئے جملہ اسمیہ ، أَأَنتَ فَعَلْتَ هَذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ میں لفظ اَنْتَ پر زور دینا مقصود ہے

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں ...

١	جَلَسَ الْوَلْدَانِ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ	١	اَلْوَلْدَانِ جَلَسَا اَمَامَ الْمُعَلِّمِ
٢	نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ	٢	اَلْمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوْا اِخْوَانَهُمْ
٣	شَرِبَ الْاَوْلَادُ اللَّبَنَ	٣	اَلْاَوْلَادُ شَرِبُوْا اللَّبَنَ
۴	اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّعَامَ	۴	اَلْمُسَافِرُوْنَ اَكَلُوْا الطَّعَامَ
۵	رَجَعَتِ الْبِنْتَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ	۵	اَلْبِنْتَانِ رَجَعَتَا مِنَ الْمَدْرَسَةِ
۶	كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ	۶	اَنَا كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ
٧	هَلْ ضَرَبْتَ حَامِدًا	٧	هَلْ اَنْتَ ضَرَبْتَ حَامِدًا
٨	سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ	٨	اَلنَّاسُ سَمِعُوْا كَلَامَ الْخَطِيْبِ

تمارین

اردو میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں:

1: نَصَرَنِی حَامِدٌ — مدد کی حامد نے میری

2: ضَرَبَتْنِی فَاطِمَةُ — مارا مجھے فاطمہ نے

3: اَسَاَلْتُمُوْهُنَّ عَنْ زَيْنَبَ — کیا پوچھا تم سب نے اُن سب سے زینب کے بارے میں

4: مَا قَرَاْتُمُوْهُ — نہیں پڑھا تم سب نے اُس کو

5: هَلْ فَتَحْتَ الْبَابَ وَ دَخَلْتَ فِيْهِ — کیا تم نے کھولا دروازہ اور تم داخل ہوئے اُس میں

1: حَامِدٌ نَصَرَنِی

2: فَاطِمَةُ ضَرَبَتْنِی

3: اَاَنْتُمْ سَاَلْتُمُوْهُنَّ عَنْ زَيْنَبَ

4: مَا اَنْتُمْ قَرَاْتُمُوْهُ

5: هَلْ اَنْتَ فَتَحْتَ الْبَابَ وَ دَخَلْتَ فِيْهِ

تین صورتیں جن میں فعل واحد مذکر یا مؤنث آ سکتا ہے

فاعل اسم ظاہر اور عاقل کی جمع مکسر ہو	طَلَبَ الرِّجَالُ	طَلَبَتِ الرِّجَالُ
فاعل اسم ظاہر اور اسم جمع ہو	غَلَبَ الْقَوْمُ	غَلَبَتِ الْقَوْمُ
فاعل اسم ظاہر اور موئنث غیر حقیقی ہو	طَلَعَ الشَّمْسُ	طَلَعَتِ الشَّمْسُ

پہلے کام کے لئے فعل صیغہ واحد اور دوسرے کام کے لئے فاعل کی مناسبت سے آتا ہے

جَلَسَ الرَّجُلُ وَاَكَلَ   جَلَسَ الرَّجُلَانِ وَاَكَلَا   جَلَسَ الرِجالُ وَاَكَلُوْا

مرتب : مظفر علی خان

فعل لازم اور متعدی

فعل لازم

ایسا فعل جسے بات مکمل کرنے کے لئے مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی
یعنی جس فعل میں کام کا اثر خود فاعل پر ہو رہا ہو

فعل متعدی

ایسا فعل جسے بات مکمل کرنے کے لئے مفعول بھی چاہیے
یعنی جس فعل میں کام کا اثر فاعل کے بجائے کسی دوسرے پر ہو رہا ہو

فعل لازم | **فعل متعدی**

وہ بیٹھا ... جَلَسَ | اس نے مارا ... ضَرَبَ

یہ معلوم کرنے کیلئے کہ فعل لازم ہے یا متعدی
فعل پر "کس کو" کا سوال کریں

اگر جواب ممکن نہیں تو | اگر جواب ممکن ہے تو

مرتب : مظفر علی خان

جملہ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال

طَلَبَ	الْمعَلِّمُ	طَالِبًا
فعل	فاعل	مفعول

طَلَبَ	الْمعَلِّمُ	الصَّالِحُ	طَالِبًا	مُجْتَهِدًا
فعل	فاعل+ موصوف	صفت	مفعول+ موصوف	صفت

ضَرَبَ	الطَّالِبُ	الْوَلَدَ
فعل	فاعل	مفعول

ضَرَبَ	طَالِبُ	الْمَدْرَسَةِ	وَلَدَ	الْحَارَةِ
فعل	فاعل+ مضاف	مضاف اليه	مفعول+ مضاف	مضاف اليه

نوٹ: فاعل اور مفعول مفرد اسم ہیں جو مضاف اور موصوف کی صورت میں بھی ہو سکتے ہیں

مرتب : مظفر علی خان

جملہ فعلیہ میں مرکبات کے استعمال کی مزید مثالیں ...

عظیم اللہ نے سچ کہا ... صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْمُ

تیرے رب نے مدد کی ... نَصَرَ رَبُّکَ

تم دونوں نے حامد کا قلم چرایا ... سَرَقْتُمَا قَلَمَ حَامِدٍ

زید کے بھائی نے تم دونوں کو طلب کیا ... طَلَبْكُمَا اَخُوْ زَيْدٍ

کچھ مرد آئے وہ بیٹھے پھر چلے گئے ... جَاءَ رِجَالٌ وَ جَلَسُوا ثُمَّ ذَهَبُوْا

ابراہیم کے چھوٹے لڑکے نے زید کے بڑے لڑکے کو مارا ... ضَرَبَ وَلَدُ اِبْرَاہِیْمَ الصَّغِیْرُ وَلَدَ زَیْدٍ الْکَبِیْرَ

حامد اور محمود مدرسے میں آئے اور اپنا سبق پڑھا ... جَاءَ حَامِدٌ وَ مَحْمُوْدٌ فِی الْمَدْرَسَةِ وَ قَرَءَا دَرْسَهُمَا

جملہ فعلیہ میں فاعل ، مفعول اور جار مجرور کے استعمال کی مثالیں

سَيَقْرَءُ الطَّالِبُ الْجَدِيْدُ درسًا سَهْلًا بِإِذْنِ الْأُسْتَاذِ غَدًا

عنقریب پڑھیں گے نئے طالب علم آسان سبق استاد کی اجازت سے کل

ضَرَبَ وَلَدُ حَامِدٍ طِفْلَ زَيْنَبَ فِي غُرْفَةِ عَائِشَةَ بَعْدَ الصَّلوٰةِ الْمَغْرِبِ

مارا حامد کے لڑکے نے زینب کے بچے کو عائشہ کے کمرے میں نماز مغرب کے بعد

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم — وہ کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں

فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ — مگر یہ سودا ان کے لیے نفع بخش نہیں ہے

يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ — وہ اِن کی بصارت اُچک لے جائے گی

وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا — اور ہم نے بادلوں سے لگاتار بارش برسائی

وَأَسْقَيْنَاكُم مَّاءً فُرَاتًا — اور تمھیں ہم نے میٹھا پانی پلایا

جملہ فعلیہ میں فاعل ، مفعول اور جار مجرور کے استعمال کی مثالیں

فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ	ہم نے اُسے ایک محفوظ جگہ ٹھیرائے رکھا ایک مقررہ مدت تک
عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ	یہ لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھ گچھ کر رہے ہیں؟ بڑی خبر کے بارے میں
وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ	اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ	اور اللہ چاہتا تو ان کی سماعت بالکل ہی سَلب کر لیتا
ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ	اللہ نے اِن کا نورِ بصارت سلب کر لیا
فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ	تو لے آؤ ایک سورت اس کے جیسی

ماضی مجہول

ماضی معروف

فاعل جانا پہچانا ہوتا ہے

قَرَءَ الْقُرْاٰنَ — پڑھا اس نے قرآن کو — فاعل "هُوَ" پوشیدہ ہے

قَرَءَ الْوَلَدُ الْقُرْاٰنَ — پڑھا لڑکے نے قرآن کو — فاعل جانا پہچانا ہے

ماضی مجہول

فاعل نا معلوم ، مفعول کا ذکر ہوتا ہے

فعل ماضی مجہول "فُعِلَ" کے وزن پر آتا ہے

قُرِءَ — پڑھا گیا — نائبُ الفاعل کی ضمیر چھپی ہوئی ہے

قُرِءَ الْقُرْاٰنُ — پڑھا گیا قرآن کو — مفعول کا ذکر ہے جسے " نائب الفاعل " کہتے ہیں

فعل ماضی مجہول کی گردان

فُعِلَ کے وزن پر فُتِحَ ••• وہ کھولا گیا

فُتِحَ	فُتِحَا	فُتِحُوْا
فُتِحَتْ	فُتِحَتَا	فُتِحْنَ
فُتِحْتَ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُمْ
فُتِحْتِ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُنَّ
فُتِحْتُ	فُتِحْنَا	

ماضی مجہول

حُبِسَ	اَلْمُجْرِمُوْنَ	مجرموں کو قید کیا گیا
فعل ماضی مجہول	نائب الفاعل	
فُتِحَ الْبَابُ		دروازہ کھولا گیا
نُصِرَ الْمَظْلُوْمُ		مظلوم مدد کیا گیا
شُرِبَ اللَّبَنُ		دودھ پیا گیا
قُتِلَ السَّارِقُ		چور قتل کیا گیا
مَتٰى ضُرِبَ		وہ کب مارا گیا

ماضی مجہول

أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ

کیا وہ نھیں دیکھتے اونٹوں کی طرف کیسے پیدا کئے گئے

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ

اور آسمان کی طرف کہ کیسے اٹھایا گیا

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ

اور پھاڑوں کی طرف کہ کیسے گاڑے گئے

وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ

اور زمین کی طرف کہ وہ کیسے بچھائی گئ

المتعدی الی مفعولین

ایسے متعدی افعال جنہیں بات مکمل کرنے کے لئے دو مفعول کی ضرورت ہو

حامد نے محمود کو گمان کیا	حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا

بات ادھوری ہے ' اس لئے کہ معلوم نہیں کیا گمان کیا

حَسِبَ حَامِدٌ مَحْمُودًا عَالِمًا — گمان کیا حامد نے محمود کو ' عالم — اب بات مکمل ہے

ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے کے لئے ' دو مفعول والے متعدی مجہول فعل سے فاعل کو ہٹادیں ' پہلے مفعول کو (نائب الفاعل) مرفوع بنادیں اور دوسرے مفعول منصوب کو کچھ نہ کریں

حُسِبَ مَحْمُودٌ عَالِمًا — گمان کیا گیا محمود ' عالم

مضارع

حال اور مستقبل دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے

یَشْرَبُ | وہ پیتا ہے / پیئے گا | علامت مضارع | ی ت ا ن

یَفْعَلُ	یَفْعَلَ	یَفْعَلُ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَ	یَفْعَلْ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَ	تَفْعَلُ
تَفْعَلِ	تَفْعَلَ	تَفْعَلْ
اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	

مضارع

مضارع سے متعلق تین اہم باتیں نوٹ کریں:

1: فا کلمے سے پہلے علامت مضارع

2: فا کلمے پرعلامت سکون

3: عین کلمے پر فتح

يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلُ	نَفْعَلُ	

مرتب : مظفر علی خان

مضارع

يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلُ		نَفْعَلُ

مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

يَفۡعَلُ

ان پانچ صیغوں میں ف کلمے سے پہلے علامت مضارع آئے گی۔لام کلمے کی بعد کوئی اضافہ نہیں ہوگا

تَفۡعَلُ

تَفۡعَلُ

ان کا اعراب پیش۔زبر اور جزم سے متعین ہوگا

اَفۡعَلُ

نَفۡعَلُ

مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

ان سات صیغوں میں ف کلمے سے پہلے علامت مضارع آئے گی۔ لام کلمے کی بعد ین۔ ان اور ون کا اضافہ ہوگا

يَفْعَلُوْنَ	يَفْعَلَانِ	
	تَفْعَلَانِ	
تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلَانِ	
	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِيْنَ

ان کا اعراب حرف ن کی موجودگی یا غیر موجودگی سے متعین ہوگا

مضارع

مضارع سے متعلق چند اہم باتیں نوٹ کریں:

يَفْعَلْنَ

یہ دونوں صیغے مبنی ہیں-یہ تینوں حالتوں میں شکلاً تبدیل نہیں ہونگے

تَفْعَلْنَ

مضارع مجہول

ماضی کے اوزان	فَعَلَ	فَعِلَ	فَعُلَ
مضارع کے اوزان	یَفْعَلُ	یَفْعِلُ	یَفْعُلُ
مضارع مجہول کا وزن	ایک ہی وزن ہے	یُفْعَلُ	وہ کیا جاتا ہے

مضارع میں صرف مستقبل کے معنی

"سَ" یا "سَوْفَ" لگادیں

سَیَشْرَبُ [وہ پئے گا] سَوْفَ یَشْرَبُ [وہ عنقریب پئے گا]

مضارع میں صرف نفی کے معنی

مضارع سے پہلے "لَا" لگادیں

لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ میں عبادت نہیں کرتا / کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو / کروگے

مضارع مجہول

فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ	تو وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں
سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ	وہ جلد مغلوب کئے جائیں گےاور جہنم میں ڈالے جائیں گے
يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ	وہ اس میں رزق دیئےجاتے ہیں بغیر حساب کے
اَلَّذِیْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ	جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا
سَوْفَ يُفْتَحُ بَعْدَ سَاعَتَيْنِ	وہ کھولا جائے گا دو گھنٹے بعد
سَوْفَ يُقْرَأُ هٰذَا الدَّرْسُ غَدًا	یہ سبق کل پڑھا جائے گا
يُفْتَحُ الْبَابُ غَدًا	دروازہ کل کھولا جائے گا
لِمَ تُضْرَبُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ	تم ہر روز کیوں مارے جاتے ہو

ثلاثی مجرد

ثلاثی مجرد

ایسا فعل جسکے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں

صرف مادے کے تین حروف ہوں

ذَهَبَ	جَلَسَ	عَبَدَ	شَرِبَ	حَسِبَ	بَعُدَ

ابواب

ماضی اور مضارع میں عین کلمہ کی حرکت کا تعین

ماضی	مضارع	باب	
فَعَلَ	يَفْعَلُ	باب فَتَحَ	(ف)
فَعَلَ	يَفْعِلُ	باب ضَرَبَ	(ض)
فَعَلَ	يَفْعُلُ	باب نَصَرَ	(ن)
فَعِلَ	يَفْعَلُ	باب سَمِعَ	(س)
فَعِلَ	يَفْعِلُ	باب حَسِبَ	(ح)
فَعُلَ	يَفْعُلُ	باب كَرُمَ	(ک)

مرتب : مظفر علی خان

خصوصیات ابواب

باب فتح	عین یا لام کلمہ پر عام طور پر حروف حلقی ہوتا ہے
باب حسب	گنتی کے چند الفاظ ‘ استعمال بہت کم
باب سمع	ایسی صفت جو عارضی ہو ۔۔۔ فَرِحَ ۔۔ حَزِنَ
باب کَرُمَ	ایسی صفت جو دائمی ہو ۔۔۔ حَسُنَ ۔۔ شَجُعَ

کان ، لیس کے بارے میں چند اہم نکات

کان
ماضی کے لئے استعمال ہوتا ہے

كَانَ زَيْدٌ مَرِيْضًا — زید مریض تھا

یکون
عموماً مستقبل کے لئے استعمال ہوتا ہے

يَكُوْنُ الْوَلَدُ ذَهَبَ الْمَدْرَسَةَ غَدًا — لڑکا کل مدرسہ جائے گا

جملہ اسمیہ
حال کے لئے استعمال ہوتا ہے

اَلْكِتَابُ عَلَى الْمَكْتَبِ — کتاب میز پر ہے

کان کی گردان
ماضی اور مضارع دونوں کے لئے

لیس کی گردان
صرف ماضی کی ہوتی ہے

کان ، لیس کے بارے میں چند اہم نکات

کان اور لیس	اس کا اسم ہو گا اور خبر ہو گی
کان + جملہ اسمیہ	خبر منصوب معنیٰ " ہے " کے بجائے " تھا "
لیس + جملہ اسمیہ	خبر منصوب ---- خبر + بِ ---- خبر مجرور
کان اور لیس میں اسم ظاہر کی صورت میں	پہلا اور چوتھا صیغہ استعمال ہو گا
	بصورت دیگر متعلقہ ضمیر کا صیغہ استعمال ہو گا

کان کی گردان

كَانَ	كَانَا	كَانُوْا
كَانَتْ	كَانَتَا	كُنَّ
كُنْتَ	كُنْتُمَا	كُنْتُمْ
كُنْتِ	كُنْتُمَا	كُنْتُنَّ
كُنْتُ	كُنَّا	

لیس کی گردان

لَيْسَ	لَيْسَا	لَيْسُوْا
لَيْسَتْ	لَيْسَتَا	لَسْنَ
لَسْتَ	لَسْتُمَا	لَسْتُمْ
لَسْتِ	لَسْتُمَا	لَسْتُنَّ
لَسْتُ	لَسْنَا	

لیس کی قرآنی مثا لیں

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ

اور یہودیوں نے کہا کہ عیسائی کسی شے پر نہیں

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ

نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنثَىٰ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

اور نہیں ہے مذکر مؤنث کی طرح اور میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے

لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور تمہیں اس کا بالکل علم نہیں جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ نہیں ہے تمہارے لئے اس کے سوا کوئی دوست اور شفیع

ماضی کی اقسام

ماضی بعید

کان+ماضی

كَانَ ذَهَبَ

وہ گیا تھا

ماضی قریب

قد+ماضی

قَدْ ذَهَبَ

وہ گیا ہے

وہ جاچکا ہے

تاکید

ماضی استمراری

کان+مضارع

كَانَ يَكْتُبُ

وہ لکھ رہا تھا

وہ لکھا کرتا تھا

وہ لکھتا تھا

ماضی کی اقسام

ماضی شکیہ ← یکون+ماضی　　يَكُوْنُ كَتَبَ　　اس نے لکھا ہوگا
وہ لکھ چکا ہوگا

لَعَلَّ+اسم + فعل ماضی (خبر)　　لَعَلَّ الطَّالِبَ كَتَبَ　　شاید طالب علم نے لکھا ہوگا

مستقبل شکیہ ← لَعَلَّ+اسم + فعل مضارع　　لَعَلَّ الطَّالِبَ يَكْتُبُ
شاید طالب علم لکھے گا

لَعَلَّ+ ضمیر + فعل مضارع　　لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ
شاید کہ تم فلاح پا جاتے

ماضی کی اقسام

ماضی شرطیہ،شرط + جواب شرط (دو افعال) پر مشتمل ہوتا ہے

لَوْ زَرَعْتَ لَحَصَدْتَ

اگر تو بوتا تو ضرور کاٹتا

شرط ماضی بعید ⟵ لو + کان + ماضی

لَوْ كُنْتَ حَفِظْتَ دُرُوْسَكَ لَنَجَحْتَ

اگر تونے اپنے اسباق یاد کئے ہوتے
تو ضرور کامیاب ہوتا

شرط ماضی استمراری ⟵ لو+کان + مضارع

لَوْ كُنْتَ تَحْفَظُ دُرُوْسَكَ لَنَجَحْتَ

اگر تو اپنے اسباق یاد کرتا رہتا
تو ضرور کامیاب ہوتا

ماضی تمنی یا تمنائی

لو + ماضی(جواب شرط کے بغیر) ۔۔کاش کے معنی دیتا ہے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ — کاش وہ لوگ جانتے ہوتے

ماضی تمنائی ⟸ لَيْتَ+ اسم + ماضی — لَيْتَ زَيْدًا نَجَحَ

کاش زید کامیاب ہوتا

لَيْتَ+ ضمیر+ ماضی ⟵ يَا لَيْتَنِيْ نَجَحْتُ — اے کاش میں کامیاب ہوتا

ایک مثال جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کی

ماده : ظ ل م　　باب : ضرب　　ظلم يظلِم ظلمًا

وہ ظلم کرتا ہے　　يظلِم

وہ ظلم نہیں کرتا ہے　　لا يظلِم　　فاعل مستتر

اللّٰہ ظلم نہیں کرتا ہے　　لا يظلِمُ اللّٰهُ　　فاعل اللّٰه

نہیں کرتا ظلم اللّٰہ لوگوں پر　　لا يظلِم اللّٰهُ النَّاسَ　　مفعول النّاس

جملہ اسمیہ میں بدلیں . . .

اللّٰہ ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر　　اللّٰهُ لا يظلِم النَّاسَ　　مبتدا اللّٰه

اللّٰہ ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر کچھ بھی　　اللّٰهُ لا يظلِم النَّاسَ شيئًا

لوگ ظلم کرتے ہیں　　الناس يظلمون

لوگ ظلم کرتے ہیں اپنے آپ پر　　الناس يظلمون انفسَهم

اللّٰہ ظلم نہیں کرتا ہے لوگوں پر کچھ بھی لیکن "البتہ" لوگ ظلم کرتے ہیں اپنے آپ پر

اللّٰهُ لا يظلِم النَّاسَ شيئًا و لكنَّ الناس يظلمون انفسَهم　　اللّٰهُ لا يظلِم النَّاسَ شيئًا و لكنَّ الناس انفسَهم يظلمون

اعراب

شيئًا	النَّاس	يظلِم	لا	اللّهُ
مفعول مطلق	مفعول	مضارع، واحد مذکر غائب	حرف نفی	مبتدا
	جملہ فعلیہ خبر			

يظلمون	انفسَهم	الناس	لٰكنَّ	و
مضارع، جمع مذکر غائب، خبر	مفعول + مضاف الیہ	اسم لٰكنّ	حرف مشبہ بالفعل	عطف

اللّهُ : مبتدا — لا : حرفُ نفی

يظلمُ: فعلٌ مضارعٌ مرفوعٌ — النَّاسَ : مفعولٌ به الجملة يظلم النّاس خبر

شيئًا : مفعول مطلق — الواو : عطف

لٰكنَّ: حرفُ نصبٍ من اخواتِ انّ — النّاسَ: اسمُ لٰكنّ

انفسَهم: مفعولٌ بِهِ مقدمٌ و هو مضاف — هم: مضافُ اليه

يظلمون: فعلٌ مضارعٌ مرفوعٌ — الواو: فاعل الجملة يظلمون خبر

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یه
مرفوع منصوب اور مجزوم ہوتا ہے

مضارع مرفوع

يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلُ		نَفْعَلُ

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یہ
مرفوع منصوب اور مجزوم ہوتا ہے

مضارع منصوب

يَفْعَلَ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلَ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
تَفْعَلِيْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلَ		نَفْعَلَ

مضارع کے تغیرات

فعل مضارع معرب ہے اس لئے یہ
مرفوع منصوب اور مجزوم ہوتا ہے

مضارع مجزوم

يَفْعَلْ	يَفْعَلَا	يَفْعَلُوْا
تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	يَفْعَلْنَ
تَفْعَلْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلُوْا
تَفْعَلِیْ	تَفْعَلَا	تَفْعَلْنَ
اَفْعَلْ		نَفْعَلْ

نواصب مضارع

ایسے حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کو منصوب کردیتے ہیں

لَنْ	اَنْ	اِذَنْ / اِذًا	کَئی	حتّٰی	لِ
ہرگز نہیں	کہ	جب تو	تاکہ	یہاں تک کہ	تاکہ

لَنْ یَفْعَلَ	وہ ہرگز نہیں کرے گا
اِذَنْ تَفْرَحُوْا	تب تو تم خوش ہو جاؤگے
اَمَرْتُهٗ اَنْ یَذْهَبَ	میں نے اسے حکم دیا کہ وہ جائے

نواصب مضارع

لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا — تم نیکی تک ہر گز نہیں پہنچ سکو گے یہاں تک کہ خرچ نہ کرو

إِنَّ اللَّـهَ لَا يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلًا — بیشک اللہ نہیں شرماتا بیان کرنے سے ایک مثال

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا — تا کہ ہم تیری خوب پاکی بیان کریں

وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ — اور ہر گز راضی نہیں ہوں گے آپ سے یہود اور نصارٰی یہاں تک کہ آپ اتباع کریں ان کے دین کی

لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا — تا کہ خریدیں وہ اس کے بدلے تھوڑی قیمت

لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ — تا کہ تم ہو جاؤ گواہی دینے والے لوگوں کے خلاف

جوازم مضارع

ایسے حروف جو فعل مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کو مجزوم کردیتے ہیں

لَمْ	لَمَّا	لِ / لام امر	لَا/لائے نہی	اِنْ/شرطیہ	مَنْ/شرطیہ
ہر گز نہیں	**ابھی تک نہیں**	چاہیے کہ	نہیں چاہیے	اگر	**جو**

شرط کے ساتھ جواب شرط بھی مجزوم ہوتا ہے/امر کے ساتھ جواب امر بھی مجزوم ہوتا ہے

اِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۔۔۔اگر تم نے منہ پھیرا تو وہ بدل دے گا تم لوگوں کو دوسروں سے

فَاذْكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ ۔۔۔پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا

جوازم مضارع

لَمْ ۔۔۔ مضارع میں زور دار نفی ، معنی ماضی کے ساتھ مخصوص

لَمْ یَفْعَلْ۔۔۔اس نے کیا ہی نہیں

لَمَّا ۔۔۔ معنی کے ساتھ "ابھی تک نہیں" کا مفہوم

لَمَّا یَفْعَلْ۔۔۔اس نے ابھی تک کیا ہی نہیں

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ اور ابھی تک نہیں داخل ہوا ایمان تمہارے دلوں میں

جوازم مضارع

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا	پھر وہ ہرگز شک میں نہیں پڑے
قُل لَّمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِن قُولُوا أَسْلَمْنَا	کہہ دیجئے، تم ہرگز ایمان نہیں لائے، بلکہ کہو ہم اسلام لائے
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ	پس اُن کو چاہیے کہ وہ عبادت کریں اِس گھر کے رب کی
قُل لَّا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُم	کہہ دیجئے کہ تم احسان مت جتاؤ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ	اے ایمان والو، مت بلند کرو اپنی آوازوں کو

جوازم مضارع

وَإِن طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا

اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان دونوں کے درمیان صلح کرادو

وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا

اگر تم کہا مانو گے اللہ اور اسکے رسول کا، تو نہیں کم کیا جائے گا تمہارے اعمال میں سے کچھ بھی

فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ

پس جس نے کی ہو گی ذرہ بھر بھی نیکی تو وہ اسے دیکھ لے گا

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَن تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ

پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو اور تم ہرگز ایسا نہیں کر سکو گے، تو ڈرو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے

فعل امر نہی

جس فعل میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو

بنانے کا طریقہ

لائے نہی + مضارع مجزوم ← فعل امر نہی

لَاتَكْتُبْ ← تو مت لکھ

لَا کی اقسام

لَا النافية

فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے.اس پر کوئی اثر نہیں ڈالتا

معنی نفی میں کردیتا ہے

أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ

قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

لَا الناهية

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَندَاداً

وَلَا تَقْرَبَا هَـٰذِهِ الشَّجَرَةَ

وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے.اس مجزوم کردیتا ہے

کسی کام کو نہ کرنے کا حکم دیتا ہے

مرتب : مظفر علی خان

مزيدمثالیں

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّـهَ مَعَنَا

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّـهِ عَلَيْهِ

لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّـهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

فعل امر حاضر

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے اور
ایسے شخص کے لئے ہو جو حاضر ہو

فعل امر مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

علامت مضارع ہٹادیں	ہمزۃ الوصل لگائیں	ہمزۃ الوصل پر ضمہ یا کسرہ لگاءیں	لام کلمہ کو مجزوم کریں
تَنْصُرُ نْصُرُ	انْصُرُ	اُنْصُرُ	اُنْصُرْ
تَضْرِبُ ضْرِبُ	اضْرِبُ	اِضْرِبُ	اِضْرِبْ

مرتب : مظفر علی خان

قرآنی مثالیں

وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ

أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ

اِذْهَب بِّكِتَابِي هَـٰذَا

اِذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ

يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ وَاسْجُدِي وَارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ

قرآنی مثالیں

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ

كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ

فعل امر غائب و متکلم

جس فعل میں کسی کام کے کرنے کا حکم ایسے شخص
کے لئے ہو جو غائب ہو یا خود اپنے لئے ہو

بنانے کا طریقه

لام امر + مضارع مجزوم → لِيَنْصُرُ

لِيَنْصُرُ: اسے چاہیے کہ وہ مدد کرے

لِاَنْصُرُ: مجھے چاہیے کہ میں مدد کروں

مرتب : مظفر علی خان

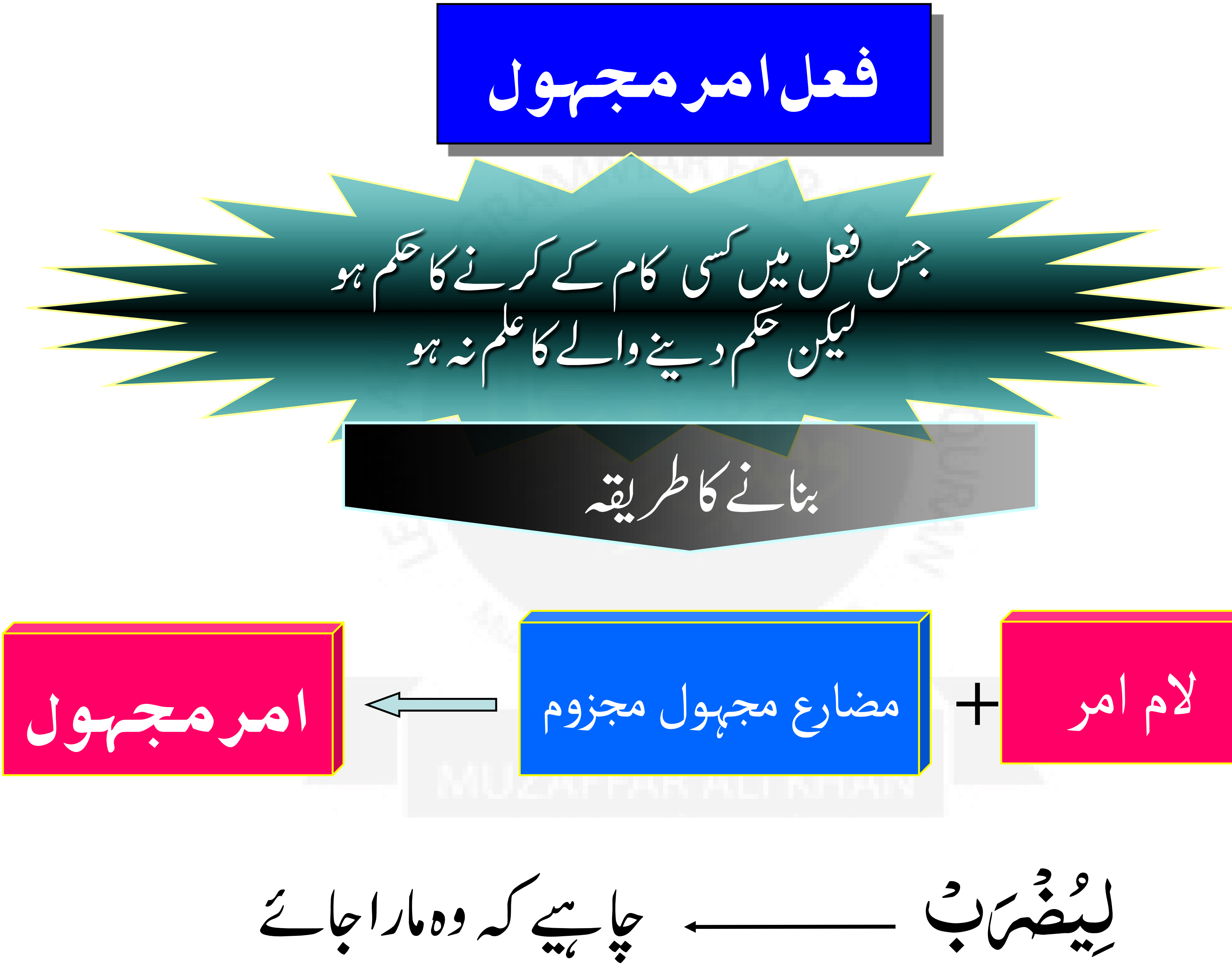
گردان

جمع	تثنیہ	واحد
لِيَفْعَلُوْا	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلْ
لِيَفْعَلْنَ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلْ
اِفْعَلُوْا	اِفْعَلَا	اِفْعَلْ
اِفْعَلْنَ	اِفْعَلَا	اِفْعَلِي
لِنَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ	لِاَفْعَلْ

لام کی اقسام

لام تاکید	لَ تاکید کا مفہوم دیتا ہے
حرف جار	لِ اسم کو مجرور کرتا ہے
لام کئی	لِ مضارع کو نصب دیتا ہے
لام امر	لِ مضارع کو مجزوم کرتا ہے

وَ اور فَ ما قبل ہونے کی صورت میں لام امر ساکن ہو جاتا ہے
جبکہ لام کئی پر کوئی اثر نہیں ہوتا



مرتب : مظفر علی خان

فعل امر مجہول

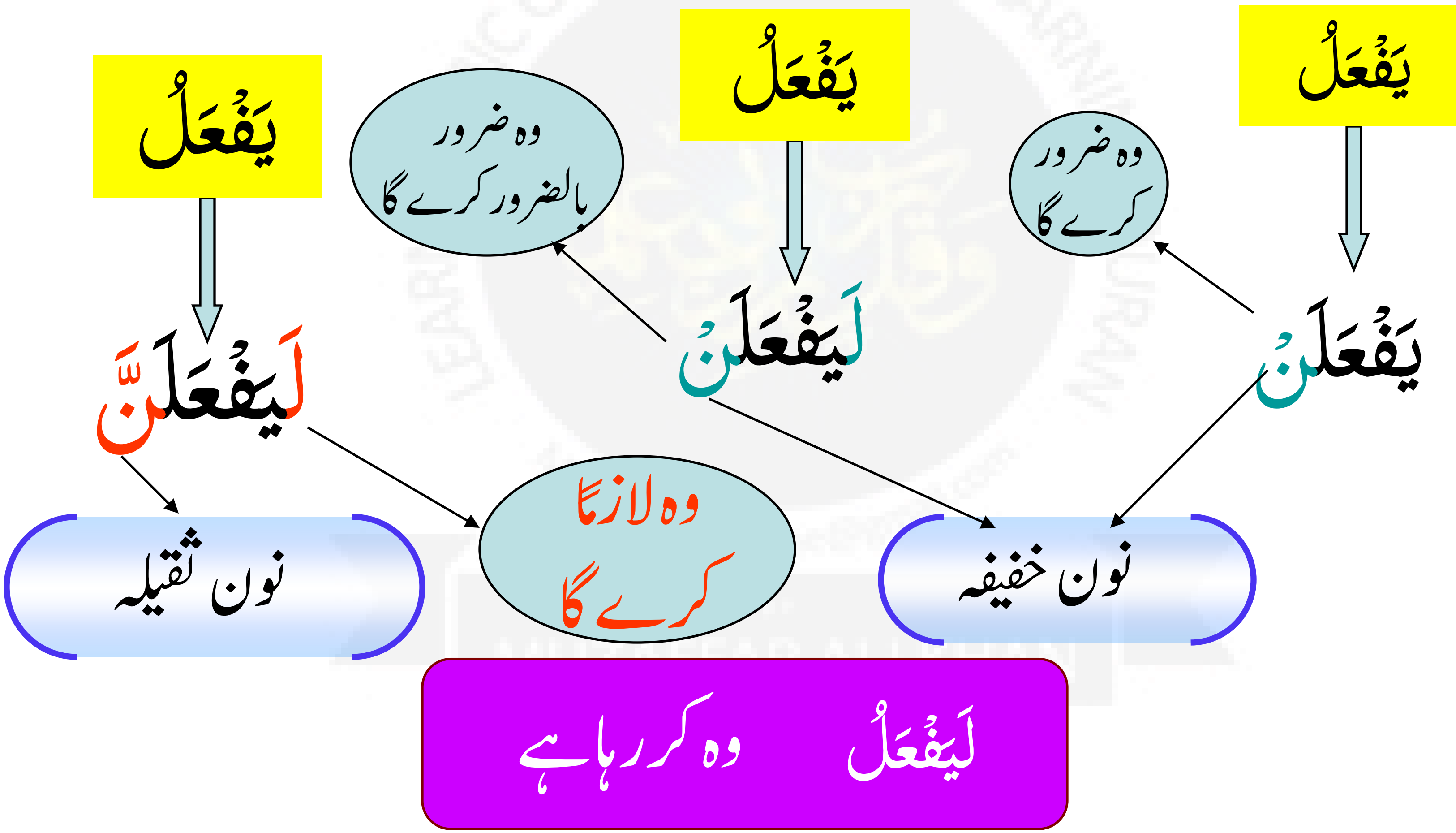
واحد	تثنیہ	جمع
لِيُفْعَلْ	لِيُفْعَلَا	لِيُفْعَلُوْا
لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِيُفْعَلْنَ
لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلُوْا
لِتُفْعَلِي	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلْنَ
لِأُفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنُفْعَلْ

فعل امر مجهول

جمع	تثنیہ	واحد
لِيُنْصَرُوْا	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرْ
لِيُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْ
لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْ
لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرِيْ
لِنُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ	لِاُنْصَرْ

لِيُنْصَرْ ← چاہیے کہ اس کی مدد کی جائے

انتہائی تاکیدی اسلوب



نون ثقیلہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَيَفْعَلْنَانِّ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلُنَّ
لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلَانِّ	لَتَفْعَلْنَانِّ
لَأَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنَّ

نون خفیفہ کی گردان

واحد	تثنیہ	جمع
لَیَفْعَلَنْ	⊗	لَیَفْعَلُنْ
لَتَفْعَلَنْ	⊗	⊗
لَتَفْعَلَنْ	⊗	لَتَفْعَلُنْ
لَتَفْعَلِنْ	⊗	⊗
لَاَفْعَلَنْ	لَنَفْعَلَنْ	لَنَفْعَلَنْ

قرآن مجید کی خاص املاء میں نون خفیفه کے نون ساکن
کو عمومًا تنوین سے بدل دیدیتے ہیں
جیسے لَیَکُونَنْ کے بجائے لَیَکُونًا
(وہ ضرور ہو گا)
لَنَسْفَعَنْ کے بجائے لَنَسْفَعًا
(ہم ضرور گھسیٹیں گے)

قرآنی مثالیں

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

تم لازماً داخل ہوگے مسجد حرام میں

وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الأَرْضِ مَرَّتَيْنِ

اور ہم نے فیصلہ کر دیا بنی اسرائیل کے لئے کتاب میں کہ تم لازماً فساد کروگے زمین میں دو مرتبہ

لَئِن شَكَرْتُمْ لأَزِيدَنَّكُمْ

اگر تم شکر کروگے تو ہم لازماً بڑھادیں گے تمہیں (نعمتوں میں)

تَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُم بَعْدَ أَن تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ

اللہ کی قسم میں لازماً تمہارے بتوں کے ساتھ تدبیر کرونگا جب تم مونہہ موڑ کر پیٹھ پھیر کر جانے والے ہوگے

مزیدمثالیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّــهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

تم ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ غافل ہے اس سے جو ظالم لوگ کر رہے ہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّــهِ أَمْوَاتًا

تم ہرگز گمان نہ کرو مردہ ان کو جو قتل کردیئے جائیں اللہ کے راستے میں

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ

اے انسان تمہیں ہرگز آزمائش میں نہ ڈال دے شیطان جیسا کے اس نے نکلوایا تمہارے ماں باپ کو جنت سے

فعل کی تقسیم

مزید فیہ	ثلاثی مجرد
پہلا صیغہ زائد حروف پر مشتمل	پہلا صیغہ زائد حروف سے خالی

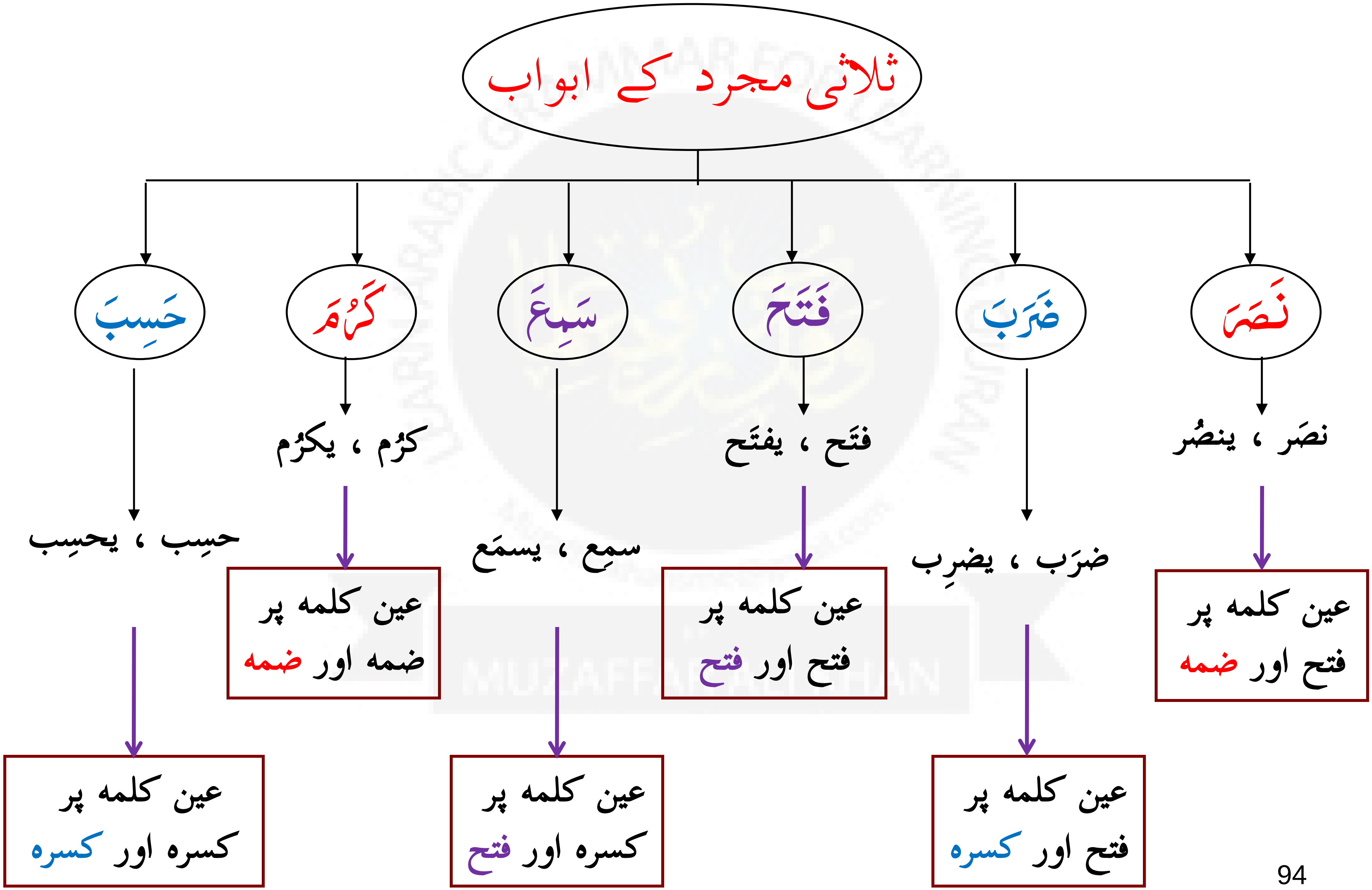
ثلاثی مجرد : جس کے معنی کے بیان کرنے کے لئے زائد حروف کی ضرورت نہیں

مزید فیہ : جس میں اضافی معنی کی وضاحت کے لئے زائد حروف کی ضرورت ہے

سَلِمَ

سَلّمَ	سَالَمَ	اَسْلَمَ	اَسْتَلَمَ
اس نے سلامتی بخشی	اس نے صلح کی	اس نے اسلام قبول کیا	اس نے خود کو حوالے کیا

فعل



مرتب : مظفر علی خان

ثلاثی مزید فیه

تین حرفی مادے کا فعل جس میں مادے کے علاوہ ایک حرف یا کئی حروف کا اضافہ کیا گیا ہو

حرف یا حروف کا اضافہ فا کلمے سے پہلے یا فا کلمے اور عین کلمے کے درمیان ہوتا ہے

ایک مادہ ثلاثی مجرد سے جب مزید فیه میں آتا ہے تو اس میں کچھ معنوی تبدیلی آتی ہے

ثلاثی مجرد	دَخَلَ	كَسَرَ	قَتَلَ	عَلِمَ	سَأَلَ
	داخل ہونا	توڑنا	قتل کرنا	جاننا	پوچھنا
ثلاثی مزید	اَدْخَلَ	كَسَّرَ	قَاتَلَ	تَعَلَّمَ	تَسَأَلَ
	داخل کرنا	چکنا چور کرنا	آپس میں قتل کرنا	سیکھنا	آپس میں سوال کرنا

مرتب : مظفر علی خان

ابواب ثلاثی مزید فیہ

مصدر / باب	ماضی	مضارع	خصوصیات
إِفْعَالٌ	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	لازم سے متعدی، کسی کام کا یکبارگی ہو جانا
تَفْعِيلٌ	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	لازم سے متعدی، کسی کام کا تدریجاً ہونا
مُفَاعَلَةٌ	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ اور مقابلہ کا مفہوم
تَفَعُّلٌ	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	فعل کو حاصل کرنے کے لیے تکلیف برداشت کرنا
تَفَاعُلٌ	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	مشارکت، باہمی تعاون
اِفْتِعَالٌ	اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	کسی کام کو اہتمام سے کرنا
اِنْفِعَالٌ	اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	متعدی کو لازم
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	طلب کرنے یا سمجھنے کا مفہوم

باب افعال ماضی معروف

گردان ماضی معروف باب اِفْعَالٌ

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	اَفْعَلَ اس ایک مذکر نے	اَفْعَلَا ان دونوں نے	اَفْعَلُوْا ان سب نے
مؤنث غائب	اَفْعَلَتْ اس ایک مؤنث نے	اَفْعَلَتَا ان دونوں نے	اَفْعَلْنَ ان سب نے
مذکر حاضر	اَفْعَلْتَ تو ایک مذکر نے	اَفْعَلْتُمَا تم دونوں نے	اَفْعَلْتُمْ تم سب نے
مؤنث حاضر	اَفْعَلْتِ تو ایک مؤنث نے	اَفْعَلْتُمَا تم دونوں نے	اَفْعَلْتُنَّ تم سب نے
مذکر، مؤنث متکلم	اَفْعَلْتُ میں ایک نے		اَفْعَلْنَا ہم نے

مرتب : مظفر علی خان

باب افعال ماضی معروف

باب اِفْعَالٌ | مادہ خ ر ج | اَخْرَجَ يُخْرِجُ | اِخْرَاجًا نکالنا

جمع	تثنیہ	واحد	
اَخْرَجُوْا ان سب نے نکالا	اَخْرَجَا ان دونوں نے نکالا	اَخْرَجَ اس ایک مذکر نے نکالا	مذکر غائب
اَخْرَجْنَ ان سب نے نکالا	اَخْرَجَتَا ان دونوں نے نکالا	اَخْرَجَتْ اس ایک مؤنث نے نکالا	مؤنث غائب
اَخْرَجْتُمْ تم سب نے نکالا	اَخْرَجْتُمَا تم دونوں نے نکالا	اَخْرَجْتَ تو ایک مذکر نے نکالا	مذکر حاضر
اَخْرَجْتُنَّ تم سب نے نکالا	اَخْرَجْتُمَا تم دونوں نے نکالا	اَخْرَجْتِ تو ایک مؤنث نے نکالا	مؤنث حاضر
اَخْرَجْنَا ہم نے نکالا		اَخْرَجْتُ میں ایک نے نکالا	مذکر، موئنث متکلم

مرتب : مظفر علی خان

باب افعال مضارع معروف

گردان مضارع معروف

يُاَفْعِلُ	يُاَفْعِلَانِ	يُاَفْعِلُوْنَ
تُاَفْعِلُ	تُاَفْعِلَانِ	يُاَفْعِلْنَ
تُاَفْعِلُ	تُاَفْعِلَانِ	تُاَفْعِلُوْنَ
تُاَفْعِلِيْنَ	تُاَفْعِلَانِ	تُاَفْعِلْنَ
اُاَفْعِلُ		نُاَفْعِلُ

باب افعال مضارع معروف

گردان مضارع معروف

يُفْعِلُ وہ (ترجمہ مادہ) گا	يُفْعِلَانِ	يُفْعِلُوْنَ
تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	يُفْعِلْنَ
تُفْعِلُ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلُوْنَ
تُفْعِلِيْنَ	تُفْعِلَانِ	تُفْعِلْنَ
أُفْعِلُ		نُفْعِلُ

باب افعال مضارع معروف

بابِ اِفْعَالٌ **مادہ خ ر ج** **اَخْرَجَ یُخْرِجُ** **اِخْرَاجًا نکالنا**

یُخْرِجُ وہ نکالے گا	یُخْرِجَانِ وہ دونوں نکالیں گے	یُخْرِجُوْنَ وہ سب نکالیں گے
تُخْرِجُ وہ نکالے گی	تُخْرِجَانِ وہ دونوں نکالیں گی	یُخْرِجْنَ وہ سب نکالیں گی
تُخْرِجُ تو نکالے گا	تُخْرِجَانِ تم دونوں نکالو گے	تُخْرِجُوْنَ تم سب نکالو گے
تُخْرِجِیْنَ تو نکالے گی	تُخْرِجَانِ تم دونوں نکالو گی	تُخْرِجْنَ تم سب نکالو گی
اُخْرِجُ میں نکالوں گا	نُخْرِجُ ہم نکالیں گے	

باب افعال مثالیں

هُوَ الَّذِیٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ﴿٣٣:٩﴾

وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر تاکہ غالب کردے اسے سب دینوں پر

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ﴿٣:٥﴾

آج میں نے کامل کردیا تمہارے لئے تمہارا دین اور میں نے پوری کردی تم پر اپنی نعمت اور پسند کیا تمہارے لئے دین اسلام

وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ

اوپر سے پانی برسایا اور اس کے ذریعے سے ہر طرح کی پیداوار نکال کر تمہارے لیے رزق بہم پہنچایا

باب افعال مثالیں

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿٩٧:١﴾

بلا شبہ ہم نے اُتارا اس کو شب قدر میں

وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٨:١٧﴾

اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ ہرگز نہ پائیں گے اُس کے لئے کوئی دوست رہنمائی کرنے والا

إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ ﴿٣٥:٢٢﴾

بیشک اللہ سناتا ہے جسے چاہے اور نہیں ہیں آپ سنانے والے اُن کو جو قبروں میں ہیں

باب تفعیل ماضی معروف

مذکر غائب	فَعَّلَ	فَعَّلَا	فَعَّلُوْا
مؤنث غائب	فَعَّلَتْ	فَعَّلَتَا	فَعَّلْنَ
مذکر حاضر	فَعَّلْتَ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُمْ
مؤنث حاضر	فَعَّلْتِ	فَعَّلْتُمَا	فَعَّلْتُنَّ
متکلم	فَعَّلْتُ	فَعَّلْنَا	

باب تفعیل ماضی معروف

باب تَفْعِیْلٌ ماده ع ل م عَلَّمَ یُعَلِّمُ تَعْلِیْمًا سکھانا

واحد		تثنیہ		جمع	
عَلَّمَ	اس ایک مذکر نے سکھایا	عَلَّمَا	ان دونوں نے سکھایا	عَلَّمُوْا	ان سب نے سکھایا
عَلَّمَتْ	اس ایک مؤنث نے سکھایا	عَلَّمَتَا	ان دونوں نے سکھایا	عَلَّمْنَ	ان سب نے سکھایا
عَلَّمْتَ	تو ایک مذکر نے سکھایا	عَلَّمْتُمَا	تم دونوں نے سکھایا	عَلَّمْتُمْ	تم سب نے سکھایا
عَلَّمْتِ	تو ایک مؤنث نے سکھایا	عَلَّمْتُمَا	تم دونوں نے سکھایا	عَلَّمْتُنَّ	تم سب نے سکھایا
عَلَّمْتُ	میں ایک نے سکھایا			عَلَّمْنَا	ہم نے سکھایا

مرتب : مظفر علی خان

باب تفعیل مضارع معروف

مذکر غائب	يُفَعِّلُ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُوْنَ
مؤنث غائب	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلْنَ

مذکر حاضر	تُفَعِّلُ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُوْنَ
مؤنث حاضر	تُفَعِّلِيْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلْنَ

متکلم	أُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ

باب تفعیل مضارع معروف

باب تَفْعِيْلٌ　　ماده ع ل م　　عَلَّمَ يُعَلِّمُ　　تَعْلِيْمًا　　سکھانا

واحد		تثنیہ		جمع	
يُعَلِّمُ	وہ سکھائے گا	يُعَلِّمَانِ	وہ دونوں سکھائیں گے	يُعَلِّمُوْنَ	وہ سب سکھائیں گے
تُعَلِّمُ	وہ سکھائے گی	تُعَلِّمَانِ	وہ دونوں سکھائیں گی	يُعَلِّمْنَ	وہ سب سکھائیں گی
تُعَلِّمُ	تو سکھائے گا	تُعَلِّمَانِ	تم دونوں سکھاؤ گے	تُعَلِّمُوْنَ	تم سب سکھاؤ گے
تُعَلِّمِيْنَ	تو سکھائے گی	تُعَلِّمَانِ	تم دونوں سکھاؤ گی	تُعَلِّمْنَ	تم سب سکھاؤ گی
أُعَلِّمُ	میں سکھاؤں گا			نُعَلِّمُ	ہم سکھائیں گے

باب تفعیل مثالیں

وَاللّٰهُ **فَضَّلَ** بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ (١٦-٧١)

اور اللہ تعالیٰ نے فوقیت دی بعض کو تم میں سے بعض پر رزق میں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ (٥٩-١)

تسبیح کرتی ہے اللہ کی جو مخلوقات آسمانوں میں ہے اور جو زمین پر ہے

وَ**ذَكِّرْ** فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ (٥١-٥٥)

اور نصیحت کرتے رہیں آپ کہ بلاشبہ نصیحت نفع دیتی ہے ایمان والوں کو

باب مفاعلة ماضى معروف

مذکر غائب	فَاعَلَ	فَاعَلَا	فَاعَلُوْا
مؤنث غائب	فَاعَلَتْ	فَاعَلَتَا	فَاعَلْنَ
مذکر حاضر	فَاعَلْتَ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	فَاعَلْتِ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتُنَّ
متکلم	فَاعَلْتُ	فَاعَلْنَا	

باب مفاعلۃ ماضی معروف

باب مفاعلۃ　　مادہ ق ت ل　　قَاتَلَ يُقَاتِلُ　　مُقَاتِلَةً　　لڑنا

واحد	تثنیہ	جمع
قَاتَلَ وہ ایک مذکر لڑا	قَاتَلَا وہ دونوں لڑے	قَاتَلُوْا وہ سب لڑے
قَاتَلَتْ وہ ایک مؤنث لڑی	قَاتَلَتَا وہ دونوں لڑے	قَاتَلْنَ وہ سب لڑے
قَاتَلْتَ تو ایک مذکر لڑا	قَاتَلْتُمَا تم دونوں لڑے	قَاتَلْتُمْ تم سب لڑے
قَاتَلْتِ تو ایک مؤنث لڑی	قَاتَلْتُمَا تم دونوں لڑیں	قَاتَلْتُنَّ تم سب لڑیں
قَاتَلْتُ میں ایک لڑا	قَاتَلْنَا ہم لڑے	

باب مفاعلۃ مضارع معروف

مذکرغائب	يُفَاعِلُ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُوْنَ
مؤنثغائب	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلْنَ
مذکرحاضر	تُفَاعِلُ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُوْنَ
مؤنثحاضر	تُفَاعِلِيْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلْنَ
متکلم	أُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	

باب مفاعلة مضارع معروف

باب مفاعلة | مادہ ق ت ل | قَاتَلَ يُقَاتِلُ | مُقَاتِلَةً | لڑنا

جمع	تثنیہ	واحد
يُقَاتِلُوْنَ وہ سب لڑیں گے	يُقَاتِلَانِ وہ دونوں لڑیں گے	يُقَاتِلُ وہ ایک مذکر لڑے گا
يُقَاتِلْنَ وہ سب لڑیں گی	تُقَاتِلَانِ وہ دونوں لڑیں گی	تُقَاتِلُ وہ ایک مؤنث لڑے گی
تُقَاتِلُوْنَ تم سب لڑو گے	تُقَاتِلَانِ تم دونوں لڑو گے	تُقَاتِلُ تو ایک مذکر لڑے گا
تُقَاتِلْنَ تم سب لڑو گی	تُقَاتِلَانِ تم دونوں لڑو گی	تُقَاتِلِيْنَ تو ایک مؤنث لڑے گی
نُقَاتِلُ ہم لڑیں گے		أُقَاتِلُ میں ایک لڑوں گا

مرتب : مظفر علی خان

باب مفاعلة کی قرآنی مثالیں

وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ (٢٩-٦)

اور جو شخص جہاد کرتا ہے سو وہ جہاد کرتا ہے اپنے ہی لئے

فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا (٦٥-٨)

پس ہم نے حساب لیا اُن کا سخت حساب

وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ (١٦-١٢٥)

اور بحث کیجئے ان سے ایسے طریقے سے جو اچھا ہو

باب مفاعلۃ کی قرآنی مثالیں

وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ (۴-۱۹)

اور گزران کرو ان عورتوں سے دستور کے مطابق

فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ (۱۸-۳۴)

پس وہ کہنے لگا اپنے ساتھی سے اثنائے کلام میں

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (۴-۷۵)

اور کیا عذر ہے تمہارے لئے کہ تم لڑتے نہیں اللہ کی راہ میں

باب تَفَعُّلْ ماضی معروف

مذکرغائب	تَفَعَّلَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلُوْا
مؤنث غائب	تَفَعَّلَتْ	تَفَعَّلَتَا	تَفَعَّلْنَ
مذکرحاضر	تَفَعَّلْتَ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُمْ
مؤنث حاضر	تَفَعَّلْتِ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتُنَّ
متکلم	تَفَعَّلْتُ	تَفَعَّلْنَا	

باب تَفَعُّلْ مضارع معروف

مذکر غائب	يَتَفَعَّلُ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُوْنَ
مؤنث غائب	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلْنَ
مذکر حاضر	تَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَتَفَعَّلِيْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلْنَ
متکلم	اَتَفَعَّلُ	تَتَفَعَّلُ	

باب تَفَعُّلْ کی قرآنی مثالیں

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ (۴۰-۱۳)

اور نہیں نصیحت حاصل کرتا مگر صرف وہی جو رجوع کرتا ہے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (۲۴-۲۷)

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿الحشر : ۲۱﴾

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے سامنے اس لیے بیان کرتے ہیں کہ وہ غور کریں

باب تَفَعُّلْ کی قرآنی مثالیں

وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ﴿محمد: ١٥﴾

اور نہریں بہہ رہی ہوں گی ایسے دودھ کی جس کے مزے میں ذرا فرق نہ آیا ہو گا

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿محمد: ٢٤﴾

کیا ان لوگوں نے قرآن پر غور نہیں کیا، یا دلوں پر اُن کے قفل چڑھے ہوئے ہیں؟

وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿البقرة: ١٠٨﴾

حالانکہ جس شخص نے ایمان کی روش کو کفر کی روش سے بدل لیا وہ راہ راست سے بھٹک گیا

باب تَفَاعُلْ ماضی معروف

مذکرغائب	تَفَاعَلَ	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلُوْا
مؤنثغائب	تَفَاعَلَتْ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلْنَ

مذکرحاضر	تَفَاعَلْتَ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُمْ
مؤنثحاضر	تَفَاعَلْتِ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتُنَّ

متکلم	تَفَاعَلْتُ	تَفَاعَلْنَا

باب تَفَاعُلْ مضارع معروف

مذکر غائب	يَتَفَاعَلُ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُوْنَ
مؤنث غائب	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلْنَ
مذکر حاضر	تَتَفَاعَلُ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَتَفَاعَلِيْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلْنَ
متکلم	اَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	

باب تفاعل کی قرآنی مثالیں

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (٧٨-١)

کس چیز سے متعلق وہ آپس میں سوال کرتے ہیں

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (٥-٢)

اور نہ مدد کیا کرو ایک دوسرے کی گناہ اور سرکشی کے کام میں

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا (٤٩-١٣)

اور بنایا تمہیں ہم نے شاخیں اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو

باب افتعال ماضی معروف

مذکر غائب	اِفْتَعَلَ	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلُوْا
مؤنث غائب	اِفْتَعَلَتْ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلْنَ
مذکر حاضر	اِفْتَعَلْتَ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	اِفْتَعَلْتِ	اِفْتَعَلْتُمَا	اِفْتَعَلْتُنَّ
متکلم	اِفْتَعَلْتُ	اِفْتَعَلْنَا	

باب افتعال مضارع معروف

مذکر غائب	يَفْتَعِلُ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُوْنَ
مؤنث غائب	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلْنَ
مذکر حاضر	تَفْتَعِلُ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَفْتَعِلِيْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلْنَ
متکلم	اَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	

باب افتعال کی قرآنی مثالیں

وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ

اور یقیناً جنہوں نے اختلاف کیا کتاب میں یقیناً جا پڑے ضد میں بہت دور

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِنْ سَبِيلٍ (۴۰-۱۱)

پس ہم نے اقرار کر لیا اپنے گناہوں کا، پس کیا نکلنے کی بھی کوئی راہ ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (۵۴-۱)

قریب آ گئی قیامت اور پھٹ گیا چاند

باب انفعال ماضی معروف

مذکر غائب	اِنْفَعَلَ	اِنْفَعَلَا	اِنْفَعَلُوْا
مؤنث غائب	اِنْفَعَلَتْ	اِنْفَعَلَتَا	اِنْفَعَلْنَ
مذکر حاضر	اِنْفَعَلْتَ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	اِنْفَعَلْتِ	اِنْفَعَلْتُمَا	اِنْفَعَلْتُنَّ
متکلم	اِنْفَعَلْتُ	اِنْفَعَلْنَا	

باب انفعال مضارع معروف

مذکر غائب	يَنْفَعِلُ	يَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلُوْنَ
مؤنث غائب	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلْنَ
مذکر حاضر	تَنْفَعِلُ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَنْفَعِلِيْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلْنَ
متکلم	اَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	

باب انفعال کی قرآنی مثالیں

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ (۸۲۔۱)

جب آسمان پھٹ جائے گا

ثُمَّ انْصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ (۹۔۱۲۷)

اس کے بعد وہ پھر گئے' پھیر دیا اللہ نے ان کے دلوں کو کیوں کہ وہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ نہیں رکھتے

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (۲۔۶۰)

پس پھوٹ پڑے اس میں سے بارہ چشمے

إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا (۹۱۔۱۲)

جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں سے اس کا بڑا بدبخت

باب استفعال ماضی معروف

مذکر غائب	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَفْعَلُوْا
مؤنث غائب	اِسْتَفْعَلَتْ	اِسْتَفْعَلَتَا	اِسْتَفْعَلْنَ
مذکر حاضر	اِسْتَفْعَلْتَ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُمْ
مؤنث حاضر	اِسْتَفْعَلْتِ	اِسْتَفْعَلْتُمَا	اِسْتَفْعَلْتُنَّ
متکلم	اِسْتَفْعَلْتُ	اِسْتَفْعَلْنَا	

باب استفعال مضارع معروف

مذکر غائب	يَسْتَفْعِلُ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُوْنَ
مؤنث غائب	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلْنَ
مذکر حاضر	تَسْتَفْعِلُ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُوْنَ
مؤنث حاضر	تَسْتَفْعِلِيْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلْنَ
متکلم	اَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	

باب استفعال کی قرآنی مثالیں

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِی هُوَ أَدْنَیٰ بِالَّذِی هُوَ خَيْرٌ (۲-۶۱)

اس نے کہا، کیا تم لینا چاہتے ہو اس کو جو ادنی ہے، بدلے میں اسکے جو بہتر ہے

وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ (۲-۲۸۲)

اور بنالیا کرو دو گواہ اپنے مردوں میں سے

فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِی بَايَعْتُمْ بِهِ (۹-۱۱۱)

پس خوش ہو جاؤ تم اپنے اس سودے پر جو کیا تم نے اللہ سے

ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر / باب
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالٌ
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلٌ / تَفْعِلَةٌ
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ / فِعَالٌ
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ

ثلاثی مزید فیہ

خصوصیات ابواب

اِفْعَالٌ	فعل لازم کو متعدی ' کام کو ایک مرتبہ کرنے کا مفہوم
تَفْعِیْلٌ	فعل لازم کو متعدی ' کام کو تسلسل سے کرنے کا مفہوم
مُفَاعَلَۃٌ	اشتراک کا پہلو نمایاں ' ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش
تَفَعُّلٌ	فعل متعدی کو لازم ' کام کو تکلف اور اہتمام سے کرنے کا پہلو نمایاں
تَفَاعُلٌ	باہمی مشارکت ' مکروفریب کا اظہار
اِفْتِعَالٌ	مشارکت کا عنصر ' ماخذ کو حاصل کرنے کی کوشش
اِنْفِعَالٌ	فعل لازم
اِسْتِفْعَالٌ	چاہنے اور طلب کرنے کا مفہوم نمایاں

ثلاثی مزید فیہ فعل امر حاضر

فعل امر مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

لام کلمہ کو مجزوم کریں	ہمزۃالوصل پر کسرہ لگائیں	اگر فا کلمہ ساکن ہے اور پڑھا نہ جائے تو ہمزۃالوصل لگائیں	مذکر حاضر کے پہلے صیغے سے علامت مضارع ہٹادیں
اِفْتَعِلْ	اِفْتَعِلُ	افْتَعِلُ	تَفْتَعِلُ
فَعِّلْ	✵	فَعِّلُ	تُفَعِّلُ
اَفْعِلْ	✵	اَفْعِلُ	تُاَفْعِلُ

اَفْعِلْ ← همزة القطع

ثلاثی مزید فیہ فعل امر غائب، متکلم

فعل امر غائب،متکلم، مضارع میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کر کے بنایا جاتا ہے

مضارع سے پہلے لام امر (لِ) لگائیں اور مضارع کو مجزوم کریں

لِيُفْعِلْ	لِيُفْعِلَا	لِيُفْعِلُوْا
لِتُفْعِلْ	لِتُفْعِلَا	لِيُفْعِلْنَ
✹	✹	✹
✹	✹	✹

لِاُفْعِلْ   لِنُفْعِلْ

ثلاثی مزید فیہ

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مزید میں ماضی مجہول،ثلاثی مجرد کے ماضی مجہول کےوزن
"فُعِلَ" کو بنیاد بنا کربنایا جاتا ہے

"پہلا کلمہ"مضموم کردیں-----"عین"اور"لام"کلمے "عِلَ"میں کوئی تبدیلی نہ کریں

صیغے میں ساکن کو برقرار رکھیں-----حرکت"فتح"کو"ضمہ"میں بدل دیں

جن صیغوں میں"فا"اور"عین"کلمے کے درمیان"الف"ہو اُسے"واو"سے بدل دیں

اَفْعَلَ ← اُفْعِلَ

تَفَاعَلَ ← تُفُوْعِلَ

اِسْتَفْعَلَ ← اُسْتُفْعِلَ

ثلاثی مزید فیہ فعل ماضی معروف سے فعل ماضی مجہول

ماضی معروف	ماضی مجہول
أَفْعَلَ	أُفْعِلَ
فَعَّلَ	فُعِّلَ
فَاعَلَ	فُوْعِلَ
تَفَعَّلَ	تُفُعِّلَ
تَفَاعَلَ	تُفُوْعِلَ
اِفْتَعَلَ	اُفْتُعِلَ
اِنْفَعَلَ	
اِسْتَفْعَلَ	اُسْتُفْعِلَ

ثلاثی مزید فیہ

فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مزید میں مضارع مجہول،ثلاثی مجرد کے مضارع مجہول کےوزن "یُفْعَلُ" کو بنیاد بنا کربنایا جاتا ہے

"علامت مضارع" کو مضموم کردیں۔۔۔۔"عین"اور"لام"کلمے "عَلُ"میں کوئی تبدیلی نہ کریں

باقی تمام حروف میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی

یُفْعِلُ ← یُفْعَلُ

یَتَفَاعَلُ ← یُتَفَاعَلُ

یَسْتَفْعِلُ ← یُسْتَفْعَلُ

مرتب : مظفر علی خان

ثلاثی مزید فیہ

فعل مضارع معروف سے فعل مضارع مجہول

مضارع معروف	مضارع مجہول
يُفْعِلُ	يُفْعَلُ
يُفَعِّلُ	يُفَعَّلُ
يُفَاعِلُ	يُفَاعَلُ
يَتَفَعَّلُ	يُتَفَعَّلُ
يَتَفَاعَلُ	يُتَفَاعَلُ
يَفْتَعِلُ	يُفْتَعَلُ
يَنْفَعِلُ	✹
يَسْتَفْعِلُ	يُسْتَفْعَلُ

اسم الفاعل

کام کو کرنے کا مفہوم دینے والا اسم

صَالِحٌ	فَاعِلٌ	نیکی کرنے والا	نیک	صفت
مُجْتَهِدٌ	مُفْتَعِلٌ	محنت کرنے والا	محنتی	صفت

اسم الفاعل بنانے کا طریقہ ثلاثی مجرد

فَاعِلٌ کے وزن پر طَالِبٌ

فَاعِلٌ فَاعِلًا فَاعِلٍ	فَاعِلَةٌ فَاعِلَةً فَاعِلَةٍ	جمع
فَاعِلَانِ فَاعِلَيْنِ فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَاتَانِ فَاعِلَتَيْنِ فَاعِلَتَيْنِ	مکسر
فَاعِلُوْنَ فَاعِلِيْنَ فَاعِلِيْنَ	فَاعِلَاتٌ فَاعِلَاتٍ فَاعِلَاتٍ	كُفَّارٌ

اسم الفاعل بنانے کا طریقه ثلاثی مزید فيه

	علامت مضارع ہٹاکر مُ لگادیں	عین کلمه کو کسره دیں	لام کلمه پر تنوین رفع لگائیں
يُفْعِلُ	مُفْعِلُ	مُفْعِلُ	مُفْعِلٌ
يُفَعِّلُ	مُفَعِّلُ	مُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ
يُفَاعِلُ	مُفَاعِلُ	مُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ
يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلُ	مُتَفَعِّلٌ
يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلُ	مُتَفَاعِلٌ
يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلُ	مُفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ
يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلُ	مُنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ
يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ

اسم المفعول

اسم جس پر کسی کام کے ہونے کا مفہوم ہو

کھولا ہوا   مارا ہوا   کھایا ہوا

اسم المفعول بنانے کا طریقہ

ثلاثی مجرد ← مادے کو مَفْعُوْلٌ کے وزن پر ڈھالیں

جیسے: مَضْرُوْبٌ   مَقْتُوْلٌ   مَكْتُوْبٌ

ثلاثی مزید فیہ ← علامت مضارع مجہول کو ہٹا کر مُ لگائیں اور
ل کلمے پر تنوین رفع (ٌ) لگائیں

يُكْرَمُ   مُكْرَمٌ   يُعَلَّمُ   مُعَلَّمٌ

فاعل اور اسم الفاعل کا فرق

فاعل ہمیشہ جملہ فعلیہ میں معلوم ہو سکتا ہے جیسے دَخَلَ الرَّجُلُ الْبَیْتَ
یہاں الرَّجُلُ فاعل ہے اگر الرَّجُلُ الگ سے لکھا ہو تو فاعل نہیں کہہ سکتے

جبکہ اسم الفاعل میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے جملہ کے علاوہ بھی اگر الگ سے لکھا گیا ہو تب بھی آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے جملہ میں حسب ضرورت فاعل مفعول وغیرہ کے طور پر آ سکتا ہے

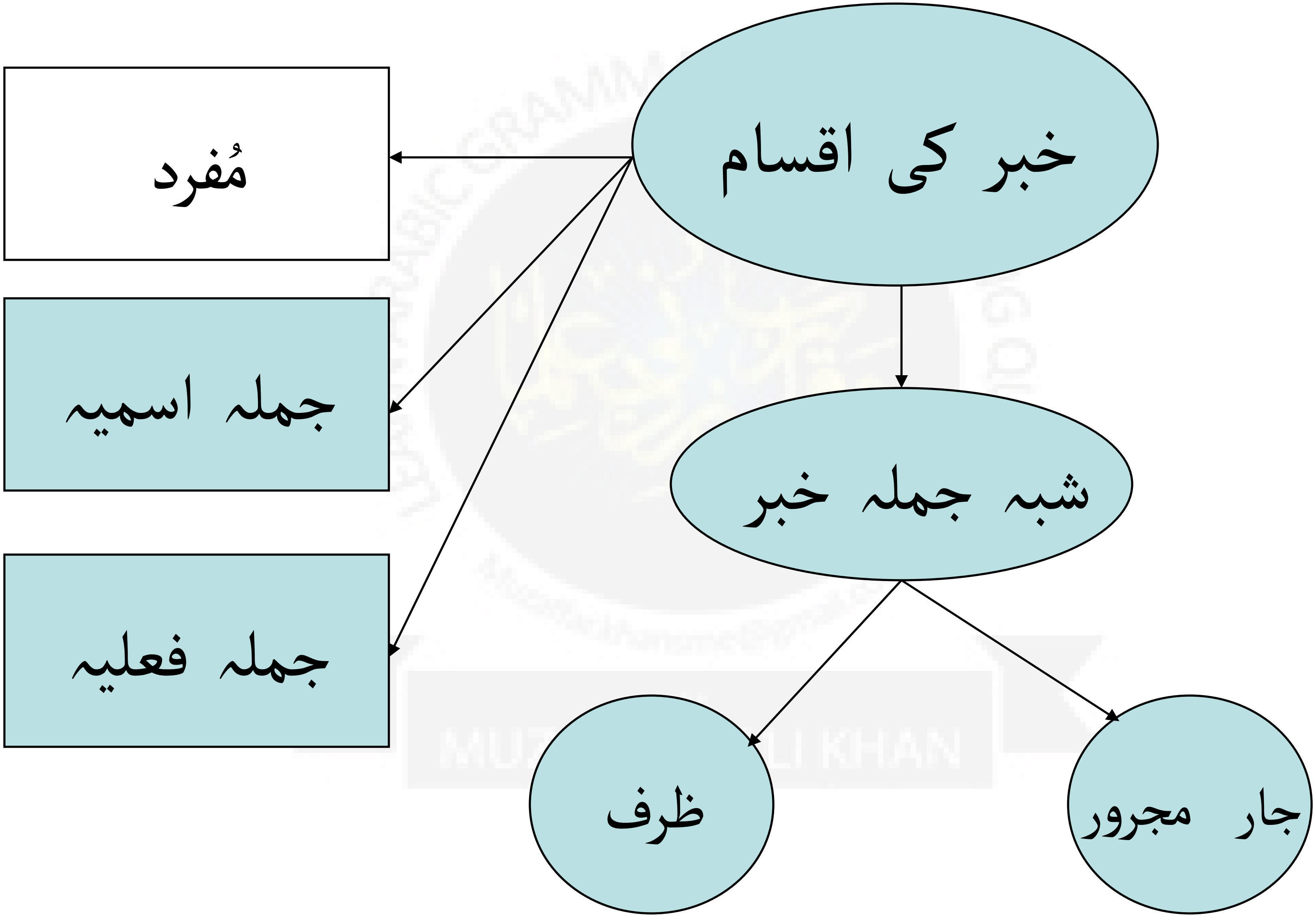
اَلْمُعَلِّمُ	اَلْمُجْتَهِدُ	اَلْمُعَلِّمُ	مُجْتَهِدٌ	قَدِمَ	اَلْمُجْتَهِدُ	ضَرَبْتُ	اَلْمُجْتَهِدَ
موصوف	صفت	مبتدا	خبر	فعل	فاعل	فعل	مفعول

اِنْعَامُ	مُجْتَهِدٍ
مضاف	مضاف الیہ

نوٹ کریں کی المعلم اور المجتہد دونوں اسم الفاعل ہیں اور اوپر مثال میں مبتدا، خبر، موصوف، صفت، مضاف، مضاف الیہ، فاعل اور مفعول کے طور پر استعمال ہوئے ہیں

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم الفاعل	اسم المفعول	امر
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالٌ	أُفْعِلَ	يُفْعَلُ	مُفْعِلٌ	مُفْعَلٌ	أَفْعِلْ
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيْلٌ	فُعِّلَ	يُفَعَّلُ	مُفَعِّلٌ	مُفَعَّلٌ	فَعِّلْ
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ	فُوْعِلَ	يُفَاعَلُ	مُفَاعِلٌ	مُفَاعَلٌ	فَاعِلْ
* تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	تُفُعِّلَ	يُتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَعَّلٌ	تَفَعَّلْ
* تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	تُفُوْعِلَ	يُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَفَاعَلٌ	تَفَاعَلْ
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	اُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ	مُفْتَعِلٌ	مُفْتَعَلٌ	اِفْتَعِلْ
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	اُنْفُعِلَ	يُنْفَعَلُ	مُنْفَعِلٌ	:	اِنْفَعِلْ
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	اُسْتُفْعِلَ	يُسْتَفْعَلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَفْعَلٌ	اِسْتَفْعِلْ


خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور

مُفرد خبر

حَامِدٌ	طَالِبٌ خبر	اَلطَّالِبُ	ذَكِيٌّ خبر
اَللّٰهُ	خَالِقٌ خبر	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلٌ خبر

هُوَ	قُرْاٰنٌ خبر	مَجِيْدٌ	هٰذَا	ذِكْرٌ خبر	مُبَارَكٌ
زَيْدٌ	رَجُلٌ خبر	طَيِّبٌ	هٰذَا	صِرَاطٌ خبر	مُّسْتَقِيْمٌ

مُفرد خبر

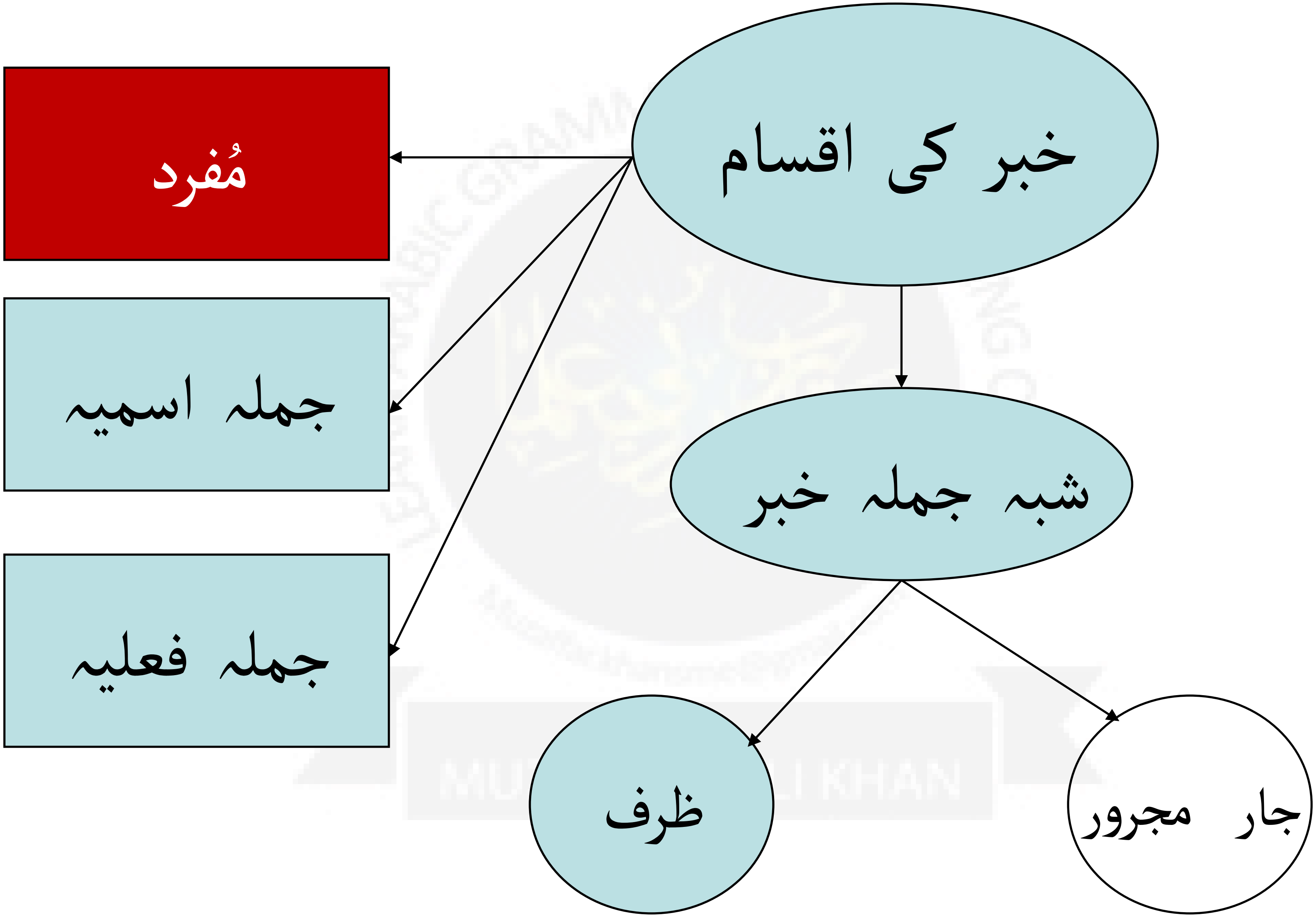
وَعْدُ	اللهِ	حَقٌّ	عَذَابُ	اللهِ	شَدِيْدٌ
مبتدا + مضاف	مضاف الیہ	خبر	مبتدا + مضاف	مضاف الیہ	خبر

اَلْقُرْاٰنُ	كِتَابُ	اللهِ	اَلْكَعْبَةُ	بَيْتُ	اللهِ
مبتدا	خبر + مضاف	مضاف الیہ	مبتدا	خبر + مضاف	مضاف الیہ

طَلَبُ	الْعِلْمِ	فَرِيْضَةُ	الْمُسْلِمِ
مبتدا + مضاف	مضاف الیہ	خبر + مضاف	مضاف الیہ

يُوْمُ	الْجُمْعَةِ	يَوْمُ	الْعِيْدِ
مبتدا + مضاف	مضاف الیہ	خبر + مضاف	مضاف الیہ

مرتب: مظفر علی خان


خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور

جار مجرور شبہ جملہ خبر

مبتدا	جار	مجرور
اَلْكِتَابُ	عَلَى	الْمَكْتَبِ

جار مجرور، شبہ جملہ، خبر

(کتاب میز پر ہے)

مبتدا	جار	مجرور
زَيْدٌ	فِي	الْفَصْلِ

جار مجرور، شبہ جملہ، خبر

(زید کلاس روم میں ہے)

جار مجرور شبہ جملہ خبر مقدم

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

- وَ ← عطف
- لَ ← حرف جر
- هُمْ ← ضمیر متصلہ مجرورہ
- (حرف جر + ضمیر متصلہ مجرورہ) ← شبہ جملہ، خبر مقدم
- عَذَابٌ ← مبتدا موخر + منعوت
- عَظِيمٌ ← نعت

(اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے)

فِي قُلُوبِهِم مَرَضٌ

- فِي ← حرف جر
- قُلُوبِ ← اسم مجرور + مضاف
- هِم ← ضمیر متصلہ مجرورہ + مضاف الیہ
- (حرف جر + اسم مجرور، مضاف) ← شبہ جملہ، خبر مقدم
- مَرَضٌ ← مبتدا موخر

(اُن کے دلوں میں مرض ہے)

مرتب: مظفر علی خان

جار مجرور شبہ جملہ خبر مقدم

لِلّٰہِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

حرف جر | اسم مجرور | مبتدا موخر + منعوت | نعت

شبہ جملہ ، خبر مقدم

(اللہ ہی کے لئے ہیں اچھے نام)

فِی الْبَیْتِ رَجُلٌ

حرف جر | اسم مجرور | مبتدا موخر

شبہ جملہ ، خبر مقدم

(مرد گھر میں ہے)

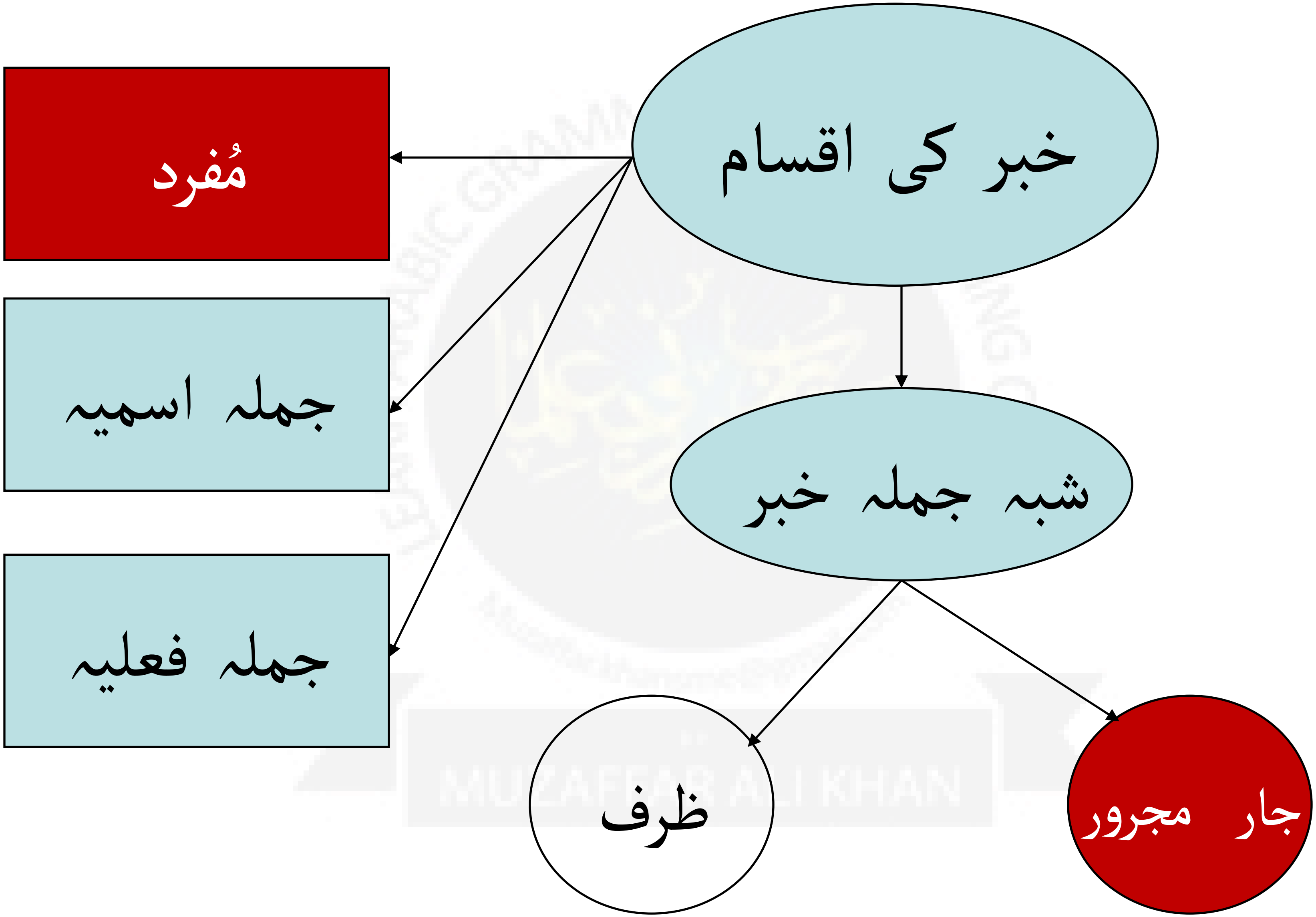
جار مجرور شبہ جملہ خبر

وَ	هُوَ	فِى	الْآخِرَةِ	مِنَ	الْخَاسِرِيْنَ
عطف	ضمیر منفصلہ	جار	مجرور	جار	مجرور
	مرفوعہ، مبتدا			جار مجرور، شبہ جملہ، خبر	

لَهُمْ	فِى	الدُّنْيَا	خِزْىٌ	وَ	لَهُمْ	فِى	الْاٰخِرَةِ
جار مجرور، شبہ جملہ، خبر مقدم	جار	مجرور	مبتدا موخر	عطف	جار مجرور، شبہ جملہ، خبر مقدم	جار	مجرور

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
مبتدا موخر + منعوت	نعت

مرتب: مظفر علی خان


خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور

ظرف شبہ جملہ خبر

الْاُمَّهَاتِ	اَقْدَامِ	تَحَتَ	اَلْجَنَّةُ
مضاف الیہ	مضاف الیہ + مضاف	ظرف، شبہ جملہ، خبر	مبتدا

(جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے)

الْمَكْتَبِ	فَوْقَ	اَلْحَقِيْبَةُ
مضاف الیہ	ظرف، شبہ جملہ، خبر	مبتدا

(بٹوہ میز کے اوپر ہے)

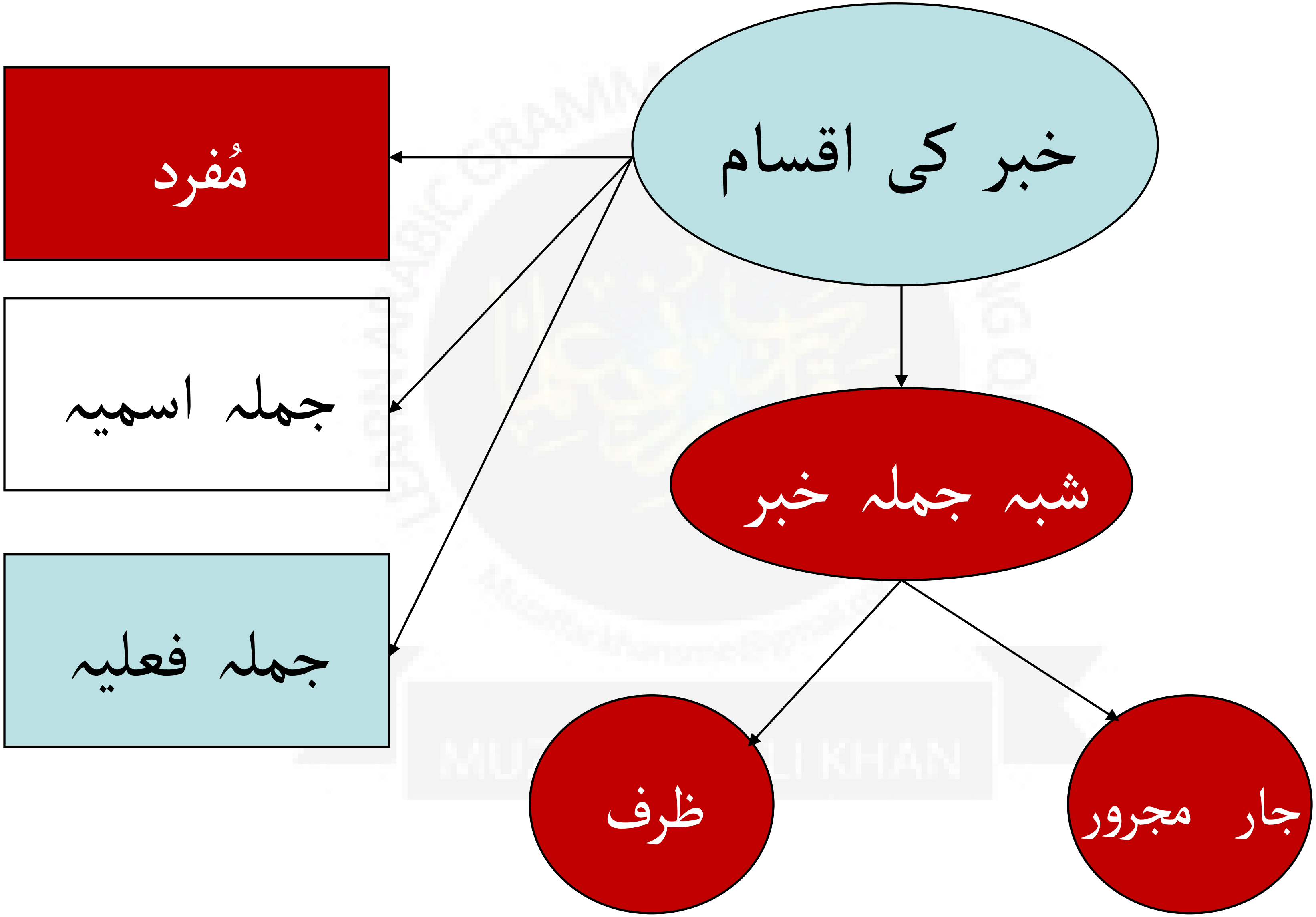
ظرف شبہ جملہ خبر

اَسَدٌ	الشَّجَرَۃِ	تَحَتَ
مبتدا مؤخر	مضاف الیہ	ظرف، شبہ جملہ، خبر مقدم

(درخت کے نیچے شیر ہے)

قَلَمٌ	الَمَکۡتَبِ	فَوۡقَ
مبتدا مؤخر	مضاف الیہ	ظرف، شبہ جملہ، خبر مقدم

(قلم میز کے اوپر ہے)


خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور

جملہ اسمیہ بطور خبر

زَيْدٌ	هُ	اَبُوْ	بِلَالٌ
خبر	مضاف الیہ	مبتدا+ مضاف	مبتدا

بلال،اُس کا باپ زید ہے

(بلال کا باپ زید ہے)

جملہ اسمیہ خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر

صَغِيرٌ	طِفْلٌ	لَهَا	فَاطِمَةُ
نعت	+ موخر مبتدا منعوت	جارمجرور، شبہ جملہ، خبر مقدم	مبتدا

فاطمہ ، اُس کا ایک چھوٹا بچہ ہے

(فاطمہ کا ایک چھوٹا بچہ ہے)

جملہ اسمیہ خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر

بَنَاتٍ	سَبْعُ	لَهٗ	عَبَّاسٌ
مضاف الیہ	مبتداموخر	جارمجرور، شبہ جملہ، خبرمقدم	مبتدا

جملہ اسمیہ خبر

عباس ، اُس کی ہیں سات بیٹیاں

(عباس کی ہیں سات بیٹیاں)

جملہ اسمیہ بطور خبر

زَيْدٌ — مبتدا

عِنْدَ — ظرف، شبہ جملہ، خبر مقدم + مضاف

هُ — مضاف الیہ

سَيَّارَةٌ — مبتدا موخر

جملہ اسمیہ خبر

زید ، اُس کے پاس ہے ایک کار

(زید کے پاس ہے ایک کار)

جملہ اسمیہ بطور خبر

الثَّوَابِ	حُسْنُ	هٗ	عِنْدَ	اللهُ	وَ
مضاف الیہ	مبتدا موخر + مضاف	مضاف الیہ	ظرف، شبہ جملہ، خبر مقدم	مبتدا	عطف

اور اللہ،اُسی ہی کے پاس ہے بہترین بدلہ

(اور اللہ ہی کے پاس ہے بہترین بدلہ)

جملہ اسمیہ خبر

جملہ اسمیہ بطور خبر

أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	سُوءُ	الْحِسَابِ
مبتدا	جار ومجرور خبر مقدم	مبتدا مؤخر و هو مضاف	مضاف اليه

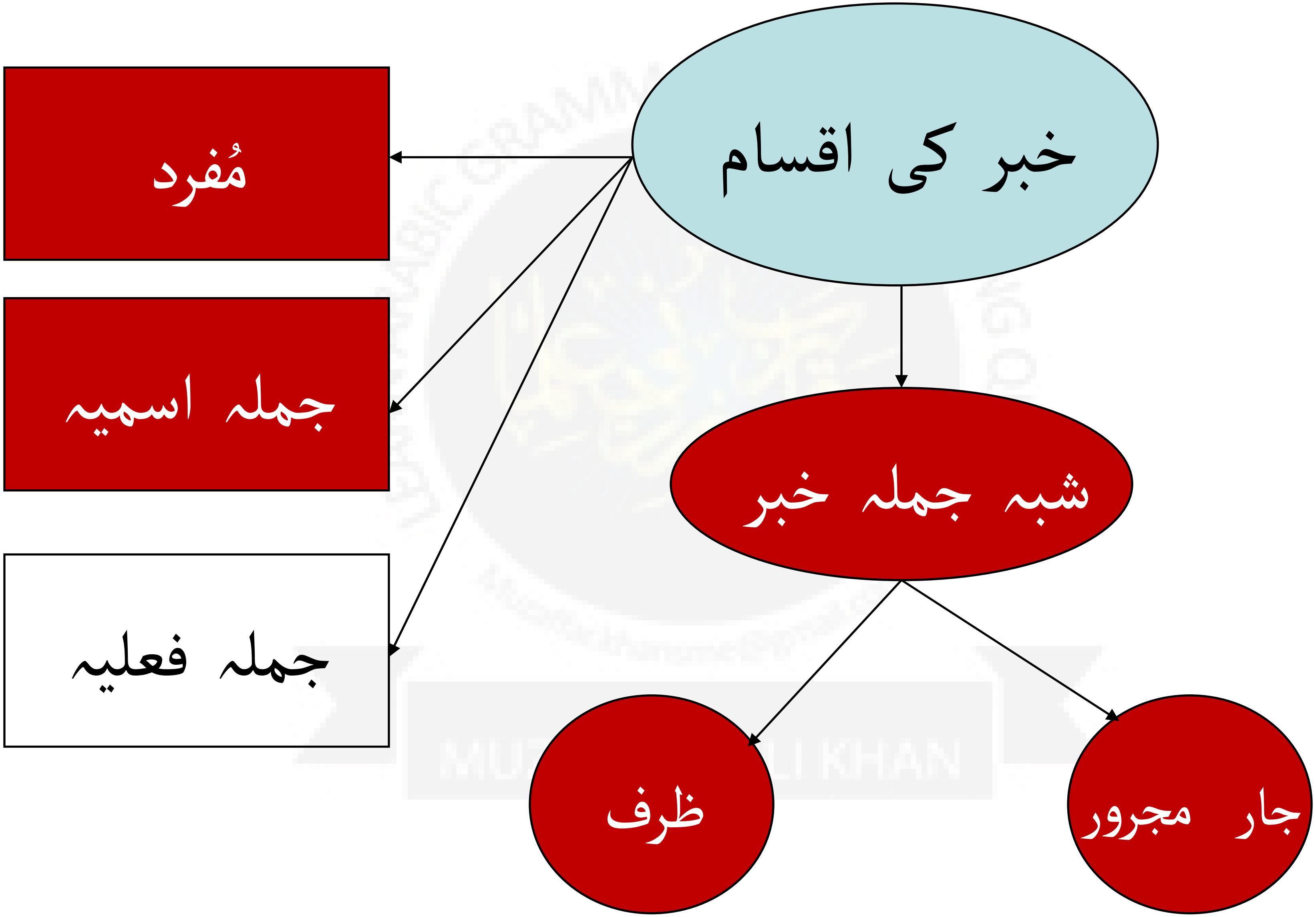
جملہ اسمیہ : لهم سوء الحساب : خبر مبتدا اولئک

الْبِنْتُ	عِنْدَهَا	سَاعَةٌ	غَالِيَةٌ
مبتدا	ظرف ومجرور خبر مقدم ،مضاف اليه	مبتدا مؤخر	نعت

جملہ اسمیہ : عندها ساعة غالية: خبر مبتدا البنت

اَلْوَلَدُ	سَيَّارَتُهُ	جَدِيْدٌ
مبتدا	مبتدا و هو مضاف ، مضاف اليه	خبر

جملہ اسمیہ : سیارته جدید: خبر مبتدا الولد


خبر کی اقسام
مُفرد
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
شبہ جملہ خبر
ظرف
جار مجرور

جملہ فعلیہ بطور خبر

حَامِدٌ	ذَهَبَ	اِلَى	الْمَسْجِدِ
مبتدا	فعل ماضی	جار	مجرور

(حامد مسجد کی طرف گیا)

جملہ فعلیہ خبر

جملہ فعلیہ بطور خبر

الْمَلْعَبِ	اِلَی	ذَهَبُوْا	اَلطُّلَّابُ
مجرور	جار	فعل ماضی	مبتدا

(سب طالب علم گئے میدان کی طرف)

جملہ فعلیہ خبر

تمت بالخير